زندگی زندہ دلی کا نام ہے * مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

المزاح فی الکلام کالملح فی الطعام

حصہ ہشتم

کارخانہ مبارکپور کے خادم التعلیم ترقی پریس [illegible] طبع ہوا

لطائف و ظرائف

حصہ ہشتم

۱

رشید (ایک رئیس سے) کیا آپ نمائش گاہ تشریف لے جائینگے
رئیس جی ہاں بشرطیکہ وہاں جانے کے لئے اپیل نہ کیجائے

۲

فیروز (کنجوس سے) کیا آپ نے سنا ہے کہ الہ آباد کی نمائش میں ہوائی جہاز اڑینگے
کنجوس۔ جی ہاں۔ مجھے یہ خبر پڑھکر بہت فکر پیدا ہوگئی ہے کیونکہ ایسا نہ ہو۔ کہ میری دولت چور لیکر اڑجائیں تو پتہ بھی نہ لگے۔

فیروز پھر آپ نے اسکی ترکیب کیا سوچی ہے،،
کنجوس۔ میں عنقریب اپنے ضلع کے حاکم سے درخواست کرنے والا ہوں کہ وہ جہاز والوں کا اڑنے سے قبل مچلکہ لے لیں،،

۳

جیلر (ایک قتل کے ملزم سے) دیکھو تم کو قتل کے الزام میں پھانسی کی سزا دی جاتی ہے کیا تم پھانسی پر چڑھنے سے قبل کچھ کہنا

پاسننا چاہتے ہو؟

قاتل بس اب یہ ہوس باقی ہے کہ ایک مرتبہ نمائش گاہ کی کل چیز اپنی آنکھوں سے دیکھ کر پسند کر لوں اور مرنے سے پیشتر یہ سن لوں کہ وہ سب میرے وارثوں کو دیدی گئی ہیں۔"

۴

بدھو اگر کوئی مجھ دس روپیہ دیدے تو میں نمائش گاہ دیکھ لوں

راہگیر جی ہاں میں آپکا سوال اس شرط سے پورا کرنے کو تیار ہوں کہ آپ الہ آباد میں میرے ہمراہی دس آدمیوں کا ایک ہفتہ تک خرچ برداشت کریں۔"

۵

ایک اخبار خواں میں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ ہوائی جہاز بکتے ہیں

دیہاتی اخبار ہمیشہ ایسی خبریں چھاپا کرتے ہیں بھلا ان سے کوئی .... پوچھے کہ جہاز ہوا میں اڑتے ہیں یا پانی میں کسی بعض جہاز کے جھنڈے میں ہوا لگ گئی ہوگی تو اسی کو ہوائی جہاز مشہور کر دیا گیا ہوگا۔"

۶ **ریفارمر** کیوں جناب جب لوگ ہوائی جہاز پر اڑینگے تو آپ عورتوں کا پردہ کس طرح قائم رکھینگے

حامی پردہ جس وقت جہاز اڑینگے اس وقت ہم عورتوں کو برقعہ پہنا دیا کرینگے۔"

۷ **مسٹر ناجمہیں** - لیکن تم نے اس تصویر میں فرشتے کی جو شکل بنائی ہے اسکا خیال تمہیں کس طرح پیدا ہوا تھا۔"

مصور - ایک شخص جس کی عنقریب شادی ہونیوالی تھی .... اسے میں نے نوکر رکھ لیا تھا۔ اور وہ اپنی معشوقہ کے جسم کی تعریف کرتا

جاتا تھا

۸ نوجوان عورت "(ایڈیٹر سے) کیا آپ اس قسم کا انتظام نہیں کر سکتے کہ جو قصہ آپکے اخبار میں چھپ رہا ہے" وہ کسیقدر طویل ہو جائے بات یہ ہے کہ ہماری باورچن اُسے پڑھا کرتی ہے اور جب تک وہ چھپتا رہیگا۔ وہ ہماری نوکری چھوڑ کر کہیں نہ جائیگی

۹۔ ایک صاحب جو تھیٹر کی پچھلی قطار میں بیٹھے تھے اپنے سے آگے والے آدمی کو کہنے لگے۔ مہربانی سے اپنی بیوی کو کہہ دیجئیگا کہ وہ اپنی ٹوپی اتار لے۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے سٹیج کا کچھ حصہ بھی نظر نہیں آتا

دوسرا شخص جناب مجھے آپکی درخواست منظور کرنے میں کچھ عذر نہ تھا۔ لیکن دقت یہ ہے کہ ہم شہر سے باہر رہتے ہیں اور آج ہی رات گھر واپس پہنچ جانا چاہتے ہیں اس لئے آپ کی درخواست منظور کرنا ناممکن ہے"

پہلا شخص .... لیکن میں نہیں سمجھ سکتا اس معاملے کا ٹوپی کے ساتھ کیا تعلق ہو سکتا ہے

جواب ملا۔ بات یہ ہے کہ جس گاڑی پر ہم نے سوار ہونا ہے وہ کھیل ختم ہونے کے ۲۰ منٹ بعد روانہ ہو جاتی ہے اور اس ٹوپی کے لگانے کے لئے کم از کم نصف گھنٹہ درکار ہے"

۱۰۔ ایک دیہاتی کسی بازار میں چولہا خریدنا چاہتا تھا۔ ایک دوکاندار نے اسے چولہا دکھا کر کہا اگر تم اسے خریدو تو تمہارا نصف ایندھن بچ رہا کریگا۔

دیہاتی نے جواب دیا اس سے تو بھی بہتر ہو گا کہ میں دو ایسے چولہے خرید کر سارا ہی ایندھن بچا لیا کروں"

۱۱ مجھے اس میں تو کچھ عذر نہیں ہے کہ میری بیوی کتے کا بوسہ لیتی ہے ہاں صرف یہ خیال ہے کہ وہ میرا بوسہ لینے کے بعد کتے کا بوسہ لیا کرے تو بہتر ہے

"تو ٹھیک ہے مگر کون کہہ سکتا ہے کہ وہ کتے کو تم پر ترجیح دیتی ہے"

۱۲ جج (قیدی سے) تمہارا پیشہ کیا ہے
قیدی میرا پیشہ نوکر رکھنا ہے
جج تم کرتے کیا ہو
قیدی میں آپ ایسے معزز جنٹلمین اور افسران جیل کو نوکر رکھتا ہوں"

۱۳ ڈاکٹر تمہارا خاوند بہت ورزش نہیں کرتا اسلئے مجھے اس سے خوف معلوم ہوتا ہے"

میم صاحبہ جب میرا درزی اسکے پاس میرے کپڑوں کی سلائی کا بل پہنچائیگا تو وہ غصے سے اس قدر اچھلے کودے گا کہ کافی ورزش ہو جائیگی"

۱۴ عورت تم نے بلی کیوں پالی ہے"

خاوند اس لئے کہ تم بھی اسکی طرح میوں میوں کیا کرو لڑنے جھگڑنے سے باز آجاؤ"

۱۵ مجسٹریٹ دیکھو تم کو ایک مرتبہ چوری کے جرم میں معاف کیا گیا تھا۔ مگر اس مرتبہ تم نے پھر وہی جرم کیا"

ملزم جی ہاں۔ اس مرتبہ پھر غلطی ہوئی آئندہ حضور کے سامنے چوری کے الزام میں آؤنگا۔ بلکہ قتل کے جرم میں آؤنگا امید ہے کہ آپ تب بھی میرا جرم ایک مرتبہ ضرور معاف فرمائیں گے"

۱۶ جان میرے فرزند تم کسی کو خط نہ لکھا کرو ورنہ آگے بڑھکر پچھتاؤ گے +

فرزند کیا یہ نصیحت آپ بھی اپنے تجربہ سے کرتے ہیں " +

جان ہاں اسکے متعلق میرا ذاتی تجربہ ہے جب میں نے قبل شادی تمہاری ماں سے خط وکتابت شروع کی تھی۔ تو میں اپنے کو انکا وفادار نوکر لکھا کرتا تھا۔ اس لئے اگر تم بھی خط لکھو گے تو تم کو بھی غصہ میں اپنی بی بی کا وفادار نوکر بننا پڑیگا " +

۱۷ ایک روز ایک پروفیسر صاحب کالج سے مکان کو دیر کرکے تشریف لائے عورت نے پوچھا کہ آج دیر کیوں کی پروفیسر صاحب نے آدھ گھنٹہ تک سوچنے کے بعد فرمایا کہ میں راستہ میں یہ سوچ رہا تھا کہ عورت سے مرد کو کیا نقصان پہنچتا ہے "

عورت اگر یہی سوچنا تھا تو شادی کے قبل اس مسئلہ پر کیوں نہ غور کیا "

پروفیسر افسوس اس وقت میں پروفیسر نہ ہوا تھا۔ ورنہ آج مجھ پر ایسا معقول اعتراض نہ کرتیں "

۱۸ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست اسناد سونے سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔

شاگرد بس یہی کہ اتنی دیر پڑھنا نہیں پڑتا "

۱۹۔ ایک خوش طبع آقا نے اپنے نوکر کو اس مضمون کی چٹھی سنا دی بذریعہ تحریر ہذا اس امر کی تصدیق کیجاتی ہے کہ حامل رقعہ ہذا ایک برس گیارہ ماہ کم تک ہماری ملازمت میں رہا دوران ملازمت میں یہ اکثر گنگنایا کرتا تھا جبتک اسے کام نہ کہا جاوے وہ از خود کوئی کام کرنے کا عادی نہ تھا۔ اپنی ڈاڑھی خوب چڑھائی

رہتا تھا۔ اور موچھوں پر تاؤ بھی دیا کرتا تھا مقدور کرنے میں ہمیشہ مستعد تھا۔ ماماؤں کے ساتھ بہت وفادار رہا۔ ایمانداری کی نسبت صرف اسقدر لکھنا کافی ہے کہ مفصلہ اسباب میں سے کوئی شے اسکے دوران ملازمت میں ماتی نہیں ہوئی "

۲۰- ایک قابل تعظیم چچا اپنی سالگرہ منا رہا تھا۔ اور اسکے اول مہمانوں میں ایک اسکی چھ برس کی بھتیجی بھی تھی "اسکی مبارکباد یہ تھی چچا۔ چارلی میں چاہتی ہوں۔ کہ ایسی ہی خوشی کے تمہارے بہت سے دن آئیں اور ماما نے کہا تھا۔ کہ اگر تم مجھکو ایک ہاف کراؤن دیتے تو میں کبھی ضائع نہ کرتی "

۲۱ والد لڑکے سے کیا تم سمجھتے ہو۔ کہ استاد سے تمکو کیا فائدہ پہنچ

لڑکا فائدہ کیا ہوتا ہے خاک صبح سے شام تک مجھے سبق یاد کرنے کے لیے مار کھانا پڑتی ہے اور اس پر ہر ماہ آپ ان کو تنخواہ دیتے ہیں الٹے مجھے نقصان کے علاوہ اور تو کوئی فائدہ دکھائی نہیں دیتا "

۲۲ مولوی حاضر جوابی اور گستاخی تم کس کو کہتے ہو

شاگرد "حاضر جوابی اسکو کہتے ہیں کہ جب آپ کوئی کام کہیں اسکو فوراً کر لاؤں اور گستاخی یہ کہ آپ جب چلم بھرنے کو کہیں تو انکار کر دیا جائے "

مولوی صاحب " شاباش۔ شاباش۔ بس یہی تو میرے مکتب میں ایک لائق لڑکا ہے دیکھو لڑکو اسکی طرح تم بھی ذہین ہو جاؤ"

۲۳ مسافر "ٹھہرو۔ یہ پہیہ تمہارا بڑی آواز کرتا ہے اور شائد ابھی ٹوٹ جائے "

لاہوری ٹمٹم "حضور بیٹھے رہئیے یہ تو تین دن سے برابر اسیطرح ٹوٹ رہا ہے "

۲۴ - ایک فقیر صاحب سے ان کے مرشد نے کہا کہ دنیا کا لطف بغیر شادی کے نہیں ملتا فقیر صاحب بڑی فکر میں گرفتار ہوئے ایک روز اسی فکر میں غلطاں وپیچاں ایک کنوئیں کے چبوترے پر لیٹ گئے۔ خواب میں دیکھا کہ میری شادی ہو کر ایک لڑکا پیدا ہوا ہے معہ بیوی اور لڑکے کے لیٹا ہوں بی بی کہتی ہے کہ ذرا پرے ہٹ کے لیٹو لڑکا روتا ہے یہ اور ہٹ گئے پھر اس نے کہا کہ اور ہٹو یہ یہاں تک ہٹے کہ کنوئیں میں جا گرے۔ جب گرے تو ہوش آیا غل سنکر لوگوں نے نکالا وجہ گرنے کی پوچھی انہوں نے سب کہہ سنایا لوگوں نے کہا کہ تمہاری شادی ہم کرا دیں فقیر صاحب نے کہا کہ خواب میں تو یہ نتیجہ برآمد ہوا اگر سچ مچ شادی کر دنگا تو خدا جانے کیا حال ہوگا،،

۲۵ - آئرلینڈ کا ایک باشندہ ایک روز مارے پیاس کے سخت بیتاب تھا۔ لیکن اس کی جیب میں صرف ایک نصف پینی تھی جب وہ ایک سرائے میں داخل ہوا تو دیکھتا کیا ہے کہ ایک گاہک اپنے سامنے ایک پاٹینٹ بیر شراب کا گلاس رکھے پینے کو تیار ہے اس نے داخل ہوتے ہی کہا ”میں تم سے نصف پینی شرط لگاتا ہوں کہ میں تمہارا بیر کا گلاس بغیر حلق کے نیچے اتارنے کے پی سکتا ہوں،،

فریق ثانی نے یہ شرط منظور کر لی۔

اس پر ہمارے دوست نے گلاس اٹھا کر غٹاغٹ اُسے خالی کر دیا، اور اسکے بعد نصف پینی میز پر رکھتے ہوئے فرمانے لگے صاحب آپ جیتے یہ لیجئے نصف پینی حاضر ہے،،

۲۶ ایک پادری صاحب کا گذر ایک چھوٹے لڑکوں کی جماعت

پہلے سے جوا ہو تا پس نے ایک کتے کے لئے جھگڑ رہے تھے پادری صاحب نے دریافت کیا کہ سبب اس جھگڑے و فساد کا کیا ہے بچوں نے جواب دیا کہ ہم نے آپس میں شرط قائم کی ہے کہ جو ہم میں سب سے زیادہ جھوٹ کہیگا۔ یہ کتا انعام میں دیا جائیگا ،،

پادری صاحب نے یہ سنکر کہا کہ بڑے افسوس کا مقام ہے تمکو سچ بولنا چاہئے کہ جھوٹ جبکہ میں تمہاری عمر کا تھا۔ ایک جھوٹ بھی کبھی زبان سے نکالا۔ ابھی پادریصاحب مشکل سے اپنی بات ختم کرنے پائے تھے ،، کہ ایک بہت کم سن زور سے چلانے لگا کہ کتا اس پادری کو دیدو کیونکہ اس سے زیادہ اس پر اور کسی کا استحقاق نہیں ہو سکتا ،،

۲۷ مجسٹریٹ۔ قیدی سے) کیا تم رات کے دو بجے ایک مکان کی کھڑکی کھولنے کا ارتکاب کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے

قیدی ہاں حضور میں اس سوسائٹی کا ممبر ہوں جس نے دم بند ہو جانے کے انسداد کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اور چونکہ وہ کھڑکی بہت مضبوط بند تھی اس لئے میں مکان میں رہنے والوں کو تازہ ہوا پہنچانا چاہتا تھا تاکہ وہ دم گھٹ کر نہ مرجائیں ،،

۲۸ ایک برات جلاہوں کی روانہ ہوئی منزل مقصود دور تھی۔ براتی گھبرائے کہ جلدی پہنچ جائیں ان میں ایک جولاہا ریاضی دان تھا۔ سب کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں کیونکہ فاصلہ صرف بیس کوس ہے اور حسن اتفاق سے براتی بھی بیس ہیں ،، اس حساب سے ایک کے حصہ میں ایک ایک کوس آیا سب نے اسکو تسلیم کیا ،،

اور بیٹھے سو رہے ،،

۲۹ - ریل گاڑی میں ایک خطاب یافتہ اور ایک دیہاتی کا ساتھ ہوا - دیہاتی اپنی زبان میں خطاب یافتہ سے گفتگو کرنے لگا اس پر خطاب یافتہ ناراض ہو کر کہنے لگے کہ میرا دماغ نہ کھا - کیا تجھے معلوم نہیں ہیں مڈکے سی ، ہوں ،،

۳۰ ایک کالج کا طالبعلم اخبارات کی بلا معاوضہ نامہ نگاری کیا کرتا تھا - اسکے والد کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے لڑکے کو لکھا کہ کیا تمکو ڈاکٹر جانسن کا یہ قول یاد نہیں کہ جو شخص روپے مانگنے علاوہ کچھ لکھتا ہے وہ بیوقوف ہوتا ہے

لڑکے کو جب یہ خط پہنچا تو اس نے اپنے والد کو لکھا کہ میں نے آپکی ہدائت کے بموجب ڈاکٹر جانسن کی نصیحت پر آج سے عمل کرنا شروع کر دیا ہے اسلئے براہ مہربانی بوالپسی ڈاک پچاس روپیہ بھجد یجئے - اگر آپنے نہ بھیجے تو میں بیوقوفی کے خیال سے آئندہ آپ کو خط نہ لکھ سکونگا ،،

۳۱ ممتحن - اس معاملہ میں تمہاری رائے کیا ہے

امیدوار - وہی جو آپ کی ہے میں آپ کی رائے سے اختلاف نہیں کر سکتا ،،

۳۲ ،، پہلا لڑکا - بھائی افغانی زبان میں حرف خ پر تین نقطے دینے سے کونسا حرف ہوتا ہے ،،

دوسرا وہی بڑا خو لئے ہوتا ہوگا ،،

۳۳ خسر - کیا تم میری لڑکی کا بھار اٹھا سکوگے

داماد بیشک جناب آپ خود دیکھیں کہ میں کتنا توی تن ہوں اگر آپ کی تینوں لڑکیاں بھی ہوں ،، تو ان کا بھی بوجھ اٹھا سکتا ہوں

۳۴ - ایتھل پیاری بہن ہربرٹ نے زبردستی میرا بوسہ

لے لیا ؟؟

لوسی (مغموم ہوکر) مگر قصور تمہارا ہی تھا۔

انتھل میرا قصور؟ کیوں!

لوسی۔ اگر تم اس کی مخل نہ ہوتیں تو اسے کیوں زبردستی کرنی پڑتی۔"

۵ س موٹا آدمی کل میں اتفاق سے آپکے دوست پر گر پڑا تھا۔

دبلا آدمی میں بھی آج اتفاق سے اسکی تعزیت کو جا رہا ہوں

۶ س۔ آقا بڑے سانپ کو دیکھکر ہ گل بہار دوڑ کر کسی مرد کو بلانا کہ وہ اسکو مارے ؟؟

گل بہار خدا رکھے حضور بھی تو مرد ہی ہیں"

آقا۔ ارے توبہ اس سانپ کی ہیبت میں مجھے یہ بھی خیال نہ تھا کہ میں مرد ہوں یا عورت"

۷ س۔ ایک شخص نے کہا کہ اب تو خود بخود کھلنے اور بند ہونے والی چھتریاں نکل آئی ہیں"

دوست لیکن ان سے کیا فائدہ چھتریاں اس قسم کی ایجاد ہونی چاہئیں کہ جب چوری جائیں تو خود بخود گھر واپس آ جائیں

۸ س۔ ایک صاحب جنکا ایک لڑکا علم معقول بھی پڑھا کرتا تھا" اپنے ہمردو بچوں کو لیکر کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ دیکھا کہ سالن میں دو انڈے ہیں۔ باندی پر لڑکا شروع کیا۔ کہ تو نے تین انڈے کیوں نہیں پکائے جو برابر حصے سے آتے جو لڑکا علم معقول پڑھا کرتا تھا۔ بولا۔ کہ ابا جان فرض کر لیجئے کہ تین ہی انڈے ہیں وہ لاکھ کہتے رہے کہ بیٹا فرض کرنے سے دو کے تین انڈے کیسے ہو سکتے ہیں۔ مگر صاحب زادے کا وہی کہنا تھا۔ آخر بیتاب ہوکر ایک انڈا خود اور ایک انڈا

چھوٹے لڑکے نے جلدی میں ڈال دیا اور برجستہ صاحب زادے بول گویا ہوئے کہ بیٹا فرض کیونکر ادا ہو سکتا ہے "

۳۹ استاد - تم نہیں جانتے کہ ضمیر کس کو کہتے ہیں

شاگرد - نہیں جناب "

استاد - یاد رکھو جب تم سے کوئی قصور سرزد ہوتا ہے تو جو چیز تمہیں چین نہ لینے دے وہ ضمیر کہلاتی ہے "

شاگرد - ہاں سمجھ گیا یقیناً "

ہم چلا ہوں کی ایجاد عہد شاہی میں کسی مقام مردم خیز کے طباع جولاہوں کی موجد طبیعت کی ایجادی رگ حرکت میں آئی ایک جلسہ عام کیا گیا طبع آزمائی شروع ہوئی بلند حوصلہ دماغ کی رسائی نے سب سے پہلے السلام وعلیکم کا مسئلہ پیش کیا ایک صاحب بول اٹھے ہمارا روزانہ مشاہدہ ہے کہ زمانہ کی رفتار منٹ منٹ میں بدل رہی ہے اور نئی نئی ایجادوں کی شاخیں پھل رہی ہیں یہ کیا وجہ ہے کہ اخلاق انسانی کا سب سے پہلا فرض ساجو دعا ہے پرسیدہ حالت میں ہے یا اس تقریر طبیعت دار ایجاد کی ٹانگ توڑی والی السلام علیکم کی جگہ سپین ہوگئی اور بجائے وعلیکم السلام ما لیکم … کل آرا … اتفاق سے نیا سلام مقرر ہوا - اب فکر یہ ہوئی کہ اسکی فوری اشاعت و ترویج کے لئے کوئی با اثر ذریعہ ہونا چاہیے چنانچہ شاہ وقت کی منظوری اسکا اعلیٰ آلہ ترویج خیال کی گئی اور منظوری حاصل کرنے کے واسطے کثیر التعداد افراد کی جماعت دار السلطنت کو روانہ ہوئی - راستہ میں یہ خیال پیدا ہوا کہ دربار شاہی میں خالی ہاتھ جانا کسر شان اور بے تہذیبی بلکہ سراسر حماقت کی دلیل ہے خالی ہاتھی کے کھونٹے و تو ذرا

شروع ہو گئے۔ ایک صاحب کے سمند خیال نے بیلے درخت سے جو سامنے پھلوں سے لدا کھڑا تھا۔ ٹھوکر کھائی۔ بیساختہ بولے بادشاہ سلامت کے لئے اس سے بہتر نذر نہیں ہو سکتی ہے دوسرے صاحب نے کہا۔ یہ سخت میوہ ہے اسوقت آم کی فصل ہے اور آم نرم دلذیز پھل ہے۔ بلجملہ آموں پر اتفاق ہوا۔ بادشاہ پسند کی ڈالی لگائی گئی ایک باتمیز محتاط صاحب نے فرمایا شرط احتیاط یہ ہے کل آم چکھ لئے جائیں کوئی ترش نہ ہو۔ ورنہ باعث عتاب سلطانی ہوگا اس دور اندیشی کی ہر ایک نے داد دی۔ اور کل آم چکھ لئے گئے

دربار میں باریابی ہوئی پہلے نذر کے خوان پیش ہوئے اور بھی موجدہ سلام کی ترویج کی عرضی گذرانی گئی،، بادشاہ سلامت نے جب تحفہ کی ہیئت کذائی اور ایجاد تازہ کی درخواست سنی،، شاہی طبیعت بچین ہو گئی حکم ہوا۔ ان سب کو نکال دو جسکے حکم صادر ہوتے ہی دنی آم جماعت کے سروں پر پڑنے لگے جلا ہو کے سر جھکا لئے ایک نے کہا یار و اگر بیلے لاتے تو کیا ہوتا۔ ایک زبان سے آواز نکلی۔ اچھا ہوا جو بیلے نہیں لاتے ورنہ آج سر دنکا سلامت لے جانا مشکل تھا،،

محمد طیب

۴۱ بیوی کیا بات ہے کہ تم میری بات کو نظر غارت ہی دیکھتے ہو حالانکہ میرا پہلا خاوند میری بات کی بڑی قدر کرتا تھا،،

خاوند، پیاری تم سچ کہتی ہو۔ میں اس لئے مجبور ہوں کہ وہ قدر کرتا تھا۔ غلام محمد

۴۲ میاں بیوی ذرا اس آدمی کی طرف دیکھنا۔ ایسا سیدھا سادہ آدمی جسے اپنے تن بدن کا بھی ہوش نہیں میں نے تو اپنی عمر میں

دیکھا نہیں،،
بیوی بس کرو۔ چلو رہنے دو تم شائد اپنے آپ کو اس وقت بھولے ہوئے ہو،،
۴۳ بیوی شوہر سے جو ریلوے میں ملازم تھا) میرے پیارے مجھے ڈر ہے کہیں کبھی جنت کی سیر نصیب نہ ہو گی۔ کیونکہ تم لوگوں کا دل بہت دکھاتے ہو،،
شوہر میری پیاری تم اس کا خوف نہ کرو بھلا نہیں کوئی ایسی جگہ معلوم ہے جہاں کا پاس مجھے نہیں مل سکا۔ یاد رکھو کہ مجھے جنت کا بھی ریلوے پاس ضرور ملیگا،،
۴۴ دوست (بیرسٹر صاحب سے) آپ ولائت گئے تھے، وہاں آپ نے کیا کیا چیزیں دیکھیں
بیرسٹر صاحب جو ترکاریوں کے دلدادہ تھے) بہت سی قابل دید چیزیں دیکھیں۔ منجملہ ان کے وہاں کی گوبھی خاص طور سے قابل ذکر ہے جو میں بکثرت بازاروں میں دیکھتا اور اکثر کھاتا تھا،،
دوست کسی اور چیز کا بھی ذکر کیجئے،،
بیرسٹر صاحب مسٹر بھی وہاں اچھا ہوتا ہے،،
۴۵ کم عمر لڑکی اماں یہ تو بتاؤ کہ مرد بھی کبھی بہشت جاتے ہیں
ماں۔ کیوں نہیں لیکن تم بتاؤ کہ تمہیں یہ پوچھنے کا خیال کیوں آیا،،
لڑکی کچھ نہیں مجھے صرف اس لئے خیال ہوا کہ میں نے آج تک فرشتوں کی جتنی تصویریں دیکھی ہیں۔ ان میں کسی کے ڈاڑھی نہیں دیکھی
ماں۔ (سوچ کر) ہاں بعض بعض مرد بہشت میں جاتے ہیں لیکن پہلے انہیں ڈاڑھی منڈوا دینی پڑتی ہے،،

۴۶ - ایک لڑکا کسی دوسرے شہر میں پڑھتا تھا۔ وہ بہت
فضول خرچ تھا۔ اس نے بارہا اپنے باپ کو لکھا کہ مجھے خرچ بھیجیئے مگر
باپ نے جواب نہ دیا۔ مجبور ہو کر لڑکے نے تار دیا کہ میری
ٹانگ ٹوٹ گئی ہے جسقدر روپیہ آپکے پاس ہے فوراً بھیج دیجئے
باپ نے تار کا جواب تار میں ہی دیا۔ بیٹا بہت افسوس ہے کہ تمہاری
ٹانگ ٹوٹ گئی تمہاری ٹانگ کا نمبر تو معلوم نہیں لکھو میں لکڑی
کی ایک ٹانگ بازار سے خرید کر ایکسپریس ٹرین سے بھیجتا ہوں اگر
یہ ٹھیک نہ ہو تو کسی ہوشیار مستری سے بنوا لینا

۴۷ مجسٹریٹ (قیدی سے) دیکھو کانسٹبل کا بیان ہے کہ تمہارے
پڑوسی ہمیشہ تم سے لرزاں اور خائف رہتے ہیں"
قیدی نہیں حضور وہ بالکل جھوٹا ہے مجھ سے تو کوئی نہیں ڈرتا
البتہ اسی سے لوگ ڈرتے ہیں
مجسٹریٹ اس کا کیا ثبوت ہے۔
قیدی حضور اسی کانسٹبل کو حکم دیں کہ وہ ان لوگوں کی طرف
ذرا جائے۔ جو سامنے عدالت میں کھڑے ہیں اسکے جاتے ہی لوگ
ادھر اُدھر ہٹنے لگینگے اور پھر مجھے چھوڑ کر دیکھیں کہ کوئی بھی اپنی
جگہ سے نہ ہٹیگا"

۴۸ استاد (شاگرد سے) اچھا بتاؤ کہ اگر تم یہاں سے جاپان
کو جاؤ تو کس راستے سے جاؤ گے"
شاگرد پہلے میں یہاں سے سوار ہو کر سیدھا کلکتہ جاؤں گا،
استاد اچھا پھر
شاگرد پھر وہاں سے ایک جہاز پر سوار ہو کر۔ باقی راستہ تو کپتان
کی رائے پر منحصر ہے ... کیونکہ وہ سمندر کے راستہ کو مجھ سے بہتر جانتا ہے

جاتا ہے

۴۹ ایک شخص نہایت توانا اور تندرست ایک مشہور بیمہ کمپنی کے دفتر میں گیا اور کہا۔ میں اپنی زندگی کا بیمہ کرنا چاہتا ہوں
سکرٹری کمپنی تمہارے متعلق کوئی ایسا کام تو نہیں جو خطرناک سمجھا جائے "
شخص نہیں بالکل نہیں "
سکرٹری کیا تمہارا کام اس قسم کا تو نہیں کہ تمہیں رات کو مجبوراً جاگنا پڑے
شخص نہیں جناب
سکرٹری کیا تمہارا کام اس قسم کا تو نہیں کہ اسکے کرنے میں کبھی تمہیں کار ی وغیرہ سے نقصان پہنچے اور کبھی جرائم کو لیکر بھاگ جانے "
شخص ادہو۔ جناب۔ بالکل نہیں
سکرٹری تمہارا کام ایسا تو نہیں کہ تمہیں جرائم پیشہ لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا مناقشہ کرنا پڑے۔
شخص اجی توبہ الہی توبہ !! جناب بالکل نہیں
سکرٹری اچھا میں خیال کرتا ہوں کہ تمہاری زندگی کا بیمہ ہو جائیگا۔ اب یہ بتاؤ کہ تم کیا کام کرتے ہو۔
شخص جناب پہلے ہی پوچھیے میں پولیس مین ہوں "

۵۰ خاوند جو کچھ عرصے بیمار ہے پیاری اگر میں مر گیا تو کیا تم کبھی میری قبر پہ آیا کرو گی "
بیوی ضرور میں برابر آؤنگی اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ لاؤنگی کیونکہ ان بیچاروں کو تفریح کے زیادہ موقعے نہیں ملتے "

۵۱ ایک لیڈی، وکیل سے میرا اپنے خاوند سے سخت ناک میں

دم آگیا ہے کیا تم مجھ کو اس سے علیحدہ کرا سکتے ہو،،

وکیل - شائد لیکن کیا اس نے اپنی زندگی کا تمہارے حق میں بیمہ کرا رکھا ہے -

لیڈی ہاں میں نے شادی سے پہلے ہی اس کا انتظام کرالیا تھا - اور بیمہ کارڈ بیمہ اپنے نام لکھوا لیا تھا،،

وکیل پھر تمہارے حق میں یہ بہتر ہے کہ خاوند سے علیحدگی اختیار نہ کرو کیونکہ تم سے الگ ہو کر وہ عرصہ تک زندہ رہیگا،،

۵۲ باپ - رام! دیکھو تمہاری ماماں شکائت کرتی ہیں کہ تم اپنے بھائی کی طرح نیک نہیں ہو،،

لڑکا ہاں مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کل سے وہ مجھ سے خفا ہو گئی ہیں کیونکہ چچی نے کل میری طرف اشارہ کر کے ماما سے یہ کہا کہ اسکی عادتیں بہت کچھ اسکے باپ سے ملتی جلتی ہیں،،

۵۳ دو بھینیں انگلستان سے ہندوستان کی سیاحت کے لئے روانہ ہوئیں - اور ان کا بھائی وطن میں رہا چلنے سے پہلے بھائی بھینوں میں یہ قرار پایا کہ ایک دوسرے کو تار بھیجنے کی ضرورت پڑے تو الفاظ حتی الامکان ضائع نہ کئے جائیں،،

چند مہینے بھینوں کو سیر و سفر میں گذرے اور بھائی کو ایک بہن کا تار ملا کہ بہن مرگئی - اس پر بھائی کو بہت صدمہ ہوا اور اس نے بہن کو تار دیا کہ لاش وطن بھیجدو کچھ عرصہ بعد ایک صندوق آیا مگر کھولنے پر اس میں ایک تیندوے کی لاش نکلی بھائی بہت حیران ہوا - اور اس نے تار دیا کہ غلطی، بہن کے بدلے تیندوا بھیجدیا اس کا جواب فی الفور میں آیا بہن تیندوے کے اندر،،

۵۴ ایک ہموطن دوست۔ میں نے سنا ہے کہ آپ سول سروس کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور ہمارے شہر میں کلکٹر مقرر ہوئے ہیں بھلا اب تو آپ غریبوں کو کب یاد کرینگے

دوست یاد نہ کرنے کے کیا معنی مجھے آپ سے ملنے کے سینکڑوں موقعے پیش آئینگے آپ زمیندار ہیں پس اضافہ مال گذاری تشخیص انکم ٹیکس۔ فراہمی چندہ کے لئے اگر آپ خود نہ آئینگے تو میں آپکو یاد کرلیا کرونگا،،

۵۵ **ملازم** میری شادی ہوگئی ہے اسلئے اب میری تنخواہ کچھ بڑھائیں،،

مالک مجھے تمہاری حالت پر افسوس ہے اور میں اس مصیبت میں تمہارے ساتھ پوری ہمدردی کرتا ہوں لیکن مالی ذمہ داری مجھ پر صرف ان حادثوں کے متعلق عائد ہوتی ہے جو کارخانہ کے اندر پیش آئیں،،

۵۶ **ایڈیٹر کی بیوی** میں صرف یہ چاہتی ہوں۔ کہ کھانا کھانے کے وقت تو تم اخبار کے مضامین کی فکر میں اس قدر مستغرق نہ رہا کرو،،

ایڈیٹر کیوں اسوقت میں نے کیا کیا۔

بیوی میں نے ابھی تم سے پوچھا تھا کہ کتنیر کھاؤ تو لاؤں اسکے جواب میں تم نے کہا کہ ابھی فرصت نہیں پھر پوچھنا۔

۵۷ ایک شخص چھاپہ خانہ میں ملازم تھا۔ ایک دن مینیجر کارخانہ کے پاس اسکی بیوی کی عرضی آئی جس میں لکھا تھا کہ مہربانی فرماکر میرے شوہر کی آج غیرحاضری معاف فرمائیے چونکہ رات کو اس کا انتقال ہوگیا۔ اس لئے وہ حاضری سے مجبور رہا

۵۸ - آقا (ملازم سے) میاں محنت بڑی چیز ہے محنتی آدمی کا کھانا خوب ہضم ہوتا ہے اور نیند بھی اچھی آتی ہے"
ملازم (جو اپنی حالت سے بیزار ہے) بیشک میری دعا ہے کہ خدا آپ کو بھی محنت نصیب کرے"

۵۹ شادی کا خواہشمند (لڑکی کے باپ سے) جناب میں آپکی صاحبزادی کا خواستگار ہوں مجھے اپنی غلامی میں قبول کیجئے"
باپ - میاں تم بھی عجیب ضدی آدمی ہو بیس دفعہ کہدیا کہ میری لڑکی ہرگز تمہاری نہیں ہو سکتی"
شادی کا خواہشمند لیکن جناب میں بھی اس کو اپنی لڑکی نہیں بنانا چاہتا۔ بلکہ میری خواہش تو اسکو بیوی بنا کر اپنی زندگی میں شریک کرنے کی ہے فرمائیے اب کیا عذر ہے"

۶۰- ایک لڑکا "(دوسرے سے) واہ صرف ایک اینٹ پاؤں پر گرنے سے تم اس قدر روئے کہ تو بہ مچا دی پرسوں ایک آدمی پر بھاری چٹان آپڑی اور وہ فوراً بیہوش ہو کر گر پڑا لیکن شاباش ہے کہ اس کی زبان سے ہائے تک نہیں نکلی"

۶۱- ایک نوجوان ہیئت دان نے جو اپنی معشوقہ کی امید کے موافق شادی کی درخواست کرنے میں سستی برت رہا تھا۔ معشوقہ کو مخاطب کر کے کہا میں نہیں جانتا کہ آیا تم مجھے اسکی اجازت دوگی کہ میں تم کو کسی ستارہ سے مشابہ ٹھہراؤں مثلاً زہرہ سے جو محبت کا ستارہ ہے
معشوقہ" (دل میں خوب غور کر کے) اچھا مگر نہیں میرے خیال میں یہ بہتر ہے کہ تم مجھے مریخ کی مانند سمجھو"

ہیئت داں ضرور - مگر مریخ میں کیا بات ہے "
معشوقہ - تم خود جانتے ہو کیا تم نے مجھ نہیں کہا تھا "کہ مریخ رنگ (ہلدیا چھلا) رکھتا ہے "
ہیئت داں معشوقہ کی رمز کو پا گیا اور دوسرے روز طلائی کا چھلا اس نے معشوقہ کو پہنا دیا "

۶۲ پادری (مسٹر مدہوش) مجھے امید ہے کہ اتوار کو ہم تمہیں گرجا میں پائینگے ہمیں تمکو وہاں دیکھنے کی مسرت بہت ہی کم نصیب ہوتی ہے -
مدہوش - ہاں لیکن اگر یہ بات ہے تو مجھے کبھی تمکو اپنے میخانہ میں دیکھنے کی مسرت حاصل نہیں ہوئی ہے "

۶۳ باپ (بیٹے سے جو بی اے کا طالبعلم ہے) ذاکرام سننے میں آیا ہے کہ تم اخباروں اور رسالوں کے لئے مضمون لکھتے رہتے ہو - اور اپنا بہت سا وقت اس شغل میں اخراج کرتے ہو لیکن کیا تمہیں یہ یاد نہیں کہ انگلستان کا مشہور مصنف جانسن کبھی ایک سطر بھی روپے کے بغیر نہ لکھتا تھا -
بیٹا - بہت اچھا میں آپ کی نصیحت پر کار بند رہونگا
چار دن بعد باپ کو اپنے مقام پر بیٹے کا خط وصول ہوا جس میں لکھا تھا - میں نے آپ کی نصیحت پر عمل شروع کر دیا ہے اس سطر کے لئے عنہ۲۰ بھیج دیجئے "

۶۴ ایک بیوقوف زمیندار گاؤں کے ساہوکار کے ہاں سے ایک ہمیانی روپیوں کی چرا لایا لیکن باوجود سخت کوشش کے اسکی گرہ نہ کھول سکا جب کوئی تدبیر سمجھہ نہ آئی - تو اسی ساہوکار کے ہاں گیا - وہاں اسی چوری کا تذکرہ ہو رہا تھا زمیندار نے

افسوس ظاہر کرتے کہا۔ خاطر جمع رکھیے جس کمبخت نے تھیلی چرائی ہے وہ بھی اسکی گرہ کھولنے سے عاجز ہوگا،، ساہوکار بولا چور کو کیا ضرورت ہے کہ گرہ کھولنے کی زحمت اٹھائے۔ وہ ذرا سی یا چاقو سے کاٹ لیگا زمیندا ہنس پڑا اور ہاں ہاں کرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا دل میں کہا۔ خوب بتایا

۶۵ ایک آدمی (طالبعلم سے) کیوں جناب آپ کا اسم شریف کیا ہے۔

طالبعلم (کچھ سوچ کر) جناب ابھی تو میں نے اسم ظرف ہی پڑھا ہے اسم شریف تک ابھی نہیں پہنچا،،

۶۶۔ عاشق اگر میں امیر ہوتا تو تم مجھ سے ضروری شادی کرتیں

معشوقہ جی نہیں یہ بات نہیں ہے تم میں ایک نقص ہے جس کی وجہ سے میں شادی کرنے پر رضامند نہیں ہوں،،

عاشق ۔ وہ کیا،،

معشوقہ بس یہی کہ تم میری خوبصورتی کی تعریف کے تو راگ الاپتے ہو لیکن میری عقل کی کبھی تعریف نہیں کرتے،،

۶۷۔ ایک دوست کیا یہ خبر درست ہے کہ تمہارے مالک نے تمکو ملازمت سے موقوف کر دیا،،

دوسرا دوست موقوف تو کر دیا لیکن اس بات کا مجھے رنج ہے کہ اس نے میرے زخم پر نمک چھڑکا ہے،،

ایک دوست ۔ کیوں کس طرح

دوسرا دوست بس یہی کہ اس نے میری جگہ کا اشتہار دیتے وقت لکھا ہے کہ اس جگہ کیلئے کوئی چھوٹا لڑکا چاہیے،

۶۸۔ دو لیڈیاں جو پہلے ایک دوسرے سے ناآشنا تھیں،

ایک جلسہ میں باہم بات چیت کر رہی تھیں کچھ رسمی گفتگو کے بعد کم سن لیڈی نے کہا میں نہیں جانتی کہ اس طویل القامت بانکے جنٹلمین کو دفعتہً کیا ہو گیا ہے کہ ابھی تھوڑی دیر ہوئی مجھ سے بدرجہ کمال ملتفت تھا۔ لیکن اب بھولے سے بھی مجھ پر نگاہ نہیں ڈالتا۔

دوسری لیڈی شائد اس نے مجھ اندر آتے دیکھ لیا ہے یہ میرا شوہر ہے"

۶۹ دوکان کا کلرک نہایت مستعد و با خلاق تھا۔ اور لیڈی گاہک کو کوئی کپڑا پسند نہ آتا تھا۔ بیس منٹ تک وہ تھان کے بعد تھان دکھاتا رہا۔ مگر بے فائدہ لیڈی خریدنا نہیں چاہتی بلکہ صرف ایک دوست کو تلاش کر رہی ہوں"

کلرک اچھا تو ایک لمحہ ٹھہر جائیے الماری میں ایک تھان باقی رہ گیا ہے اسے بھی دیکھ لیجئے شائد اس میں آپکا دوست چھپا ہوا نہ ہو"

۷۰ چھوٹی لڑکی (دوا فروش سے) تم نے میرے دادا کو جو دوائی دی تھی اس کا جسقدر حصہ بچ رہا ہے وہ واپس لائی ہوں دادا کا انتقال ہو گیا۔ بڑی اماں کا خیال ہے کہ شائد اس بچی کھچی دوائی کی نہیں کسی اور شخص کے لئے ضرورت ہو"

۷۱ جس شخص نے بغیر گھوڑے کی گاڑی ایجاد کی ہے اس کا بیان ہے۔ یہ خیال ایک گوالے نے سجھایا تھا جو بغیر گائے کے مصنوعی دودھ بیچتا تھا۔

۷۲ بیوی (غصہ سے) تم مجھ پر اتہام لگاتے ہو کہ میں کھانا پکانا نہیں جانتی کیا تم عدالت میں اس اتہام کو ثابت کر سکتے ہو"

شوہر - نہیں - پیاری کیونکہ ثبوت سینے نگل لیا ہے "

۴۳ ایک نوجوان نے اڈیٹر کے کمرے میں داخل ہو کر کہا کہ یہ ایک نظم ہے جسے آپ اخبار میں چھاپ سکتے ہیں - مینے اسے جلدی میں لکھا ہے - اور بالکل ابتدائی مسودہ کی صورت میں ہے آپ جہاں چاہیں اس میں ترمیم و اصلاح کر سکتے ہیں "

ایڈیٹر میں آپکا مشکور ہوں اس نظم کے لئے میں آپ کو فوراً چک دونگا "

شاعر یہ آپ کی بندہ نوازی ہے

اڈیٹر (چک دیتے ہوئے) لیجیئے "

نوجوان شاعر آپکا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں میں اور بھی نظمیں لاؤنگا "

شاعر دروازہ پہنچکر ایک لحظہ ٹھہرا اور پھر الٹے پاؤں واپس آیا - مجھے معاف رکھئے - آپ چک کی خانہ پوری کرنا بھول گئے ہیں نہ تو رقم کی تعداد لکھی ہے اور نہ تاریخ ہی درج ہے اور نہ آپ نے دستخط ثبت کئے ہیں

ایڈیٹر اوہ یہ ٹھیک ہے میں نے یہ چک بھی آپ کو محض ابتدائی حالت میں دیا ہے اس میں آپ خود جس طرح چاہیں اصلاح کر سکتے ہیں "

۴۴ ہوشیار حجام آپکے خداوند استرا تو نہیں لگا -

سٹریل گاہک بالکل نہیں لیکن میری گردن پہ یہ جو خون بہ رہا ہے - یہ کسیقدر تکلیف دہ ہے

۴۵ سرائے کا مالک یہاں کی ہر چیز کے متعلق کوئی نہ کوئی روائت مشہور رہے "

مسافر بھلا صاحب کوئی قدیم روائت اس پتھر کے ٹکڑے سے بھی منسوب کی جاتی ہے،،

۲۔ خلیل اللہ کی گائے میرے کھیت میں داخل ہو کر سارا گھاس چر گئی

پھر اس نے کیا کیا

اس نے مجھے اس مطلب کا بل بھیجا کہ میں نے اسکی گائے سے گھاس کاٹنے کی مشین کا کام لیا تھا،،

۳۔ ایک شخص چوری کے الزام میں ایک مشہور یورپین جج کے سامنے پیش کیا گیا تمام شہادت سنکر جج صاحب فیصلہ سنانے لگے اتنے میں غلطی سے مدعی سامنے آکھڑا ہوا اور چور اسکی آڑ میں بیٹھ گیا جج نے مدعی کو چور سمجھکر فیصلہ سنانا شروع کیا اور کہنے لگے۔ سن بے! تو بڑا ہی بے شرم اور گنہگار ہے بدمعاش کہیں کا بھلے بھلے آدمیوں کے کپڑے چراتا ہے تیری شکل وصورت سے ہی معلوم ہوتا ہے تو تو یقینی بدمعاش ہے

یہ مت سمجھیو کہ میں تجھکو پہچانتا نہیں۔ تو پرانا پاپی ہے ایک دفعہ پیشتر بھی تیری منحوس صورت اس عدالت میں دیکھ چکا ہوں

اس اثنا میں آہستہ سے سررشتہ دار نے جج صاحب کے کان میں کہدیا کہ آپ غلطی کر رہے ہیں جسکو آپ ڈانٹ بتا رہے ہیں وہ تو مدعی ہے اور چور اس کی آڑ میں پوشیدہ ہے یہ سنکر جج نے بلا تیور بدلنے اسیطرح ڈانٹنا جاری رکھا۔

سنتا ہے نہ بے۔ یہ سب تیرے ہی لئے کہہ رہا ہوں ارے بدمعاش کیا تو یہ سمجھ رہا ہے کہ بھلے آدمی کی آڑ میں چھپکر بیٹھنے

سے میں تجھے نہیں دیکھ سکتا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تو وہی پورا
بدمعاش ہے اچھا ایک سال سخت قید۔ پولیس میں بٹھا دو اس چور
کو جو مدعی کے پیچھے چھپا بیٹھا ہے "

۷۸ پروفیسر فرض کرو کہ تمہارے ہاتھ میں تین پائی ہوں
اور ایک اور دیدی جائے تو کیا ہو "
دیہاتی شاگرد بس یہی کہ مجھ سے بوجھ نہ اٹھے گا "
پروفیسر کیوں کیا تم اسقدر نازک دماغ ہو
شاگرد۔ نہیں جناب نازک دماغی کی کچھ ضرورت نہیں بندہ
چارپائی نہیں اٹھا سکتا " یہ کام کسی مزدور سے کہیے تو

۷۹ عاشق پیاری میں تیرے عشق میں دیوانہ اور پاگل
ہو رہا ہوں "
معشوقہ۔ بہت اچھا تشریف رکھیے میرے والد پاگل خانہ
کے ڈاکٹر ہیں۔ میں آپ کے علاج کی سفارش کردونگی

۸۰ امیر علی۔ آپ نہائت لائق اور سنجیدہ آدمی ہیں "
فرزند علی یہ آپ کی عنائت ہے ورنہ بندہ کس لائق ہے
امیر علی یہ آپ کیا کہتے ہیں ایسا نہ فرمایئے ورنہ آپکی شادی
نہ ہوگی "
فرزند علی خدا کے فضل سے میری شادی ہو گئی ہے۔
امیر علی۔ یہ آپ کی خوش قسمتی ہے تاہم آپکو ایسی باتیں نہ
کہنا چاہئیے کیونکہ ان سے آپکی بیوی کی نظر میں آپ کی عزت کم
ہو جائیگی "

۸۱ جان میں اس کلب کا پریسیڈنٹ ہوں "
بل۔ آپ نے اس میں ابھی تک کام کیا ہے "

جان صرف اس قدر تکلیف گوارا کی ہے کہ دو گارڈن پارٹیوں میں شریک ہو چکا ہوں اور امسال کی پارٹی میں پھر شریک ہو جاؤنگا،،

۸۲ - ابا ہمیں ایک ڈھول لا دو،،

باپ تم ڈھول بجاکر مجھے سونے نہ دوگے،،

بیٹا - نہیں جب تم سو جاؤگے میں تب بجاؤنگا،،

۸۳ خوبصورت جوان عورت :، میں ایک نوجوان کے لئے کسی عمدہ تحفہ کی تلاش میں ہوں

دوکاندار کا ملازم تو پھر آپ آئینے کیطرف کیوں نہیں دیکھتیں

۸۴ - ایک شخص اپنی بی کی شکایتوں سے اپنے خسر کو اکثر تنگ کیا کرتا تھا۔ ایک دن بڑے میاں نے تنگ آکر داماد فرخ نہاد سے کہا کہ واقعی یہ لڑکی کی سخت نادانی ہے اگر پھر کوئی ایسی حرکت میں نے سنی تو اسے عاق اور وراثت سے محروم کر دونگا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ بعدہ پھر کوئی شکایت نہیں ہوئی،،

۸۵ حجام تمہارے بال چھوٹے بڑے ہیں میرا ارادہ ہے کہ انکو کاٹ کر برابر کر دوں،،

دندان ساز (غصہ سے) تمہارا بھی ایک دانت دوسرے سے بڑا ہے لیکن تم دونوں کو برابر نہیں کراتے - مجھے دانت بنانا آتے ہیں تم پہلے دانت برابر کراؤ، اسکے بعد میں بال برابر کرا ڈالونگا،،

۸۶ ملازم میری شادی ہوگئی ہے اسلئے آپ آپکو میری تنخواہ میں اضافہ کرنا چاہیئے،،

مالک مجھے تمہاری حالت پر افسوس ہے لیکن تمکو معلوم ہونا چاہئے کہ میں صرف ان حادثات کا ذمہ دار ہوں جو کارخانہ میں وقوع

میں آئیں ،،

۸۷- ایک ناظر اخبار - تمہارا اخبار پبلک کو بہت نقصان پہنچاتا ہے اور اس میں بالکل ردّی خبریں ہوتی ہیں

اڈیٹر - کیوں کیا ہوا

ناظر - پرسوں کے اخبار میں تم نے میری بابت لکھا تھا۔ کہ ایک کمرے میں چور داخل ہوا اس نے میری میز کا اوپر کا خانہ توڑ کر روپے چرائے لیکن خوش قسمتی سے وہ گھڑی چھوڑ گیا جو عموماً نیچے کے خانہ میں رہتی ہے

اڈیٹر - میں خیال کرتا ہوں کہ واقعات درست طور پر لکھے گئے ہیں

ناظر - اخبار میں واقعی درست لکھا تھا۔ مگر میرا کیا فائدہ ہوا کل وہ بدمعاش پھر آیا ،، اور میری گھڑی بھی نکال لے گیا ایسا چوروں کو پتہ دینے والا اخبار کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے

۸۸ مالک - میری رائے میں نوکر کی حالت سے اچھی ہوتی ہے ،،

خوشامدی صاحب - اچھا خدا چاہیگا - تو حضور جلد نوکر ہو جائینگے - اللہ آپ کی مراد پوری کرے ،،

۸۹ - ایک صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ ایک شادی میں جانیکا اتفاق ہوا جب کل رسوم ادا ہو چکیں اور برات رخصت ہونے لگی تو میں آگے بڑھا - اور لڑکے کے باپ سے ہاتھ ملا کر اسکو مبارک دی اور ساتھ ہی بطور دعا کے یہ الفاظ دولہا دلہن کے متعلق استعمال کئے ،،

میری دعا ہے کہ خدا اس نوجوان اور خوبصورت جوڑی کو محبت - خوشحالی اور عمر دراز عطا فرمائے ،،

اور اس دریا میں سے جس میں ابھی ابھی یہ سفر کرنے والے ہیں

اپنے خاص ہاتھوں سے محفوظ اور گناہوں سے دور رکھئے"
دولہا کا باپ جناب آپ غلطی کر رہے ہیں ہم لوگ دریا کے راستے نہیں بلکہ ریل پر جائینگے"

۹۰- ایک یہ تو ٹھیک ہے کہ مستورات جب باتیں شروع کرتی ہیں تو بند ہونے میں ہی نہیں آتیں اور خدا جانے چند ہی منٹوں کے اندر کہاں کی کہاں پہنچ جاتی ہیں اور اگر ان کو دن اور رات کے ۲۴ گھنٹے برابر بیٹھا رکھیں تو چند منٹ کے لئے خواہ کوئی بھی ضروری کام کر رہی ہوں بس نہ کرینگی"
دوسرا لیکن جناب آدمی بھی بلا کے ہیں اور انکو کچھ ایسا مزہ آتا ہے کہ سنتے ہی جاتے ہیں
پہلا ہاں لیکن اگر آپکا خیال صرف کنواروں تک محدود ہے تو ٹھیک ہے کیونکہ شادی شدہ تو گھر میں آنا بھی پسند نہیں کرتے"

۹۱ عاشق - اگر تم نے میری درخواست رد کر دی تو میں آئندہ کسی اور سے محبت نہ کرونگا
معشوقہ لیکن اگر میں نے تمہارا کہنا مان لیا - تو کیا اس صورت میں بھی تم اس شرط پر قائم رہو گے"

۹۲ "میں نے سنا ہے تمہارا دولت مند بڈھا چچا مر گیا"
"ہاں"
"پھر وہ کیا چھوڑ مرا-"
ایک بیوہ جس کا ذکر پہلے کبھی ہم نے نہ سنا تھا-

۹۳ بڈھی اماں بیٹی اب تم لڑکوں سے کھیلنا چھوڑ دو- تمہاری عمر کی لڑکیوں کو لڑکوں سے نہ کھیلنا چاہئے"

بیٹی بڑی اماں۔ آپ اس کا کچھ فکر نہ کریں جوں جوں ہم بڑے ہوتے جاتے ہیں توں توں لڑکوں سے محبت بڑھتی جاتی ہے

۹۴۔ ایک پادری صاحب واعظ فرما رہے تھے،،

"حوا خداوند عالم نے آدم کی پسلی سے بنائی تھی،، اگر وہ اسے اسکے سر کے کسی حصہ سے بناتا۔ تو وہ عزت کے قابل ہو جاتی اگر پیر سے بناتا تو وہ کچلنے کے لائق ہوتی لیکن چونکہ وہ پہلو سے بنی ہے اسلئے اسکی جگہ پہلو اور دل کے پاس اور بغل کے نیچے ہے

ایک ظریف نے میرے خیال میں چونکہ وہ بائیں پسلی سے بنی ہے اسلئے بائیں طرف رکھی جاوے تو بہتر ہے،،

۹۵ ماں (ٹھنڈا سانس لیکر) تو ہاں تمہیں پیارلی سے شادی کرنے سے کیوں انکار ہے وہ تو ایک امیر کبیر ہے،،

بیٹی۔ پیارلی۔ وہ بدمعاش ہے بد شکل شرابی اور اس قدر حقہ پیتا ہے کہ اسکے منہ سے جیسے تعفن آتی ہے،،

ماں۔ لیکن یہ تو تم کیا بھول گئیں کہ دل کی حرکت کے بند ہو جانے کی بیماری میں مبتلا ہے،،

۹۶۔ ایک نوجوان جوڑے نے مصمم ارادہ کر لیا کہ باقاعدہ شادی کی جائے

مرد۔ ہاں تو پیاری اب اگر کوئی تمہاری طرف دیکھیگا بھی تو خدا جانے کیا ہوگا

عورت کیا ہوگا،،

مرد۔ کیونکہ میں اسکی جان سے لونگا،،

عورت نہیں،،

مرد - لیکن اس کا مطلب کیا ہے کیا میں اسے چھوڑ دوں کیا میں اپنی معشوقہ کو اسے دیکھنے دوں کیا وہ گھوڑے میں اسے کھڑا دیکھتا ہوں ،، یہ نہ ہوگا۔

عورت مطلب یہ ہے کہ تمہیں پتہ بھی لگیگا ،،

۹۷ کیا تم نے غسل لیا ہے

فقیر - حضور خانہ کرے میں لے تو دیکھا تک نہیں کس کا کھو گیا ہے

۹۸ **آقا** (نوکر سے) ارے منی آرڈر داخل کر آیا

نوکر جی ہاں حضور ،،

آقا - رسید کہاں ہے

نوکر کیسی رسید حضرت وہ بھی کیا آدمی ہے جو مجھکو رسید دیتا

آقا ارے کمبخت روپیہ کہاں پھینک آیا ،،

نوکر جس سوراخ میں سب لوگ خط وغیرہ ڈالا کرتے ہیں اس میں ڈال دیا - آپ نے بھی تو ایک روز پوسٹ کارڈ اسی میں ڈالا تھا ،،

۹۹ ایک شخص نے اپنے بیوقوف لڑکے کو نصیحت کی اے فرزند جو عورت سامنے آئے اسے نظر بد سے نہ دیکھنا - اس لئے کہ جو غیر عورت چھوٹی ہو - وہ بیٹی کے برابر ہے اور جو برابر ہو وہ بہن ہے اور جو بڑی ہو وہ ماں ہے لڑکا ناقص عقل کا ذہین چپ ہو رہا جب باپ نے اسکی شادی ٹھہرائی تو اسنے کہا ،،

اے پدر بزرگوار آپ یہ فرمائیے کہ میں شادی کس سے کرونگا بیٹی سے یا بہن سے یا ماں سے ،،

۱۰۰ فوٹو گرافر صاحب میں اس وقت آپ کے بچے کا فوٹو نہیں

لے سکتا - اب شام ہو چلی ہے اور روشنی کافی نہیں ہے"

احمق الدین لیکن پھر بھی اتنے سے بچے کے لئے تو کافی ہوگی"

۱۰۱- آئیکی اگر میں...... ار... تم سے صرف ایک بوسہ مانگوں تو کیا تم انکار کر دو گی"

ربیکا - بیشک تم سمجھتے ہو کہ میں نے کوئی خوردہ فروشی کا کام شروع کر رکھا ہے"

۱۰۲- ایک شاعر نے کسی اڈیٹر کے پاس غزل بھیجی اس کا مقطع یہ تھا ؎

ع کس لئے زندہ ہوں ایڈیٹر ہیں"

اڈیٹر نے جواب میں لکھا - صرف اس لئے کہ تم غزل کو خود لیکر نہیں آئے

۱۰۳ جینی میں خیال کرتا ہوں تم اپنی پرانی ٹوپی میں تھیٹر نہ جاؤ گی

میرے پیارے جبکہ یہ تو بالکل ناممکن ہے کہ میں اسے پہن کر وہاں جاؤں"

میں نے بھی یہی خیال کیا تھا اس لئے میں نے......"

یہ کیا

کہ تھیٹر کا صرف ایک ہی ٹکٹ خریدا"

۱۰۴ مرد - اس نجومی نے تمہارا ہاتھ دیکھکر کیا تبلایا"

عورت " اس نے کہا کہ آج کل تمہارے شوہر کو کچھ فکر سا رہتا ہے اور تھوڑا- نقصان ہونیوالا ہے"

مرد - کچھ کیلئے یہاں تو بہت فکر اور بڑا نقصان ہوگیا"

عورت - کیا"

مرد - یہ کہ نجومی صاحب نے جاتے جاتے میرے منی بیگ پر بھی نظر

... نے
... جناب دیکھنا وہ چیف ایکٹرس غصہ ہو گئی ہے اور اپنے
بال نوچ کھسوٹ رہی ہے "
منیجر ارے خدا کے لئے منع کرا سے کہنا کہ تیرے اپنے بال نہیں
جو یوں ڈھٹائی سے اکھیڑ رہا ہے" ایک گنتی لاگت سے یہ وگ بنا
ہے۔ ہاں اگر اکھیڑنا ہی ہے
تو اپنی مونچھوں کے چھوٹے چھوٹے بال اکھیڑتا کہ اور صاف ہو
کر عورت کا پارٹ عمدہ نظر آئے "

۱۰۶ - ایک سیٹھ کے پاس کوئی موٹر ڈرائیور نوکری کے لئے
آیا۔ اِن دونوں میں حسب ذیل گفتگو ہوئی "
سیٹھ تو تم اپنے سرٹیفکیٹ کیوں ساتھ نہیں لائے "
موٹر ڈرائیور" اگر آپ کو چاہئیں تو میں بیس روز کے بعد آپ کو
دکھلا سکتا ہوں "
سیٹھ بیس روز بعد اس سے پہلے کیوں نہیں"
امیدوار کیونکہ میرا پہلا آقا اسپتال میں ہے اور ڈاکٹر نے کہا ہے
کہ بیس دن سے پہلے وہ کسیطرح باہر نہیں نکل سکتے "
سیٹھ کیا بیماری سے تمہارے سیٹھ اسپتال میں گئے ہیں "
امیدوار بیماری تو کچھ بھی نہیں۔ ایسا ہوا تھا کہ وہ ایک دن
موٹر میں سوار تھے اور میں ہانکتا تھا کہ ایک موقعہ پر ٹکر لگنے سے موٹر
الٹ گئی اور سیٹھ پہیوں میں آگئے "
سیٹھ اوہ جب تو تم کو چھٹی ہے نہ تمہاری نوکری چاہئے اور نہ
سرٹیفکیٹ "

۱۰۷ - ایک نوجوان وکیل صاحب اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے

کام کر رہے [illegible] کیا"

وکیل صاحب ہر گز [illegible] معقول [illegible] نہیں ہوئی تم کہو تم کو کیوں پیسہ دیا جائے

فقیر (برجستہ) آپ ہیرو لیپر کے مانند ہیں اور یہی بہت معقول وجہ ہے"

وکیل صاحب بہت شرمندہ ہوئے اور ایک روپیہ دیا۔

۱۰۸- ایک سائنسی کی جنگل میں کٹیا تھی۔ جس میں وہ مع اپنی ایک چھوٹی سی لڑکی کے رہا کرتا تھا۔ ایک دن لڑکی مینہ کا تماشا دیکھنے لگی بجلی جو چمکی تو لڑکی نے کہا ابا جان دیکھو خدا مجھ سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے سائنسی سٹپٹا اٹھا کر کہنے لگا۔ ابے میں تجھے مار ڈالتا۔ مگر مجھے یہ آتا ہے کہ تو ایک ہی ہے۔ سلطان بخش"

۱۰۹- ایک افیونی شب کو جنگل میں پاخانہ کرنے بیٹھے لالٹین جلتی ہوئی پاس رکھی تھی سنسرت پینک میں اونگھ گئے۔ ایک شناسا کا اتفاقاً ادھر سے گذر ہوا افیونی کو پینک میں غافل پا کر لالٹین اٹھالی۔ اور بہت فاصلہ پر رکھکر چلے گئے کچھ عرصہ بعد افیونی غفلت سے چونکے تو لالٹین نہ ہونے سے فکر ہوا کہ الٰہی ہم کہاں ہیں غور کرنے بہت دور پر روشنی لالٹین کی نظر آئی تو آپ تعجب سے فرماتے ہیں کہ اوہو ہم وہ بیٹھے ہیں"

۱۱۱- آقا خفا ہو کر۔ کیا تم سمجھتے ہو میں بیوقوف ہوں

نیا نوکر حضور میں نہیں کہہ سکتا۔ میں تو کل ہی آیا ہوں

۱۱۲- میاں عبدالکریم لاہور کے ایک بہت بڑے کارخانہ کے مینیجر تھے لیکن ملازموں سے انکا سلوک ایسا برا تھا۔ کہ سب اپنے

ان سے ناراض رہتے تھے ایک روز انہوں نے تمام ملازموں سے یہ
کہکر حیران کر دیا کہ مجھے ایک اور دوکان میں اس سے زیادہ تنخواہ
پر ملازمت ملتی ہے اور میرا ارادہ ہے کہ وہاں چلا جاؤں۔ اگلے
روز اُن کے ماتحتوں نے چند روپے بطور چندہ جمع کر کے ایک
بٹوہ بطور شکریہ کی علامت کے پیش کیا،،

خوب خوب،، میاں عبد الکریم نے اس بٹوے کو قابو کرتے
ہوئے کہا،، مجھے اب تک یہ معلوم نہ تھا۔ کہ تم مجھے اسقدر چاہتے ہو
لیکن اب جبکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ تمہیں میرے جانیکا اس قدر
افسوس ہے میں نے اس دفتر میں جانیکا ارادہ فسخ کر دیا ہے
اور میں ابھی یہیں رہونگا،،

۱۱۳ فوج کی قواعد ہو رہی تھی کہ پچھلی صف کے آدمی نے اپنے
اگلے آدمی کی نسبت بعض سست الفاظ کہے،،
شخص مذکور نے بڑے غصے سے پیچھے مڑکر دیکھا ایسا معلوم
ہوتا تھا۔ کہ وہ فساد پر آمادہ ہے،،
اتنے میں کپتان صاحب چلا کر بولے۔ دیکھو دنگا مت کرو
ہمیں اس رجمنٹ میں لڑاکے آدمی نہیں چاہئیں،،

۱۱۴ سائل۔ جب میں آپکو تمام دن کے لئے اپنے مقدمہ میں
پیروی کرنے کو مقرر نہیں کرتا تو پھر آپ اسقدر فیس کیوں
مانگتے ہیں میں ایسے وکیل کو بیروکار نہیں بنانا چاہتا،،
وکیل میری یہ فیس مقررہ ہے میں آپ سے وقت کی فیس
نہیں مانگتا بلکہ قانونی تعلیم حاصل کرنیکا معاوضہ لیتا ہوں
سائل اچھا آپ مجھ سے اپنی قانونی تعلیم کا معاوضہ لیکر با
ضابطہ رسید دیدیجئے تاکہ آپ دوسرے آدمی سے اپنی تعلیم

کا معاوضہ نہ مانگ سکیں،،

۱۱۵- ایک عورت کی چند ساورن (گنیاں) کھو گئیں، چور پکڑ لیا گیا- اور اسکا عدالت میں چالان کیا گیا چور کی جانب سے ایک وکیل پیروکار تھا- عورت کا جب بیان ہو چکا تو وکیل نے اس پر جرح شروع کی،،

وکیل کیوں نیک بخت تمہارے پاس کس قسم کا روپیہ تھا،،

عورت- میرے پاس آٹھ چاندی کے روپے اور ایک سونے کی ساورن تھی،،

وکیل کیا تم نے سونے کے علاوہ کسی اور چیز کا بھی ساورن دیکھا چونکہ انگریزی میں ساورن بھی بادشاہ کو کہتے ہیں اسلئے عورت نے مسکرا کر جواب دیا) جی ہاں ایک مرتبہ جارج پنجم کو دیکھا ہے خدا ان کو ہمیشہ سلامت رکھے،،

(۱۱۶) لیڈی- دیکھئے خوبی تقدیر کہ جس آدمی کیساتھ میں نے شادی کر لی وہ غریب ہو گیا اور جس سے شادی کرنے سے انکار کیا- وہ امیر ہے

سہیلی اچھا ہوا کہ دوسرے آدمی نے آپکے ساتھ شادی نہ کی ورنہ وہ بھی آپ کی بدقسمتی سے غریب ہو جاتا،،

۱۱۷- میرے ایک بزرگ کے مکان میں دو شخص ہمنام نوکر ہیں اور دونوں صاحب برابر چارپائیوں پر سوتے ہیں دونوں صاحبوں کے نام عبدالشکور تھے- اتفاق سے اُن میں سے ایک صاحب سخت بیمار پڑے جبکہ ایک دن ان کی حالت بہت نازک تھی- تو دوسرے عبدالشکور اپنی چارپائی اٹھا کر چل دئے اور اس جگہ سونا چھوڑ دیا میں نے ان سے دریافت کیا،، کیوں بھائی

عبدالشکور صاحب آپ نے یہاں سونا کیوں چھوڑ دیا۔ مولوی عبدالشکور نے کہا بات یہ ہے کہ مجھے یکایک یہ خیال پیدا ہوا کہ ہم دونوں ہمنام ہیں اور اب دوسرے عبدالشکور قریب المرگ ہیں۔ ممکن تھا کہ ملک الموت دھوکے میں بجائے اُن کے میری روح قبض کر لیتے،،

۱۱۸ عدالت دیوانی میں ایک مقدمہ ہو رہا تھا۔ مدعی کا بیان تھا کہ میری مالی حالت ہمیشہ اچھی رہی ہے مدعا علیہ کے وکیل نے اس بات کو غلط ثابت کرنے کے لئے سوال کیا کہ تم کبھی دیوالیے ہو گئے تھے۔

مدعی جی ہاں،،
وکیل اب خوب سوچ کر بتلاؤ کہ تم نے کبھی روپیہ دینا بند کر دیا تھا
مدعی جی ہاں،،
وکیل کب
مدعی جب میں اپنا قرضہ بیباق کرنے میں مشغول تھا
وکیل تم دیوالیہ اور قرضدار میں کیا فرق سمجھتے ہو،،
مدعی۔ آپ ہی دو دو چار چار روپیہ شراب پینے کے لئے قرض لے جاتے ہیں جب میں تقاضا کے لئے آدمی بھیجتا ہوں تو دو تین مرتبہ میں پانچ روپیہ کر دیتے ہیں،، اس لئے آپ میرے قرضدار ہیں اور دیوالیہ آپکا مؤکل ہے جو ہزاروں روپیہ لئے بیٹھا ہے لیکن نالش کرنے پر بھی دینے کا نام نہیں لیتا،،

۱۱۹۔ ایک دوست ایک منجم مجھ سے کہتا تھا کہ اگر تم مجھے پچاس روپیہ دو۔ تو میں تمہاری غربت کی وجہ بتلا دوں،،
دوسرا کیا تم نے اسکو روپیہ دیکر وجہ دریافت کی تھی،،

پہلا دوست جی ہاں اس نے کہا کہ تم بہت بیوقوفی سے روپیہ خرچ کرتے ہو، اسی وجہ سے تم امیر نہیں ہو سکتے"

۱۲۰ "مسٹر براؤنی تمہاری جو لڑکی کالج میں پڑھتی ہے کیا تم اسکے اس سال کے نتیجہ سے خوش ہو

مس دباٹ جی ہاں اس سال اسکی شادی کالج کے ایک پروفیسر سے ہونیوالی ہے"

۱۲۱ احمق الدین - دیکھو قلی مجھے کسی ایسی گاڑی میں بٹھانا جس میں نہ کوئی حقہ پینے ورنہ باتیں کرنیوالا ہو - اور جس میں نہ کوئی باہر نکلے اور نہ اندر داخل ہو

قلی - بہت اچھا حضور میں برک میں بٹھا دونگا"

۱۲۲ جیدی زینہ پر سے گر پڑی اور اسکی زبان کٹ کر دو ہو گئی مجھے اسکے خاوند پر رحم آتا ہے جن دنوں اسکی ایک زبان تھی اس زمانہ میں بھی وہ تو اسکا مغز چاٹ لیا کرتی تھی"

۱۲۳ نامی ایکٹر مسٹر فراجی دعوت کے سین میں آپکو مجھے اصلی کھانا اور اصلی شراب مہیا کرنی ہوگی

سٹیج منیجر خیر اگر تم اس بات پر اصرار کرتے ہو تو موت کے سین ہم زہر بھی حقیقی ہی مہیا کریں گے"

۱۲۴ - اچھا یہ آپکا بچہ ہے -

" جی ہاں"

میں " یہ کرتا ہوں آپ اسے ایسی تربیت دینگے کہ جوان ہو کر یہ ایک صداقت پسند اور رمانی الضمیر کا پابند آدمی بن جائے"

" میرے خیال میں یہ کچھ مشکل ہے

" واہ یہ کیا ! پر جدہر شاخ کو موڑ دو ادہر ہی درخت جاتا ہے

آپ ٹھیک کہتے ہیں - لیکن یہ شاخ عورت لینے پر آمادہ ہے اس لئے ہم اسے آدمی بنانے سے قاصر ہیں"

۲۵ پہلا دوست میں اپنے مکان کے چوہوں سے بہت عاجز آگیا ہوں - آپ ان سے آرام ملنے کی کوئی تدبیر بتلائیں"

دوسرا دوست اس کی تدبیر بہت سہل ہے آپ اُن کو خوب پیٹ بھر کر کھانا دیں مارا نہ کریں اور اپنے کپڑے کاٹنے کو دیدیا کریں تو آپکو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی ان کی ذات سے یہ فائدہ اور ہوگا کہ رات کو جب یہ کچھ کھاتے پیتے ہونگے تو چور ان کی آہٹ سے گھر میں نہ آسکینگے

۲۶ عورت - بیدار ہو جلد جاگو مکان میں چور گھس آئے ہیں بتلاؤ کیا کیا جائے"

خاوند اچھا اچھا گھبراؤ مت تم اپنے زیورات چور کو دے آؤ تو وہ چلے جائینگے اسکے بعد تمہیں کسی قسم کا ڈر نہیں لگیگا"

۲۷ - جرمنی کی ایک عدالت میں ایک مقدمہ پیش تھا ایک گواہ سے جج نے پوچھا تمہارا نام کیا ہے

گواہ میں اپنا نام فرنٹز ظاہر کیا کرتا ہوں لیکن ممکن ہے کہ شائد میرا نام ہنرج بھی ہو آپ ملاحظہ فرمادیں کہ میری اماں کے دو چھوٹے لڑکے تھے - ایک میں تھا - اور دوسرا میرا بھائی یہ میں نہیں کہہ سکتا کہ میرا بھائی بڑا تھا یا میں اور نہ ماں نے مجھے کبھی بتلایا - ہم دونوں میں سے ایک کا نام فرنٹز تھا - اور دوسرے کا نام ہنرج مگر مجھے ٹھیک نہیں معلوم کہ کس کا کون نام تھا - ان میں سے ایک مرگیا ماں نے مجھے نہیں بتلایا کہ میں مرگیا یا میرا بھائی - اس لئے جج صاحب آپ ہی فیصلہ کریں کہ میں فرنٹز ہوں

باہنر چ - ایک مرتبہ یہ فیصلہ ہو جائے تو اچھا ہے کیونکہ اپنا نام ظاہر کرنے میں مجھے ہمیشہ یہ قصہ دوہرانا پڑتا ہے ۔

۱۲۸ - ایک جولاہے کی خوبیٔ قسمت سے آٹھ عورتیں مر چکی تھیں نویں عورت سے انہوں نے نکاح کر لیا چونکہ اپنی ذات میں وہ چوہدری تھے اسلئے انکو فخر تھا۔ کہ مجھکو نو عورتوں سے نکاح کرنیکا اتفاق ہوا جب آپ کارگاہ میں پہنچے - تو فرماتے نو رین بھائی نو کرین ،، حسن اتفاق سے نویں عورت جو آپکو ملی تو وہ ان سے بھی بڑھیا تھی - کیونکہ وہ ۱۶ خاوند کر چکی تھی - اور سترہواں آپکو کیا تھا - وہ بیچاری ہمیشہ سنکر جلا بھنا کرتی ایک روز تنگ آکر چرخہ لیکر بیٹھ گئی جب انہوں نے کہا -

نو کرین بھائی نو کرین - تو بیوی فرماتی ہیں چل میرے چرخ چرخ چو - سولہ کیئے سترھواں تو جولاہے صاحب جواب سنکر خاموش ہو گئے ، اور پھر کبھی وہ لفظ زبان پر نہ لائے ،،

۱۲۹ - باپ بیٹا تمہارے درجہ میں سب سے زیادہ سست کون ہے بیٹا سُست کیا ،،

باپ یعنی یہ کہ تمام لڑکے امتحان کے کاغذات یا سوالات کرتے ہوں - تو کون نکما بیٹھکر اِدھر اُدھر دیکھا کرتا ہے ،،

بیٹا ،، ہاں - ہاں - ایسے تو ہمارے ماسٹر صاحب ہیں ،،

۱۳۰ کسی شہری کے یہاں دو دیہاتی مہمان آئے ،، اس نے شہر کے دو چار قابل دید مقامات دکھا کر اس روز رات کو نوکر کے ہمراہ انہیں ناٹک میں روانہ کیا ، وہاں جانے کے بعد وہ آدھ گھنٹہ میں واپس لوٹ آئے اس پر میزبان نے دریافت کیا - کیوں صاحب معلوم ہوتا ہے آپ ناٹک میں نہیں گئے ،،

مہمان ۔ جی ہاں گئے تھے مگر پردہ اٹھنے پر دیکھا تو ایک شخص اپنی عورت سے کچھ سرگوشی کر رہا ہے اور رازونیاز کی باتیں ہو رہی ہیں ہم نے دل میں یہ خیال کیا کہ خاوند جورو کی تنہائی کی گفتگو سننا مناسب نہیں اسلئے یہاں سے چلا جانا بہتر ہے ایسا خیال کر کے ہم چلے آئے ''

۱۳۱ لڑکا ابا تمہاری کیا عمر ہے ''

باپ بیٹا ۵۰ سال کی

لڑکا تب آپکو یہاں آئے ہوئے چالیس سال ہوئے ''

باپ ہاں

لڑکا ۔ اوہو ! تو آپکو میرے لئے کتنا انتظار کرنا پڑا ''

۱۳۲ ۔ ملزم کا وکیل کیا تمہاری اور ملزم کی ملاقات ہے ''

گواہ جی ہاں ۔ ہم دونوں نے بیشک ایک وقت ملکر ایسا کام کیا تھا ''

وکیل وہ کب

گواہ گذشتہ مہینے میں ایک روز شب کو ۲ بجے جس وقت بینک کے دیگر ملازم غیر حاضر تھے ''

وکیل صاحب نے سوال پوچھنا بند کر دیا ''

۱۳۳ ۔ ایک شخص نے جو ایک امتحان میں شامل ہوا تھا یہ نذر مانی ۔ کہ اگر میں اس دفعہ امتحان میں پاس ہو گیا ۔ تو میں پانچ روپیہ خدا کی راہ میں نذر کرونگا ۔ لیکن جب امتحان دینے سے فارغ ہوا ۔ تو دعا کرنا شروع کر دی کہ اے مولا مجھے اس دفعہ امتحان میں کامیاب نہ کیجو ۔ کیونکہ میرے پاس روپے نہیں ہیں اگر میں پاس ہو گیا تو روپیہ دینے پڑینگے ۔ اس لئے بہتر ہے کہ میرا امتحان

میں پاس ہی نہ ہوں - اور روپے نہ دینے پڑیں (یہ ایک دیانت دار مولوی صاحب کا واقعی قصہ ہے جو بہت عرصہ لغداد نمولوت میں بھی رہ آئے ہیں اور کئی کتابیں لکھی ہیں (ایک عرب)

۱۳۴ باپ دیکھو میں تمہیں مارونگا
لڑکی کیوں،،
باپ کیا تم نے اپنے سے چھوٹے لڑکے کو نہیں مارا،،
لڑکی - میں نے صرف یہ جان کر مارا کہ میں آپ سے چھوٹی ہوں آپ مجھے مارتے ہیں اور وہ مجھ سے چھوٹا تھا میں نے اسے مارا۔
کرن پرشاد،،

۱۳۵ پہلا ڈاکٹر - کیا اپریشن عین وقت پہ کیا گیا،،
دوسرا ڈاکٹر ہاں مریض اسکے بغیر ایک ہفتہ تک تندرست ہو جاتا،،

۱۳۶ بیوی جارج جارج ذرا ادھر تو آؤ،،
جارج ادھر آنا،،
شوہر جو بستر پر سوتا پڑا تھا یہ سمجھکر کہ اسکی بیوی کسی مصیبت میں مبتلا ہوئی ہے گھبرا کر اٹھا اور آنکھیں ملنے لگا،،
بیوی جارج آؤ تم نے بڑی دیر لگائی،،
جارج دوڑ کر آیا اور کہنے لگا کیا ہوا
بیوی کچھ نہیں ننھے نے اپنا انگوٹھا مونہہ میں رکھکر کیا خوب شکل بنائی تھی،،

۱۳۷ - کلاہ فروش لیڈی ایک لحیم وشحیم عورت سے) ٹوپی پہننے سے تم نسبتاً ہلکی پھلکی دکھائی دوگی،،
فوراً ٹوپی بک گئی،،

ایک پتلی دبلی مشت استخوانی لیڈی سے) اس ٹوپی میں تم فربہ نظر آؤ گی،،

"ٹوپی فروخت ہوگئی،،

"ایک چہل سالہ لیڈی سے) یہ ٹوپی پہنکر تم کیسی بھلی دکھائی دو گی،،

"ٹوپی بک گئی،،

چھوٹی لڑکی سے) مِس! اس ٹوپی سے لوگ تمہیں کسیقدر زیادہ عمر کی خیال کرینگے،،

یہ ٹوپی بک گئی،،

دلمپ کے ستون کی طرح طویل القامت لیڈی سے)
اس ٹوپی کو سر پر رکھنے سے تم نسبتاً پست قامت دکھائی دوگی
ٹوپی فروخت ہوگئی

(ایک زرد فام عورت سے) اس ٹوپی سے تمہارا چہرہ سرخ نظر آئیگا،،

ٹوپی بک گئی

سچا لیکہ یہ تمام ٹوپیاں یکساں تھیں،،

۳۸ ا-،، قصاب کیوں صاحب اس روز جو بڑا مرغ مینے آپکے ہاتھ بیچا تھا۔ وہ سارے کنبہ کے لئے کافی ثابت ہوا،،

خریدار جی ہاں - اب تک ڈاکٹر صاحب ہر روز آتے ہیں،،

۳۹ اکریم کی بیوی نہ ہوتی تو وہ اپنی ساری دولت ایک سال میں اجاڑ دیتا،،

"مگر اس کی بیوی نے اسے کیسے روک کے رکھا،،

"اس نے وہ دولت خود خرچ کر ڈالی،،

ہیم اڈیٹر۔ مسٹر سپیڈر۔ میں آپ کی توجہ اپنے ہسپتال کی طرف دلاتا ہوں اور امید کرتا ہوں آپ ضرور اسکی کچھ نہ کچھ امداد کرتے رہا کرینگے،،

سپیڈر حضرت میرے موٹر چلانے والے نوکر نے دو مجرموں کو تو آپکے ہسپتال میں بھجوا دیا ہے،،

ابھی آپ کچھ اور بھی چاہتے ہیں،،

۳۴ دو ملاح اپنے واقعات زندگی ایک دوسرے کے روبرو بیان کر رہے تھے اور دونوں کے بیانات اس قدر رنگ آمیز تھے کہ یہ معلوم کرنا مشکل تھا کہ ان میں زیادہ دروغگو کون ہے،،

آخر ایک نے ذیل کا قصہ بیان کرکے اس بات کا تصفیہ کردیا ہمارا جہاز سمندر کی لہروں میں ٹکراتا ہوا جا رہا تھا کہ ایک وہیل مچھلی نے اس کا تعاقب شروع کیا جسکو دیکھکر ہم خوف زدہ ہو گئے آخر ہم نے پیچھا چھڑانے کے لئے ایک کرسی سمندر میں پھینک دی۔ وہیل اسکو جھٹ نگل گئی۔ پھر ہم نے سنگتروں کی ایک ٹوکری اسکے آگے پھینکدی مچھلی اسکو بھی ہڑپ کر گئی مگر جہاز کے تعاقب سے باز نہ رہی۔ تب ہم نے آپس میں صلاح کی کہ سواریوں کی قرعہ اندازی کرکے جسکا نام نکلے اسکو پکڑ کر وہیل مچھلی کے منہ میں پھینک دیا جاوے شامت اعمال سے ایک بڑھیا کا نام نکلا۔ ملاحوں نے اسی کو پکڑ کر سمندر میں پھینک دیا،،

وہیل اسکو بھی نگل گئی۔ لیکن جہاز کا تعاقب برابر جاری رکھا۔ آخر کار ہم نے ہتھیاروں سے وہیل کو مار دیا۔ جب اسکا پیٹ چیرا تو قدرت خدا کی دیکھکر حیران ہو گئے کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بڑھیا مچھلی کے پیٹ میں کرسی پہ بیٹھی ہے اور سنگتروں کا ٹوکرا

اسنے آگے سے اور دو سنگترے ہاتھ میں لیکر کہہ رہی ہے پیسے کے دو - دو،،

۱۴۲ - ایک چھوٹا لڑکا باپ کو کھانا کھلا کر خالی پیالہ واپس لا رہا تھا راستہ میں ایک شریر لڑکا جو اول الذکر سے سن و سال میں بڑا تھا ملا،،

بڑا لڑکا - اگر میں اس پیالہ کو لات مار کر توڑ ڈالوں تو تم برا تو نہ مانینگے،،

چھوٹا لڑکا ذرا بھی نہیں،،

بڑا لڑکا - کیا فی الواقعہ تمہیں پرواہ نہ ہوگی،،

چھوٹا لڑکا ذرا بھی نہیں،،

بڑا لڑکا میں آخری مرتبہ پوچھتا ہوں اگر میں پیالہ کو توڑ ڈالوں تو تم ناراض ہو گے

چھوٹا لڑکا ہرگز نہیں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ تم لات مار کر اسے توڑ ڈالو،،

بڑا لڑکا کیا یہ بات ہے تو اچھا پھر دیکھو یہ کہکر شریر لڑکے نے پیالے کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اسکے بعد پوچھا کہ اب تو تمہیں رنج نہیں ہؤا،،

چھوٹا لڑکا،، ایک طرف ہو کر ذرا بھی نہیں میری والدہ یہ پیالہ آج صبح تمہاری ماں سے مانگ کر لائی تھی جب گھر جاؤ گے تو مرمت ہو جائیگی،،

۱۴۳ - ڈاکٹر میکنا مارانے اپنی تقریروں اور سپیچوں کے تجارب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ مجھے لیکچر ہال کے پلیٹ فارم پر لاجواب ہو جانا پڑا - جبکہ میں ڈیون شائر میں زرعی مزدوروں کے سامنے تقریر کر رہا تھا،، حاضرین میں سے

سے ایک شخص نے اٹھکر مجھ سے سوال کیا میں نے اسے کہا کہ بیٹھ جائیے آپ لیکچر کے ختم ہونے پر سوال کر سکتے ہیں"
لیکن اس نے اصرار کیا اور میں بھی مصر رہا یہانتک کہ ایک اور شخص نے استادہ ہوکر مخل ہونے والے سے کہا" او گدھے بیٹھ جا"
ایک اور آدمی نے اٹھکر اسکا اعادہ کیا میں نادانی سے بول اٹھا کہ یہاں تو بہت سے گدھے معلوم ہوتے ہیں لیکن ہم ایک وقت میں صرف ایک ہی گدھے کی نہیق سن سکتے ہیں اس پر اس شخص نے جو پہلے مخل ہوا تھا۔ انگلی سے میری طرف اشارہ کرکے کہا تو اچھا پہلے آپ شروع کیجئے"

۱۴۴۔ اڈیٹر تمہاری کہانی موجودہ صورت میں بالکل گنجی معلوم ہوتی ہے"
فسانہ نگار" تو پھر میں بال کھڑے کرنے والے چند واقعات بڑھا دونگا"

۱۴۵۔ افریقہ کے ایک یورپین سیاح نے سیاحت سے واپس آکر اپنے دوستوں سے کہا کہ ایک مرتبہ میں نے اور میرے ملازم نے پچاس عربوں کو بھگا دیا" یہ سنکر حیران ہوئے۔ اور پوچھنے لگے۔ کہ کس طرح؟"
سیاح یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہم دونوں بھاگے اور ہمارے پیچھے دوڑے"

۱۴۶۔ سوال وکیل ملزم۔ کیسے جوتا مارا"
جواب گواہ زمین پر سے جوتا اٹھایا اور مارا"
سوال نہیں ہم یہ نہیں پوچھتے ہیں یہ تبلاؤ کہ کس طرح مارا"

گواہ نے جوتا اپنے ہاتھ سے اٹھاکر وکیل ملزم کی طرف ہاتھ اٹھایا اور کہا۔ ایسے مارا۔

مجسٹریٹ (گواہ کی حالت نوٹ کرکے وکیل سے) اب تو آپ سمجھ گئے ہونگے "

جواب وکیل ملزم ۔ حضور اب کوئی سوال نہیں "

۱۴۷ ۔ ایک نواب صاحب کی خدمت میں نوکر حاضر ہوا نواب صاحب نے کہا تو کیا کام کریگا۔ کہا۔ حضور میں تین کام کیا کرونگا اور چوتھا آپ کریں کہا اچھا "

نواب ذرا دیکھ تو سہی بارش ہورہی ہے یا نہیں

نوکر حضور یہ بلی باہر سے آئی ہے اسکی پشت پر ہاتھ پھیر کر دیکھ لیجئے۔ تر ہے تو بارش ہورہی ہے اور سوکھی ہے تو نہیں

نواب شمع روشن کر "

نوکر ۔ ذرا چراغ کو دیکھئے "

نواب دروازہ بند کر "

نوکر حضور میں تین کام کرچکا ہوں اب آپ چوتھا کام کریں "

۱۴۸ ۔ ایک بڑھیا تین لاکھ روپیہ رکھتی تھی اس کا لڑکا نالتی ہوا کہ ماں سے مجھے کچھ دلایا جائے ۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ ایک لاکھ بڑھیا رکھے اور ایک لاکھ لڑکے کو دے اور ایک لاکھ ہمارے خزانہ میں داخل کرے "

بڑھیا بولی حضور میرا خاوند آپکا کوئی لگتا تھا جو برابر کا حصہ آپ چاہتے ہیں "

بادشاہ لاجواب ہوگئے "

۱۴۹ ۔ میں نے سنا ہے آپ کی بیٹی کی شادی ہوگئی پہلا دہ

وہ خوش نصیب کون آدمی ہے خوش نصیب تو میں ہوں"

۱۵۰ - کیا آپ پیٹنٹ دواؤں پر اعتقاد رکھتے ہیں

جی ہاں کیوں نہیں میرے بھائی کو ان سے خوب فائدہ حاصل ہوا ہے"

وہ کیسے - اس نے کونسی دوائی کھائی تھی کوئی بھی نہیں در اصل وہ ایک انگریزی دوا فروش ہے"

۱۵۱ جہاں تک مجھے معلوم ہو سکا ہے کریم سب سے بخیل اور کمینہ آدمی ہے وہ سگار پیتا تھا - تو ان کے صرف ½ انچ لمبے سرے چھوڑتا تھا نہیں وہ چبایا کرتا تھا - لیکن اس سے بھی اسکی تسلی نہ ہوئی - اور آخر اس نے سگار پینا ہی چھوڑ دیا"

"کیوں"

وہ دھوئیں کو کسی کام میں نہ لا سکتا تھا"

۱۵۲ خزانچی آپ جبتک اپنی شناخت کے لئے کسی شخص کو نہ لائینگے میں آپ کو اس چیک کا روپیہ ادا نہیں کر سکتا کیا آپ کا یہاں کوئی دوست نہیں"

اجنبی نہیں جناب دراصل بات یہ ہے کہ میں ٹیکس جمع کرنیکا کام کرتا ہوں"

۱۵۳ مسٹر گرین کے مولیوں کے کھیت پر کیڑوں نے دھاوا بول دیا تھا - اور ان کے باعث سارا کھیت خراب ہو گیا تھا - ایک ہمسایہ نے مسٹر گرین کو مژدہ دیا کہ آپ مولیوں کی قطاروں میں نمک چھڑک دیں

چند روز کے بعد جب اس شخص کی مسٹر گرین سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو اس نے پوچھا کہ میں نے جو ترکیب

بتائی تھی اس سے کچھ فائدہ ہوا یا نہیں "
مسٹر گرین نے افسوس ناک صورت بنا کر جواب دیا کہ
کچھ بھی نہیں میں نے آپکے کہے موجب وہاں نمک چھڑک دیا تھا
لیکن جب اگلے روز صبح کے وقت میں کھیت میں پہنچا تو
کیا دیکھتا ہوں " کہ کیڑے مولیوں کو اکھاڑ کر انہیں نمک لگا
لگا کر بڑے مزے سے کھا رہے ہیں

۱۵۴ - ماسٹر صاحب نوزائدہ بچہ کا وزن کتنا ہوتا ہے
رام چندر جناب تین سے چار سیر تک ہوتا ہے "
ماسٹر صاحب - محمد علی کی طرف مخاطب ہوکر) پھر فی ہفتہ
اسکا وزن کتنا بڑھتا ہے "
محمد علی - جناب ایک چھٹانک سے چار چھٹانک تک "
ماسٹر صاحب (ہیرا لعل کیطرف مخاطب ہوکر) یہ وزن کیونکہ
بڑھتا ہے "
ہیرا لعل جناب ماں کے دودھ کے پرورش کنندہ اجزاء سے
ماسٹر صاحب محمد علی کی طرف غصہ سے دیکھکر) تو کیوں
ہلتا ہے "
محمد علی - کچھ تامل کے بعد) جناب رام چندر کہتا ہے کہ ہاتھی
کے دودھ میں اس قدر پرورش کن اجزاء ہوتے ہیں - کہ ایک
بچہ کو جب ہاتھی کا دودھ پلایا گیا - تو وہ ہفتہ میں سیروں بڑھنے
لگا "
ماسٹر صاحب نہائت برافروختہ ہوکر) وہ کس کے بچہ کو
پلایا گیا تھا "
رام چندر جناب ایک ہاتھی کے بچہ کو "

۱۵۵ - ایک جولاہے کے گھر لڑکی پیدا ہوئی اتفاقاً اسے پاخانہ آیا پیٹ پھول گیا اور وہ دو روز کے بعد مرگئی مرنے کے بعد لوگ جولاہے کو تسلی دینے آگئے جولاہے نے رو کر کہا ہے ہے یہ ہمیں کب نصیب ہوتی تھی جو پیدا ہوتے ہی حاملہ تھی،،

۱۵۶ ادوکاندار - میں آپ سے آرڈر دفرمائش لینے کا منتظر ہوں

خریدار - بہت اچھا میں آرڈر کا حکم دیتا ہوں - کہ یہاں سے فوراً نکل جاؤ،،

۱۵۷ - ایک مہاجن کا کسی شخص کے ذمہ کچھ قرضہ رہنا تھا جس کی ادائیگی میں وہ بوجہ ناداری کے برابر ٹال مٹول کرتا رہتا تھا ایک روز مہاجن تقاضے کی غرض سے اسکے مکان پر گیا مگر اسکو وہاں نہ پاکر واپس آرہا تھا کہ راستہ میں اس شخص کو دیکھا کسی فکر میں غلطاں وپیچاں ادہر ادہر سڑک پر ٹہل رہا ہے مہاجن نے اس سے روپیہ مانگا - اس نے کہا تھوڑا اور صبر کیجئے چند عرصہ میں آپکا قرض ادا کر دونگا،، اسی فکر میں تو یہاں ٹہل رہا ہوں میرا ارادہ ہے کہ یہاں ایک ببول کا باغیچہ لگاؤں تاکہ جب کوئی روئی کا قافلہ اس راستہ سے گذرے تو روئی ببول کے کانٹوں میں الجھے - اور میں اسکو جمع کرتا جاؤں حتے کہ ایک معقول مقدار ہاتھ لگے تب ایک کارخانہ کھولوں - انشاء اللہ تعالے اسکے نفع سے آپ کا قرضہ بھی ادا کر دونگا اور میں بھی چین سے رہونگا اس بیوقوفانہ منصوبہ پر مہاجن کو بے اختیار ہنسی آئی اسے ہنستے ہوئے دیکھکر مقروض نے کہا،، کیوں نہ ہو جب معاملہ اچھا نظر آیا تو ساہوجی بھی ہنس پڑے ہو،،

۱۵۸ مجسٹریٹ دیکھو چوری کرنا کیسا برا ہے تم نے کئی دفعہ قید کی سزا پائی یہ کام کیسا خراب ہے"
چور۔ حضور کام تو بہت اچھا تھا مگر آپ لوگوں اور پولیس والوں نے اس کا لطف بگاڑ دیا"

۱۵۹ نادر شاہ نے جب ہندوستان پر حملہ کیا اور محمد شاہ کو شکست دیکر اُسکا قصور معاف کیا ہے" اور دوبارہ تاج بخشی کی ہے تو محمد شاہ نے ایک محفل ترتیب دی جس میں بادشاہ کی خاص مجرائی ناچنے کو آئی نادر شاہ اُسکی پاکیزہ صورت کو دیکھکر کہنے لگا

اگر یک مرد ایرانی با زن ہندوستانی مجامعت کند اولاد چہ گونہ برآمد"

طوائف نے ہاتھ جوڑکر عرض کیا خداوند نادر شود"

۱۶۰ - رسالہ "الندوہ" رکھا ہوا تھا ایک اور صاحب بھی قریب بیٹھے تھے فرمانے لگے اس پرچہ کا کیا نام ہے میں نے کہا اٹھا کر دیکھ لیجئے حضرت غور فرما کر کہتے ہیں "الندوہ"

۱۶۱ - ایک انگریز غدر کے موقعہ سے پہلے گھوڑا دوڑاتے پھرتا تھا۔ اسے راستہ بھول گیا تو وہ چند آدمیوں کے پاس پہنچا جو کھیت کاٹ رہے تھے"

انگریز (اپنی زبان میں) سامنے کونسا گاؤں ہے"
کاشتکار شاید کھیت کی بابت پوچھتا ہے۔ جناب میرا کھیت ہے"
انگریز نے کلکتہ لکھ لیا ہے جس کے اوپر دونوں خفیف ہوگئے۔

۱۶۲ ممتحن لڑکو شبنم کس طرح پیدا ہوتی ہے
چالاک لڑکا جب زمین اپنے محور پر گھومتی ہے تو اسے

پھرتے پھرتے پسینہ آجاتا ہے "

۱۶۳۔ صفدر، مشتاق اور محمود ایک طوائف کمرہ میں بیٹھے تھے اور ہنسی مذاق ہو رہا تھا۔

بی صاحبہ کو جمائیاں آنے لگیں۔ کیونکہ رات زیادہ جا چکی تھی۔ ایک مرتبہ بی جی نے منہ پھیلایا تو صفدر نے اچک کر منہ میں تھوک دیا"، اس پر زعفرانی قہقہہ اڑا اور بی صاحبہ بہت خفیف ہوئیں مگر تھیں ظریف الطبع محمود کی طرف مخاطب ہوئیں تو سامنے بیٹھا تھا "

بی صاحبہ۔ کیوں محمود، سامنے بیٹھے ہوئے تھکواتے، ہو محمود حاضر جواب جھٹ سے بولا۔

محمود: اجی یہ ایسے ہیں جو تھوک بھی دیا۔ میں تو تھوکتا بھی نہیں

اسی طرح ایک مجلس میں ایک آدمی کی جمائی آئی تو ایک شرارتی نے اسکے منہ میں انگشت دیدی۔

۱۶۴۔ دو دوست مکان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پڑوسی کی مرغی اندر گھس آئی ایک نے فوراً اٹھکر مرغی کو پکڑ لیا اور ذبح کرنے کی خواہش ظاہر کی

دوسرا دوست نہیں نہیں ایسا مال حرام ہوتا ہے

پہلا دوست اسکی کیا پرواہ ہے میں تو حلال کر دونگا "

۱۶۵۔ ڈاکٹر صاحب " بیمار سے) کیا آپ ہمیشہ ہکلاتے ہیں "

بیمار۔ ج ج ج جناب۔ نہ نہ نہ۔ نہیں م۔ م۔ مگر ج ج جب م م میں۔ ب ب بات کرتا ہوں "

۱۶۶۔ بیوی (گھبرا کر) رحیم کے ابا۔ اٹھو گھر میں چور معلوم ہوتے ہیں

رحیم کے ابا۔ واہ میں اٹھ سکے کیا کروں میں بھی کوئی کانسٹبل ہوں

۱۶۷ ایڈیٹر (نئے شاعر سے) نظم آپ کی کمال ہے لیکن ایک شرط سے چھاپونگا،

نئے شاعر (خوشی سے) کس شرط سے ؟

ایڈیٹر شرط یہ ہوگی کہ جب تک یہ شائع نہ ہو آپ شعر کہنا بند کردیں میں نہیں چاہتا کہ ایسی نظم دوسروں کے ہاتھ جائے۔

شاعر اچھا یہ نظم کب تک چھپ جائیگی "

ایڈیٹر آپ یقین رکھیں کہ جب تک میں زندہ ہوں تب تک تو شائع نہیں ہوگی (مشاعر دروازے کی طرف چلا) سنیئے تو اس سے پہلے بھی چھپ سکتی ہے اگر علم عروض میں ایک دم تبدیلی ہو جائے "

۱۶۸ مالکہ (خادمہ سے) جین میں نے تو نہیں بلایا "

خادمہ جین۔ نہیں حضور لیکن مجھے باورچی خانہ میں کچھ کام نہ تھا اس لئے مناسب خیال کیا کہ آپ ہی کے پاس آ بیٹھوں جیسا کہ میں صاحب (آپکے شوہر) کا جب وہ تنہا ہوتے ہیں تو پاس بیٹھکر دل بہلایا کرتی ہوں "

۱۶۹۔ ایلین تم نے میری صحبت میں بہت مدت تک امیدواری کی ہے "

سمتھ لیکن میں اب بھی شادی کرنے کی توفیق نہیں رکھتا۔

ایلن میرا مطلب شادی نہیں بلکہ یہ کہ تم اب امیدواری چھوڑ دو اور کسی اور کو آزمائش کا موقعہ دو "

۱۷۰ عورت (گلے میں باہیں ڈال کر۔ کیا اب بھی دوسری عورت سے بھی محبت کرینگے

مرد (دل میں) اگر میں اس موجودہ پھندے سے نکل گیا تو میری توبہ ہے "

۷۱ لیڈی (پوسٹ ماسٹر سے) کیا جناب آپ ڈاک کے ٹکٹ بیچتے ہیں
پوسٹ ماسٹر ہاں
لیڈی دکھلائیے "
پوسٹ ماسٹر نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا اور پھر چند منٹ توقف کر کے با کچھ سوچکر چند اقسام کے ٹکٹ دکھلائے
لیڈی بعد غور بسیار کے بولی - افسوس ہے کہ ان میں سے میرے ایک بھی پسند نہیں "

۷۲ دوران لڑائی میں ایک پلٹن کے کرنیل یعنی اعلےٰ افسر نے نوٹ کیا کہ ایک نوجوان سپاہی ہر وقت اسکے ساتھ رہتا ہے۔ بڑے کرنیل نے شام کے وقت اسکی پیٹھ ٹھونکی اور کہا شاباش تم کو اس کا صلہ ملیگا "
نوجوان حضور میں نے اپنی ماں کے حکم کی تعمیل کی ہے اس نے مجھے کئی دفعہ کہا تھا کہ تم کرنیل کے ساتھ رہنا - کیونکہ ان لوگوں کو شاذ و نادر ہی لڑنے کا موقعہ ملتا ہے اور یہ محفوظ بھی ہوتے ہیں

۷۳ - پچھلے سال کمسٹریٹ افسر بہادر خچر خریدنے نکلے ایک زمیندار کے پاس بڑی عمدہ خوبصورت اور جوان خچر تھی جو آپ کو پسند آئی - اور آپ نے زور دیکر خرید لی تو پھر وہی زمیندار ملا اور اس نے دریافت کیا " کہ میری خچر کیسی ہے۔
صاحب بہادر میں نے خریدنے کے وقت غلطی کھائی تمہاری خچر بری افواج کے کسی کام کے لائق نہیں ہے "
زمیندار - صاحب اگر وہ بری افواج کے قابل نہیں ہے تو اسکو بحری کام کیلئے بھیجدو "

۷۴ - ایک صاحب اپنے ایک دوست سے ملنے گئے اور ان کے

دروازہ پر جاکر آواز دی۔ دوست کو کسی وجہ سے ملنا منظور نہ تھا انھوں نے اپنے لڑکے سے کہا کہ باہر جو آدمی ہیں ان سے کہدو کہ گھر نہیں ہیں لڑکا باہر گیا اور کہنے لگا۔ ابا نے کہا ہے ہم نہیں ہیں"

۱۷۵ تھیٹر میں ایک بڑا پر جوش ناٹک ہو رہا تھا ہیروئن کے دو عاشقوں میں پستولوں کی لڑائی ہو رہی تھی اور وہ جس سے اسکی دلی محبت تھی کام آچکا تھا۔

وہ نہایت پر درد لہجہ میں کہنے لگی افسوس میرے لئے اس دنیا میں اب کیا باقی ہے اتنے میں خوانچہ والے نے جو تھیٹر کے اندر سودا بیچتا پھر رہا تھا۔ ہانک لگائی۔ لبکٹ سوڈا واٹر۔ لبکٹ سوڈا واٹر"

۱۷۶ ایک سلٹ کالج میں چند طلباء نے پریسیڈنٹ کی کرسی کے ساتھ ایک بط باندھ دی جب اس نے یہ حرکت دیکھی تو کہا۔ جنٹلمین میں سمجھتا ہوں کہ تمہیں ایک اچھا استاد مل گیا ہے اب مجھے کیا ضرورت ہے کہ تم سے مغز خوری کروں اسلئے میں یہاں سے رخصت ہوں اور کمرہ سے چلا گیا"

۱۷۷۔ زید۔ بکر نے تو مجھے پاگل کہا ہے"

عمر اس احمق کی عادت ہے کہ ہر شخص کے منہ پر سچی بات کہہ دیتا ہے" مروت شناسی تو اسے آتی ہی نہیں

۱۷۸ چھوٹی لڑکی۔ اماں جان اگر تمام خلقت خدا نے مٹی سے بنائی ہے تو کیا یہ سچ نہیں کہ حبشی اسے کوئلہ کی مٹی سے بنائے ہیں"

۱۷۹۔ ایک مولانا صاحب کی خدمت میں انکا ایک پرانا شاگرد حاضر ہوا۔ مولانا نے پوچھا۔ کہو بھئی آج کل کہاں ہوتے ہو

شاگرد بولے۔ حضور کے قدموں میں مولانا فرمانے لگے جبھی یا تم جھوٹ بولتے ہو یا ہم اندھے ہیں،،

۱۸۰۔ ایک مسخرہ نے بادشاہ کی برائی کی بادشاہ نے ناراض ہوکر اسکے لئے موت کا حکم سنایا لیکن دریافت کیا۔ تم کس طرح مرنے کی آرزو رکھتے ہیں۔ مسخرے نے جواب دیا بڑھاپے میں مرنے کی

۱۸۱۔ سب سے کمینہ آدمی شکاگو میں رہتا ہے جس نے اپنی بیوی کا مصنوعی دانت چرایا اور پھر اسے اس لئے کہ اسکا دانت نہ تھا طلاق دیدیا،،

۱۸۲۔ ایک جوان لیڈی کہتی ہے کہ میں چھتری اس لئے لگاتی ہوں۔ کہ آفتاب مذکر ہے میں اسکی نظر کی تاب نہیں لاسکتی اور اس سے شرماتی ہوں۔

۱۸۳۔ دو ظریف دوست جنکے علی الترتیب نام اشرفی اور اکنی تھے۔ ایک روز اسطرح گفتگو کرنے لگے۔

پہلا آپ ایک روپیہ چاہتے ہیں مگر اس وقت اکنی موجود ہے فرمائیں تو دیدی جائے،،

دوسرا ہاں ضرور دے دیجئے اس وقت یہ اکنی بھی بجائے اشرفی ہے

پہلا۔ یہ باتیں آپ ہی کو پسند ہوں تو ہوں میں بالکل پسند نہیں کرتا،،

۱۸۴۔ ریلوے گاڑی میں ایک بوڑھی عورت اسکی خوبصورت نوجوان بھتیجی اور ایک نوجوان جنٹلمین تین سوار مسافر تھے ٹرین کو متعدد سرنگوں سے گذرنا پڑا۔

لڑکی کی خالہ بولی۔ پیاری اب ہم بھی سرنگ سے گذرنے کو

ہیں بہتر ہے کہ تم ادھر آ بیٹھو

خوب صورت بھتیجی اوہ نہیں خالہ جہاں میں بیٹھی ہوں وہاں بیٹھی رہنے دو بس ایک سے رنگ اور میری نسبت ہو جائیگی،،

۱۸۵- ایک ظریف ٹہلتے ٹہلتے کسی دواخانہ پر پہنچے دیکھا کہ بنگالی بابو جس کے سر پر ایک بال بھی نہیں تھا دروازہ پر کھڑا ہے دریافت کیا کوئی بال جمانے کی دوا بھی ہے بابو صاحب بولے جی ہاں ایک بوتل دکھا کر یہ دوا ہے اس کی تعریف ملاحظہ فرمائیے جس جگہ بال نہ ہوں فوراً ۴۸ گھنٹہ میں جم آتے ہیں،، نہایت مفید ہے ظریف بابو صاحب سے کہنے لگے اسکو اپنے سر پر ملوا لیجئے بندہ صبح آکر دیکھیگا کہ آپ کا فرمانا درست ہے،، یا نہیں

۱۸۶- ایک سائینس دان نے کہا اگر پانی بوٹ کے چمڑے کو سڑا دیتا ہے تو وہ معدہ کے اطراف کی جھلّی پر کیسا بُرا اثر نہ کرتا ہوگا

۱۸۷- ایک مرتبہ کسی ڈاکٹر اور انجنیر میں باہم گفتگو ہوئی،

ڈاکٹر گورنمنٹ نے صرف آپکے محکمہ کو بہت بڑا اختیار دیا ہے جتنا روپیہ جی چاہے خرچ کریں اور جس مکان پر انگلی اٹھائیں وہ گرا دیا جائے،، مگر آپ کو تو جاندار پر ہے،،

۱۸۸- ایک شخص کے لڑکا پیدا ہوا لڑکے کے والد کا نام عنایت اللہ اور دو بھائیوں کا نام کرامت اللہ اور رحمت اللہ تھا۔ عقیقہ کی رسم کے واسطے ایک بڑا جلسہ کیا گیا۔ جس میں بہت سے لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ کھانے کے وقت حاضرین جلسہ میں سے ایک شخص نے صاحب خانہ کے جواب دینے سے پیشتر ایک ہی ظریف صاحب بول اٹھے لعنۃ اللہ۔ چونکہ گھر میں پہلے سے اللہ کی عنایت کرامت۔ رحمت سب کچھ موجود ہے اس لئے اب گھر میں اللہ کی یکسر ہی باقی نہ رہی

۱۸۹ اتم اس استانی کے عشق سے کیوں دست بردار ہو گئے ہو۔
اگر میں کسی شام کو اسے اس کے گھر تک پہنچانے نہ جاتا تو وہ مجھے اپنی ماں سے ایک معذرت کی چٹھی لکھوا کر لانے پر مجبور کرتی تھی۔"
نوٹ خاص طور پر استانیاں ان طلباء کو ایسا کہا کرتی ہیں جو سکول سے غیر حاضر رہیں"

۱۹۰ مالکہ تم بائیسکل صاف کر سکتی ہو"
خادمہ جو ملازمت کی متلاشی ہے نہیں بانو البتہ میں آپکو اس دوکان پر پتہ بتا سکتی ہوں جہاں سے میں اپنا بائیسکل صاف کروایا کرتی ہوں"

۱۹۱ کرایہ دار مجھے یہ کوٹھی گو پسند ہے لیکن سامنے وہ بھیانک سی عمارت نظر آرہی ہے "۔ اس سے جی گھبراتا ہے بھلا وہ کس کا مکان ہے"
ایجنٹ آپ ذرا اندیشہ نہ کریں یہ بارود خانہ ہے ممکن ہے عنقریب کسی دن اڑ جائے"

۱۹۲ ابوھم دنیا میں صرف دو ہی لڑکیاں ہیں" جن سے مجھے محبت ہے ایلسی بھلا دوسری کون ہے"

۱۹۳ ۔ ابلگی ہر دم تو میری زندگی کا سانس ہو"
لوزہ (عورت) کبھی تم نے سانس کو قابو کرنے کی بھی کوشش کی

۱۹۴ ۔ دیہات کی ایک ضعیف العمر عورت دوسری سے ملنے گئی اور دوران گفتگو میں اس سے کہنے لگی ۔
مسز سمکنز میں دیکھتی ہوں تمہارے شوہر کو باغبانی کا بڑا شوق ہے ہر روز صبح باغ میں کھڑا نظر آتا ہے

اس وقت وہ کیا بھلا معلوم ہوتا ہے
مسز سمکنز نے مزید گفتگو سنے بغیر جھٹ سے دروازہ بند کر دیا۔ ملنے والی بیچاری شرمندہ سی ہو کر وہاں سے ہٹ آئی اور اس نے سارا واقعہ اپنی بیٹی کو سنایا۔ جس نے سنکر کہا۔ اماں واہ تم نے بھی خوب کیا کہ وہ چیز جوان کے کھیت میں کھڑی رہتی ہے اسے اسکا شوہر بنا دیا،،
ماں کیوں وہ اس کا شوہر نہیں تو اور کون ہے،،
بیٹی اے واہ جس چیز کو تم اس کا شوہر بناتی ہو وہ تو حقیقت میں اس نے کووں کو ڈرانے کے لئے ایک تصویر بنا کر کھڑی کر رکھی ہے

۱۹۵ عورت میرا طوطا بڑا باتونی ہے،،
مرد۔ اسے بولنا کس نے سکھایا تھا،،
عورت،، میں نے،،

۱۹۶۔ ایک عورت نے اپنے ننھے بچے کو سمجھایا کہ دیکھو کھانے کے وقت رویا نہیں کرتے اور جب تک کھانا نکلکر سامنے نہ آجائے اور کوئی کھانے کو نہ کہے اس وقت تک کھانا نہیں چاہئے اتفاق سے ایک دن وہ ہمسایہ کے ہاں دعوت میں شریک ہوئی،، بچہ بھی ساتھ تھا سب کھانا کھانے لگے لیکن اس بچہ کو بھول گئے پہلے تو وہ دیکھتا رہا لیکن جب صبر نہ ہو سکا تو ماں کی گود میں جا کر با واز بلند کہا۔ کہ اماں کیا وہ بچے جو بھوکے مر جاتے ہیں بہشت میں جاتے ہیں

۱۹۷۔ استاد علم الحیوانات کی تعلیم دے رہا تھا۔ دوران تعلیم میں اس نے طلبا سے کہا کہ کیا تم کسی ایسے حیوان کا نام بتا سکتے ہو

جس کے دانت نہ ہوں"
ایک طالبعلم- نہائت خوشی سے یہ سمجھکر کہ میرا جواب بالکل صحیح ہوگا
جی ہاں میں بتا سکتا ہوں"
استاد اچھا بتاؤ
طالبعلم جناب میرے بڑے ابا ایسے ہیں ان کے مونہہ میں ایک
بھی دانت نہیں"
۱۹۸- زید- رات میں آپکا ناول لیکر آرام کرسی پر پڑھنے کو
بیٹھا- سرشام سے چار بجے تک اسی پر بیٹھا رہا اور بچھونوں پر
لیٹنے کی نوبت نہ آئی"
بکر- میں نے پہلے ہی آپ سے کہا تھا کہ اسکے پڑھنے میں دماغ پر
بڑا زور پڑتا ہے"
زید- جی ہاں یہ ٹھیک ہے لیکن میں اسے ہاتھ میں لیکر بیٹھتے
ساتھ ہی سو گیا- اور چار بجے کے قریب جب آنکھ کھلی اس وقت
چارپائی پر جاکر لیٹا"
۱۹۹- کریم آپ کے والد کے انتقال کو- تو اب زیادہ دن ہوگئے
لیکن آپ نے ابھی کوئی اپنا شغل یا کام شروع کیا"
رحیم- جی ابھی تک تو کچھ نہیں لیکن میں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ
کرلیا ہے کہ اپنے عظیم الشان آبائی درجہ کو ہی جہاں تک ہوسکے ترقی
دونگا"
کریم یہ تو بہت اچھی بات ہے لیکن آپکے والد نے جائداد چھوڑی
یا نقد سرمایہ"
رحیم- ان دونوں میں سے تو کچھ بھی نہیں بلکہ ان سے جو کچھ ورثہ
ملا ہے وہ قرضہ ہے" اور میں اسکو ہی ترقی دیکر گذارہ کرونگا

۲۰۰- کریم- بھائی جان- خریدار کی انگریزی کیا ہے؟"
رحیم اسکو باٹر (Boughter) کہتے ہیں
سلیم "واہ تمکو خریداری کی انگریزی کس نے بتائی ہے یہ تو بالکل غلط ہے"
رحیم واہ تم کیا جانو میں کل انتخاب لاجواب کے دفتر میں گیا تو ایڈیٹر صاحب کی میز پہ ایک شخص کا خط دیکھا اس نے اپنا پتہ انگریزی میں لکھا تھا- اور نام کے نیچے باٹر انتخاب بھی انگریزی میں ہی لکھا تھا"
رحیم نہیں جی اس نے غلط لکھا ہے" اخبار کے خریدار کو انگریزی میں (Subscriber.) سبسکرائبر کہتے ہیں"
سلیم واہ تم کیا جانو تم تو ایک قصبہ کے رہنے والے ہو اور وہ خط دہلی کے باشندہ کا تھا- پھر تمہاری بات مانی جائیگی یا دہلی والے کی"
۲۰۱ ماں- دیکھو صادق اگر تمہارے پاس ۸ روپے ہوں اور کریم کے پاس ۱۲ روپے اور تم اس سے ۱۰ روپے لیکر اپنے پیسوں میں ملاؤ تو نتیجہ کیا ہوگا
صادق "یہی کہ وہ مجھ سے لڑنے جھگڑنے لگیگا"
۲۰۲- سفرجیٹ عورت "جب عورتوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا- اس وقت تک عدالتوں میں بھی ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوسکتا-
شوہر- درست ہے ان سے انصاف کی بجائے زیادہ تر رحم کا برتاؤ ہوتا ہے"
۲۰۳ میں نے سنا ہے تمہاری بیوی نے بڑی شاندار تقریر کی

"جی ہاں"

"سنا ہے اس نے کہا ہے کہ عورت کا خاص فرض بے زبان حیوانات سے مہربانی کا سلوک کرنا ہے"

"جی ہاں میں نے بھی سنا ہے"

"تو پھر اس بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے"

"میری رائے میں تو اسکا لیکچر صرف ایسی صورت میں یہ مفید ہو سکتا ہے کہ اگر بے زبان حیوانات سے اسکی مراد زن مرید شوہر لئے سے ہے"

۲۰۴ دوست رحیم تمہارا یہ کیا حال ہے تمہارا جسم جا بجا زخمی ہو رہا ہے بازو پر پٹی باندھی ہوئی ہے لیکن اس پر بھی خوش وخرم نظر آتے ہو

رحیم بات یہ ہے کہ میں اپنے بیٹے کو پہلوانی سکھا رہا ہوں" لیکن مجھے معلوم نہ تھا۔ اور اسقدر ترقی کر گیا ہے آج پہلی مرتبہ میں نے اس سے کشتی لڑ کر دیکھی تو اسکی قابلیت پورے طور پر ثابت ہو گئی"

۲۰۵ ڈاکٹر کہتے آپکے بچوں کا آج صبح کیا حال ہے

مریضوں کا باپ کل آپنے جو دوائی بھی تھی دونوں بچوں کو استعمال کرا دی گئی تھی۔ اب بڑے بچے کی حالت تو بہت خراب ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹے پر اسنے چنداں اثر نہیں کیا"

۲۰۶۔ گاہک مجھے ایک درجن عمدہ انڈے درکار ہیں

مرغی والا۔ جی ہاں ہمارے ہاں سبھی عمدہ انڈے ہیں خراب انڈے ہم اپنے پاس نہیں رکھتے"

گاہک میں مانتا ہوں کہ آپ ایسے انڈے اپنے پاس نہیں رکھتے

بلکہ گاہکوں ہی کے ذمہ ڈالتے ہیں تاہم مہربانی سے مجھے نہ دیجئے
۲۰۷۔ ایک مشہور انجیل کا ذکر کرتے ہیں کہ اس نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا۔ جان پدر چلنے لگو تو لمبے لمبے قدم اٹھایا کرو۔ اس صورت میں تمہاری جوتی اس قدر جلد نہ گھسا کریگی"

۲۰۸۔ لال جو مکان کرایہ پر دلانے کا کام کرتا تھا نئے کرایہ دار مکان کے مختلف حصے دکھاتا پھر رہا تھا۔ ایک کمرہ پر پہنچ کر وہ کہنے لگا۔ "یہ گوشت رکھنے کا کمرہ ہے اس میں اینٹوں کا فرش لگا ہوا ہے اور دیواریں پتھر کی ہیں جس سے گوشت بالکل سرد رہتا ہے یہ جو سنگ مرمر کی الماری ہے اس میں ہفتہ بھر کے لیے مچھلی رکھی جا سکتی ہے یا اس جگہ جو روشندان لگا ہوا ہے اس سے شکار کا گوشت ہر وقت تازہ رہ سکتا یہ خانہ صرف انڈوں کے لیے مخصوص ہے اور اس میں انڈے رکھنے سے وہ ہر وقت تازہ رہ سکتے ہیں"
مکان لینے کا خواہش مند:۔ آپ مزید کیفیت بیان کرنے کی تکلیف نہ کریں کیونکہ ہم لوگ کامل طور پر سبزی خور ہیں"

۲۰۹۔ مرزا دبیر مرحوم نے ایک بڑے زور کا مرثیہ پڑھا جس میں بہت سی لغو اور بعید از قیاس باتوں کا ذکر تھا۔ سامعین میں خواجہ آتش بھی موجود تھے۔ مرزا نے داد لینے کی غرض سے کہا حضرت میں نے جو کچھ عرض کیا آپ نے سنا خواجہ صاحب نے فرمایا سنا تو سہی مگر میں سوچتا ہوں کہ یہ مرثیہ عمران بن سعد کی داستان ہے۔ احمد علی از نال"

۲۱۰۔ ایک صاحب اپنا لکھا ہوا مرثیہ پڑھنے کو منبر پر چڑھے مطلع پڑھا کہ "کان نبی کا گوہر یکتا حسین ہے"

حاضرین میں سے ایک صاحب نے فرمایا حضرت کچھ تو پڑھیے سمجھیے کہ مصرعہ میں کوئی غلطی ہے سوچا کہ موتی کان سے نہیں نکلتا دریا سے نکلتا ہے فوراً یوں پڑھا

بحر نبی کا گوہر یکتا حسین ہے

معترض نے کہا بس حضرت رہنے دیجئے ہمارے نبی نہ کان تھے۔ نہ بہرے تھے،،

الضیاً

۲۱۱ زید کیوں صاحب اب بھی آپکے بھائی قانون کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں

بکر۔ ہاں پچھلے سال تک ان کی حالت ایسی ہی تھی،،

زید پھر اب کیا کرتے ہیں،،

بکر اب قانون ان کے پیچھے پڑا ہوا ہے،،

۲۱۲۔ **الف** جب آپ سب سے پہلی دفعہ تقریر کرنے پر کھڑے ہوئے تو ڈرے تو نہیں،،

ب بھلا ڈرتا ہی کس بات سے

الف سامعین کے مجمع سے،،

ب جلسہ میں جسوقت میرے نام کا اعلان کیا گیا اسی وقت لوگوں نے جانا شروع کر دیا۔ پھر میں ڈرتا تو کس سے

۲۱۳ داماد سے آپنے اپنی لڑکی کو صرف دس ہزار روپیہ ہی دیئے دولتمند خسر جی ہاں۔ لیکن میرے مرنے کے بعد ورثہ میں اسکو بہت مال و دولت ملیگی۔

داماد یہ تو آپ کا فرمانا صحیح ہے لیکن نہ معلوم اسکی نوبت کتنے عرصہ میں آئیگی،،

۲۱۴ بیوی آج کل کپڑا تو اسقدر ارزاں ہو گیا ہے کہ ہر ایک

معمولی سا معمولی مرد اچھے خاصے شریفوں کے جیسے کپڑے پہن سکتا ہے،،

میاں تمہارا کہنا صحیح ہے یہی حالت عورتوں کے کپڑوں کی بھی ہے

۲۱۵ جان ٹام کی باتوں سے پایا جاتا ہے کہ وہ بڑا بہادر ہوگا وہ کہتا ہے کہ میں ہر ایک لڑائی میں اس مقام پر رہتا ہوں جہاں گولیوں کی بھر مار ہوتی ہے،،

جیمز۔ بجا۔ کیونکہ وہ گولوں گولیوں کی گاڑیوں کے ساتھ رہتا تھا،،

۲۱۶ لیڈی کیا تم کو کھانے پکانے میں بہت تجربہ ہے

باورچی۔ بیشک میں مسٹر اور مسز پیٹری کے گھر تین سال تک باورچی رہا،،

لیڈی ان کی ملازمت چھوڑ کر کیوں چلے آئے

باورچی میں ان کو نہیں چھوڑا۔ وہ مجھ چھوڑ گئے دونوں مر گئے

لیڈی،، کس مرض سے

باورچی،، بدہضمی سے

۲۱۷ پہلی مس۔ مسٹر فلپس ہمیشہ مجھے گھورتا رہتا ہے وہ مجھے نظر سے ہلاک کئے ڈالتا ہے،،

دوسری مجھے معلوم ہے۔ اُف رے غریب۔ وہ ہمیشہ حماقت ہی کرتا ہے،،

۲۱۸ شوچرن رام لعل کے معلومات وسیع ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اسنے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں کوئی کتاب ایسی نہیں جو اس نے نہ پڑھی ہو مجھے حیرت ہوتی ہے کہ وہ اتنی کتابیں پڑھنے کے لئے وقت کیسے نکالتا ہے،،

ہری رام حیرت کی کونسی بات ہے میں بتا سکتا ہوں،،

شوھرن۔ بتائیے،،

ھمہی۔ رام جرکتابیں تم نے خود پڑھی ہوں انہیں سے چند سوال پوچھو پھر انکو وسعت معلومات کا حال بخوبی معلوم ہوجائیگا،،

۲۱۹ مرد۔ پانچ سال ہوئے جب میں نے اسکو دیکھا وہ خاوند کی تلاش میں تھی لیکن اب اسکی شادی ہوچکی ہے،،

عورت۔ ہاں اب بھی تو وہ اسکی تلاش میں ہے بالمخصوص رات کو

۲۲۰ میرمجلس۔ میرمجلس عابد بیگ کی تقریر پر اعتراض نہیں کرینگے

عابد بیگ۔ اعتراض اور کریں جو کوٹ اتار کر ایک طرف دھر دیں،،

۲۲۱ بیوی۔ آج میں نے خادمہ کو مٹی کے تیل سے آگ جلاتے دیکھا،،

خاوند۔ اسکا کنارہ پیسہ ہمارے ذمہ ہے

بیوی۔ چار مہینے کی تنخواہ،،

خاوند۔ کیا حرج ہے مٹی کے تیل سے ہی جلا لینے دو،،

۲۲۲ نیل۔ معلوم ہوتا ہے کہ عشق اسکی مزاج سے موافق نہیں ہے پہلے سے اسکا وزن بیس پونڈ گھٹ گیا ہے،،

نیل۔ کیا اسکا عاشق اب اسکے قابو میں نہیں ہے،،

۲۲۳ ماں (چھوٹی بیٹی سے) ایتھل میں حیران ہوں کہ تم اپنے والد کے سامنے گستاخی سے بک بک جھک جھک کرتی ہو کبھی مجھے بھی اس سے اسطرح باتیں کرتے سنا ہے،،

بیٹی۔ تمنے اسکو منتخب کیا تھا۔ میں نے تو پسند نہیں کیا،،

۲۲۴۔ ایک عورت نے کسی کارخانہ سے نمونہ کی گولیاں منگوائی تھیں۔ خلاف موقعہ اسکو نہ ملیں وہ ڈاکخانہ میں یہ دریافت کرنے گئی کہ اسکی وجہ کیا ہے ڈاکخانہ والوں نے اسے فارم دیا

جو ایسی حالت میں پر کر کے دیا جاتا ہے جب کسی کو محکمہ ڈاک سے کچھ شکایت ہوتی ہے۔ اس نے فارم کے اس خانہ کے سامنے جس میں لکھا تھا کہ شکایت ہے صفر اعاصد تحریر کیا۔"

۲۲۵ بیوی جب میں مر جاؤنگی تمکو میری طرح کی بیوی عورت ملیگی"

خاوند تمکو یہ خیال کیوں پیدا ہوا ہے کہ میں تمہاری طرح کی عورت تلاش کرانے کی کوشش کروںگا"

۲۲۶ ایک لیڈی اپنے مہمانوں کو یہ جتانا چاہتی تھی کہ گھر کے کاروبار اسکی توجہ کے بغیر بخوبی انجام پاتے ہیں"

لیڈی (نوکر سے) یہ سموسے کس نے بنائے ہیں"

نوکر حضور تین سموسے دو میں

۲۲۷ مسٹر ناگیٹ افف آج میں نے قابل اطمینان طور پر چیزیں نہیں خریدیں

ناگیٹ شاید کوئی چیز مفت لینا چاہتی ہوگی"

مسٹر ناگیٹ " ہاں پیارے میں تمہارے لئے سالگرہ کا تحفہ تلاش کرتی تھی"

۲۲۸ ایڈوں اور اتھیل میں اکثر تکرار رہتی تھی ایڈون نے اپنی معشوقہ کو کہا تو اس نے اسکو کوئی دل آزار جواب دیا"

دوسرے روز اتھیل کے مکان میں جو ٹیلیفون تھا اسکی گھنٹی بجی" اتھیل نے کان لگایا"

ایک آواز " ہم ٹیلیفون کی صحت کی آزمائش کر رہے ہیں صاف صاف آواز میں کہو میں عمدہ سلوک کرونگی۔

اتھیل میں عمدہ سلوک کرونگی"

آواز۔ زیادہ صفائی سے کہو۔

ایتھل (زور دے کر) میں اچھا سلوک کرونگی۔۔

آواز اسکا عاشق ٹیلیفون کی دوسری طرف کھڑا تھا۔۔

ایتھل جب میری تمہاری آخری دفعہ ملاقات ہوئی تم نے اچھا سلوک کرنے کو کہا تھا۔ اب اس وعدہ پر ثابت قدم رہنا۔۔

آواز۔ ایڈون کے۔ پھر آپکی منتظر ہے۔۔

۲۲۹۔ ایک پنڈت جی کو طاؤس کے بجانے کا از حد شوق تھا ایک روز انکا ایک دیہاتی ججمان (مرید) جو پنڈت جی سے ملنے آیا تو انہیں طاؤس بجاتے دیکھکر کہنے لگا کہ وہ جب بچے تھے ہم انہیں اسے رگڑتا ہی دیکھیں۔

۲۳۰۔ ایک پیر صاحب کسی مارواڑی مسلمان مرید کے گھر تشریف لے گئے مرید نے چاول ابال کر انکے بیچ میں گڑ کا ایک ڈلا رکھکر پیر صاحب کے روبرو کھانے کے لئے لا رکھا شاہ صاحب نے جب ایک لقمہ کھایا تو چاولوں کو پھیکا پایا مرید سے کہنے لگے کہ ارے بھائی تو نے اس میں میٹھا نہیں ڈالا۔ مرید جھٹ اچھا۔ اور چاولوں کے اندر سے گڑ کا ڈلا نکال کر کہنے لگا۔ شاہ جی میں نے تو ڈلا پہلے ہی ڈال دیا تھا۔ مگر یہ سور ولیسا کا ولیسا ہی پڑا ہے ابھی گھلا نہیں۔۔

۲۳۱۔ ایک چھوٹا لڑکا (اپنے باپ سے) ابا جان آپ ستار میں پکا تار کیوں ڈالا کرتے ہیں۔۔

باپ۔ بیٹا پکا تار مضبوط ہوتا ہے ٹوٹتا نہیں اگر ستار کو تار سے بھی پکڑ کر اٹھا دیں تو بھی ڈر نہیں۔۔

بیٹا۔ اگر تاریں ایسی مضبوط ہیں تو پھر ان سے مکان کی چھت

کیونکہ انہیں چھپانے کے لئے آپ سفید بال رکھے ہیں"

۲۳۲- ایک شخص اوہ میاں چراغ آج تو تم نے کالا تہبند باندھ لیا
دوسرا شخص میاں تم نے کبھی سنا نہیں کہ چراغ کے تلے اندھیرا رہتا ہے"

۲۳۳ مس فلوریا- میں تو اس نوجوان سے اب ہرگز شادی کرونگی وہ تو تھوڑے ہی عرصے میں میری فرمائشوں سے تھک گیا ہے جو فرمائش کرتی تھی" وہ اسے فوراً پورا کردیتا تھا - مگر اب تو باتوں ہی باتوں میں ٹال دیتا ہے
امی "نہیں وہ تمہارا ویسا ہی فرمانبردار ہے بلکہ پہلے سے زیادہ - چونکہ اسکو تمہارے ساتھ شادی کا پورا یقین ہو گیا ہے اس لئے وہ شادی کے اخراجات کے لئے اب روپیہ جمع کر رہا ہے - گھبراؤ نہیں وہ آج کفایت کرے جو کچھ بچائیگا وہ بھی کل تمہارا ہی مال ہوگا"

۲۳۴ چند احباب ایک جگہ محفل میں شریک تھے کہ یکایک ہوا کے جھونکے سے چراغ گل ہو گیا- مالک مکان نے اپنے نوکر جس کا نام کالے خان تھا- آواز دی کہ جلد چراغ جلا جا نوکر نے دیا سلائی جلائی مگر ابھی چراغ کو لگانے نہ پایا تھا وہ ہوا کے جھونکے سے بجھ گئی پھر دوسری جلائی پھر تیسری مگر سب بجھ بجھ گئیں، اور چراغ نہ جل سکا - مالک جھنجھلا کر بولا- کہ او کالے تجھ کو کیا خدا کی مار ہو گئی کہ اب تک چراغ نہیں جلا"

ایک ظریف محفل میں سے بول اٹھا کہ جناب آپ نے [illegible]

سنا نہیں کہ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا،،

۲۳۵ چارلی دیکھو ٹام تمہاری مذاق کرنے کی عادت ہے آج مجھے کچھ مت کہنا کیونکہ دفتر کے کام سے تھکا ہؤا اور دق بیٹھا ہوں ایسا نہ ہو کہ تمہارا ہمارا بگاڑ نہ ہو جائے،،
ٹام مگر چارلی تم بھی خیال رکھنا مجھے روز کا خوشدل نہ سمجھنا میں بھی آج گھروالوں سے لڑکر آیا ہوں ایسا نہ ہو کہ غصہ سارا تم پر ہی نکلے،،

۲۳۶ اندھیرے میں روشنی بنجمن نامی ایک گورہ سپاہی دن بھر کھیلتا کھیلتا جب شام کو تھکا ماندہ اپنے گھر آیا تو آتے آتے اُسے اندھیرا ہوگیا۔ گھر پہنچکر اسے سب سے پہلے چرٹ پینے کی خواہش ہوئی۔ مگر دیا سلائی نہ ملی گھر کے ایک کونے میں دور سے اندھیرے میں روشنی نظر آئی وہ سمجھا کہ کوئی کوئلہ پڑا ہؤا دہکتا ہے جھٹ اٹھا اور سگرٹ ہاتھ میں لیکر روشنی کی طرف بڑھا مگر جوں ہی اس روشنی کے پاس جاکر سگرٹ کو کوئلہ سے لگایا جو ہیں ایک آواز آئی ،،شوں۔ اور اسکے منہ پر ایک تھپیڑ لگا۔ بنجمن ڈرکر پیچھے بھاگا بات یہ تھی کہ بلی چوہے کے پاس بیٹھی تھی،، اور اندھیرے کی وجہ سے اسکی آنکھیں چمکتی تھیں جیسے بنجمن نے آگ جانکر سگرٹ اسکی آنکھ میں گھسا دیا تھا جس سے بلی نے فزاٹا مارکر اور ۲ بہر کرکے اسکے منہ پر تھپیڑ مارا تھا

۲۳۷ چند شخص ایک رنڈی کے یہاں گئے اس رنڈی کا نام ودتی تھا۔ ودتی کے بہن کا نام چوتی تھا ایک ظریف بولے اتنے آدمیوں میں کون ہے جو ودتی یا چوتی کا دودھ پی جائے جو پئیگا۔ اسکو پانچ روپے انعام دونگا،،

اس پر بڑا قہقہہ پڑا۔ دونی چوٹی کے آشناؤں پر بڑی شرمندگی طاری ہوئی "

۲۳۸ **عدالت** (ملزم سے) :۔ اس مرتبہ تم پر کیا جرم قائم ہے

ملزم (پولیس کی طرف اشارہ کرکے) حضور ان لوگوں نے مجھے نارنگی چراتا ہوا پکڑا تھا۔

عدالت جب تم اس سے پہلے میری عدالت میں آئے تھے تو کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا۔ کہ آئندہ کوئی چیز نہ چرانا۔

ملزم حضور نے یہ ہدایت کی تھی کہ آئندہ لیموں نہ چرانا مگر نارنگیوں کے متعلق ایک لفظ نہیں کہا تھا۔

۲۳۹ رات کے وقت ایک صاحب رومی ٹوپی پہنے بیٹھے کچھ کاغذات دفتر میں لکھ رہے تھے اکثر کام کرتے وقت ٹوپی کا پھندنا گردن یا مونہہ پر آجایا کرتا ہے اتفاق سے آپکا بھی پھندنا ہل کر منہ کے پاس آگیا۔ آپ فوراً جھنجلا کر چلائے یا خدا مکھیاں ان کو تو ستاتی تھیں مگر یہاں رات کو بھی آموجود ہوئیں "

۲۴۰ ۔ **احمد** مولانا عبدالحلیم شرر نے اپنی تصانیف میں بعض مقامات پر سخت غلطیاں کھائی ہیں " درگیش نندنی میں ایک مقام پر لکھا ہے۔ کوے کی ایسی زلفیں "

محمود پھر اس میں کیا غلطی ہے "

احمد واہ کوے کی زلفیں کس نے دیکھی ہیں کوے کے تو پر ہوتے ہیں "

۲۴۱ ۔ ایک جنٹلمین اور اسکی بیوی ٹھیک اس وقت سٹیشن پر پہنچتے ہیں جب کہ گاڑی روانہ ہوچکی ہے "

شوہر [illegible] اگر تم [illegible] آہستہ [illegible] دیر نہ لگائیں تو ہم ضرور اس گاڑی میں سوار ہونگے "

بیوی اگر تم جلدی نہ کرتے تو آہستہ آہستہ کپڑے پہنتے ہوئے مجھے گھر بیٹھے ہی دوسری گاڑی کا وقت ہو جاتا اور خواہ مخواہ سٹیشن پہ آ کر انتظار نہ کھینچنا پڑتا "

۲۴۲ ایک شخص ہوٹل میں داخل ہوتے وقت اپنی چھتری کے ساتھ سلپ پر مندرجہ ذیل عبارت لکھکر اسے چھتریاں رکھنے کی جگہ میں رکھ گیا۔

یہ چھتری اس شخص کی ہے جو ۲۵ سیر کا مکا مار سکتا ہے میں دس منٹ میں واپس آ جاؤنگا

جب وہ واپس آیا تو وہاں سے چھتری غائب تھی اور سلپ کی پشت پر لکھا ہوا تھا۔

یہ سطور اس شخص نے لکھی ہے جو ۱۲ میل فی گھنٹہ رفتار سے دوڑ سکتا ہے میں کبھی واپس نہ آؤنگا۔

۲۴۳ ایک جگہ کتے کی ہوشیاری کی باتیں ہو رہی تھیں ایک شخص نے کہا جناب میرے پاس ایک کتا تھا ایک رات مکان میں چور گھس آیا کتے نے اسے لپک کر گلے سے پکڑ لیا اور فرش پر گرا کر اپنی دم سے اس شخص کو بیہوش کر دیا "

دوسرا یہ سنکر بولا وہ تو کچھ بھی نہیں میں تمہیں اپنے کتے کا ذکر سناتا ہوں۔ ایک مرتبہ ہم شکار کھیلنے گئے میرے ایک دوست نے بندوق چلائی تو گولی کتے کی دم پر لگی اور دم الگ ہو کر گر پڑی تھوڑی دیر [illegible] دیکھا تو کتا اپنی دم منہ میں اٹھائے [illegible] ہوشیار کتا ابھی نہیں

دیکھنے میں آیا ہے"

۲۴۴ - ایک قصاب کے ترازو پر جیسے دو منٹ پہلے کی بات بھول جاتی ہے) ایک عورت اپنے بچے کا وزن کروانے گئی قصاب نے بچے کو ترازو میں ڈال کر تولا اور باٹ پر لٹکا، ڈالکر کہنے لگا،، "ہڈیوں سمیت انکا وزن ۴½ سیر ہے کہو تو ہڈیاں نکال ڈالوں"

دراصل میاں قصاب اپنے خیال میں کسی بکرے کی ران کو تول رہے تھے"

۲۴۵ امریکہ کا ایک نوجوان جب خوب روپیہ کما کر گھر آیا تو اس نے اپنے باپ کو جو کبھی ریل پر سوار نہ ہوا تھا اور ایک گاؤں میں کاشت کار تھا۔ لندن کے نظارے دکھلانے کا ارادہ کیا باپ بیچارہ ڈرتے ڈرتے ریل گاڑی میں سوار ہو۔ چونکہ ذرا سے جھٹکے اور ذرا سی کھڑکھڑاہٹ سے اسکی جان نکل جاتی تھی دفعتہ ٹرین کے ایک سرنگ میں داخل ہونے سے اندھیرا ہو گیا،، اپنے اس ایک لمحہ میں چٹاخ کی آواز آئی یہ بوڑھے کاشتکار کے اس گھونسے کی تھی جو اس نے اپنے بیٹے کو مارا تھا اور بولا کمبخت شیطان میں پہلے ہی جانتا تھا۔ کہ کوئی نہ کوئی حادثہ ضرور واقعہ ہوگا چنانچہ میں اب بالکل اندھا ہو گیا ہوں"

۲۴۶ نوجوان سادہ چہرے کو بہت پسند کرتا ہوں"
دولت مند لڑکی تو اسے میں اپنی خلعت زیبا کا ملاحظہ فرمایئے

۲۴۷ عورت لیکن مسٹر پین میری توجہ زیادہ تر اپنے ڈاکٹری پیشے کیطرف لگی ہوئی ہے میں عشق محبت کے جھمیلوں میں نہیں پڑ سکتی"

مرد میں تو ۶ ماہ سے وجع المفاصل میں مبتلا ہوں تم گھر پر میرا علاج کیا کرنا۔ اس سے تمہارا شوق بھی پورا ہوتا رہیگا،،

۲۴۸ پہلا منطقی لڑکا بھلا اس گائے کے گلے میں گھنٹی کیوں لٹکا رکھی ہے

دوسرا جب گھنٹی بجا دیتی ہے تو اسکا بچھڑا سمجھ جاتا ہے کہ کھانا یک کر تیار ہو گیا ہے،،

۲۴۹ رحمدل خاتون افسوس مجھے تمہاری حالت دیکھکر سخت رحم آتا ہے تمہارے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں اور شائد تم بھوکے بھی ہو،،

آدمی (غصے ہو کر) یا تو کوئی فقیر یا بھکاری نہیں ہوں میں صرف تم سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اس کتاب کی جسکی تیاری میں کئے بہت سا وقت اور تجربہ صرف کیا ہے ایک کاپی خرید لیں،،

خاتون کونسی کتاب ہے،،

آدمی میں نے اسکا نام حصول دولت رکھا ہے،،

۲۵۰ پہلا دوست میں خطرے سے کبھی نہیں ڈرتا

دوسرا دوست (طنزاً) شائد اسی لئے موٹر کار چلانا چھوڑ بیٹھے ہو،،

پہلا دوست ،، سنجیدگی سے) میرے موٹر کار نہ چلانے کی وجہ یہ ہے کہ میں ان مقامات پر جہاں اور لوگ گاڑی پر بیٹھکر جاتے ہیں پیدل جانے سے بھی نہیں ڈرتا،،

۲۵۱ ایک شخص نے اپنا روپیہ جہازی تجارت میں لگا دیا۔ بدقسمتی سے کمپنی کو خسارا اٹھوا ساتھ ہی اس غریب کا روپیہ بھی

بھی ڈوب گیا جس وقت اسے ایسی چیز وحشت اثر پہنچی وہ فوراً گھر دوڑا آیا اور بندوق مانگی اور جتنی اپنے تالاب میں بطخیں تھیں سب کو گولیاں مارنی شروع کیں کسی نے پوچھا یہ کیا کرتے ہو۔ کہنے لگا بس میں تیرنے والی جائداد نہیں رکھنا چاہتا آگے سب کچھ جہاز سمیت ڈوب گیا اور جو یہ ڈوب جائیں تو پھر میں کیا کروں"

۲۵۲ رام اور شام لنگوٹیے یار ایک ہوٹل میں ملے اور چونکہ دونوں بڑے ہی چالاک تھے" اس لئے جب رام نے ہوٹل کا چاندی کا چمچہ پھرتی سے اڑا لیا اور اسے اپنے دائیں بوٹ میں رکھ لیا تو شام اسکی چالاکی تاڑ گیا اس نے اپنے رفیق سے چوری کا حصہ مانگا مگر رام شام میں یہ شرط تھی کہ وہ ایک دوسرے کا راز فاش نہ کرینگے اسلئے رام نے شام کو حصہ دینے سے انکار کیا"

شام بھی کب خاموش رہنے والا تھا اس نے کیا کیا کہ تمام حاضرین کے سامنے میز پر سے ایک چمچا اٹھا کر اسے اپنے کوٹ کی آستین میں رکھکر سب لوگوں سے باواز بلند کہا تم یہ چمچہ رام کے دائیں بوٹ میں پاؤ گے"

لوگ اس دعوے سے متعجب ہوئے مگر انہوں نے تحقیقات پر شام کا بیان بالکل درست پایا۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ رام سے چاندی کا چمچہ اگلوا لیا گیا مزیدار بات یہ ہے کہ شام کی آستین والے چمچہ کو کسی نے پوچھا تک نہیں شام بدستور چمچہ کا مالک بنا رہا

۲۵۳ لاہور کے ریلوے سٹیشن کا واقعہ ہے کہ ایک عورت ریل سے اتری اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور زار زار رونے لگی تو

یہ دیکھکر ایک نوجوان شخص اس عورت کے پاس آیا اور کہا تم کیوں رو رہی ہو۔ کیا کسی نے تمہاری جیب سے تمہاری نقدی چرائی ہے عورت نے جواب دیا۔ نہیں میری ٹکٹ گم ہو گئی ہے جوان شخص بولا کچھ غم نہ کرو تم میری ٹکٹ لیلو پھر وہ آپ ہی اپنے جی میں کہنے لگا۔ جب گارڈ مجھسے ٹکٹ طلب کریگا تو میں اسے ایسا معقول جواب دونگا کہ وہ حیران رہ گا،،

چنانچہ ایسا ہوا

جب گارڈ نے سب لوگوں سے ٹکٹیں لے لیں اور صرف اسی ایک شخص کی ٹکٹ رہگئی۔ تو ٹکٹ مانگنے پر اسے جواب ملا جناب ہوش کی دوا کرو۔ میں نے تمہیں ٹکٹ دیدی ہے گارڈ یہ جواب سنکر تھوڑی دیر کے لئے ہکا بکا رہ گیا،،

آخر گارڈ نے زور سے کہا جناب اپنی ٹکٹ دکھاؤ۔ اور جب وہی پہلے والا جواب ملا تو وہ سٹیشن ماسٹر کے پاس دوڑا گیا۔ اور اس جوان شخص کی گستاخانہ حرکت کا ذکر کیا

اس پر سٹیشن ماسٹر نے اسے طلب کیا اور کہا صاحب اپنی ٹکٹ دکھاؤ،،

جواب ملا میں اپنی ٹکٹ ایک دفعہ دے چکا ہوں مگر آپ میری بات پر اعتبار نہیں کرتے تو دیکھ لیجئے اسکا نمبر ۲۷۵ ہے اور اسکا ایک کونہ پھٹا ہوا ہے،،

جب تحقیقات کی گئی اور ٹکٹیں دیکھی گئیں تو جیسا کہ ناظرین قیاس کر سکتے ہیں۔ نمبر کونہ پھٹا ٹکٹ نکل آئی۔ جھوٹا آدمی سچا ثابت ہوا اور گارڈ بیچارہ مفت میں شرمندہ ہوا،،

۲۵۴ دفتر کا پنجبر کہا تم ہی اس لائن کے باقاعدہ

چٹھی رساں ہو"
چٹھی رساں (یہ سمجھکر کہ عید کا انعام ملیگا) جی ہاں
منیجر اور صبح شام دونوں وقت تم ہی خطوط لایا کرتے ہو"
چٹھی رساں (اور بھی زیادہ شوق سے) جی ہاں"
منیجر جب تو تم نے یہ ٹائم پیس توڑا ہوگا میں اسکے تمہیں ایک کوڑی انعام نہیں دونگا"

۲۵۵ زر بانو کل شام کو ٹینس کھیلنے میں میرا گیند بیچارے پالی کی آنکھ پر جا لگا
سہراب ہیں۔ کون پالی وہی جو کبھی تم پر آنکھ رکھتا تھا پھر کیا وہ مر اکہ بچا"
زر بانو" نہیں صرف......
سہراب بچ! بچ! بچ

۲۵۶ مریض (حکیم سے) جناب مجھے چند دن سے کچھ پیٹ میں خلش معلوم ہوتی ہے"
حکیم شائد کچھ کھانے میں بے اعتدالی ہو گئی ہے
مریض ہاں مجھے چونکہ یہ عادت ہے کہ میں کھا کر پاخانہ کیا کرتا ہوں۔ شائد اسی سبب سے کوئی بے اعتدالی ہو گئی ہے"
حکیم "تو بہتر ہوگا کہ آپ پاخانہ کرکے کھایا کریں"

۲۵۷۔ ایک مسخرا ایک رئیس سے ملنے کے لئے گیا رئیس صاحب نے آدمی کو اشارہ کرکے مسخرے کی جوتیاں علیحدہ کرا دیں۔ ظریف کو جب چلتے وقت معلوم ہوا کہ جوتیاں ندارد ہیں تو بہت گھبرایا۔ اور جوت بیزار ہوتے کے لئے تیار ہو گیا۔ لیکن رئیس نے کچھ سلنے کے بعد نیا جوتہ پہنا دیا۔ ظریف نے خوش

ہو کر رئیس کو دعا دی کہ خدا نے آپکو ایک جوتی کے عوض ..... اور آخرت میں ہزار جوان ہزار جوتیاں عطا فرما دے،،

۲۵۸ ایک بنا بگڑا ہوا امیر بھوک سے تنگ آکر ایک رات کو اندھیرے میں مانگنے کے لئے کسی کوچہ میں چلا گیا ناگہاں اسکا پاؤں پھسلا اور وہ بدرو میں گر پڑا اس پر آپ فرماتے ہیں کہ بھاڑ میں پڑے بھیک مانگنا کل مشعلچی ساتھ لاؤنگا،،

۲۵۹ - ایک شخص رمضان میں روزے نہیں رکھتا تھا مگر سحری کھانے میں ضرور اوروں کے ساتھ شامل ہوتا تھا ایک روز کسی نے اس سے کہا جب تم روزے نہیں رکھتے تو سحری کھانے کی ضرورت اس نے مشتعل ہو کر جواب دیا کہ ایک تو میں فرض ادا نہیں کرتا ہوں اب تمہارے کہنے سے سنت بھی ترک کر دوں

۲۶۰ جیک میں آج سہ پہر کو دو جگہ گیا تھا لہذا میں یقیناً چھتری دوسری جگہ بھول آیا ہوں،،

ٹام یہ آپکو کیونکر معلوم ہوا کہ دوسری ہی جگہ آپ چھتری بھول اٹھے شاید پہلی جگہ نہ بھول آئے ہوں،،

جیک نہیں پہلی جگہ سے تو چھتری اٹھا کے لایا ہی تھا،،

۲۶۱ مجسٹریٹ ملزم سے کیا تم نے کل رات اس بھلے مانس کو بوڑھا بیوقوف کہا تھا۔

ملزم (سوچتے ہوئے) جتنا زیادہ میں اسکی طرف دیکھتا ہوں۔ اسیقدر یہ امر اغلب معلوم ہوتا ہے کہ میں نے ایسا کہا ہوگا،،

۲۶۲ - ایک اعرابی موسی نام بوقت سحر کسی مسجد میں وضو کر رہا تھا کہ روپوں سے بھری ہوئی تھیلی اسے ملی - اسیوقت تکبیر نماز

کی آواز سنکر جلدی سے وہ روپیہ کی تھیلی اپنے سیدھے ہاتھ
میں لیکے جماعت میں شامل ہونے کی خاطر صف میں آکھڑا ہوا۔
امام صاحب سورہ فاتحہ پڑھ کر دوسری قرأت پڑھ رہے تھے کہ یہ
آیہ وما تلك بيمينك يا موسى اور کیا چیز ہے سیدھے ہاتھ
میں تمہارے (اے موسی) بس یہی اعرابی نے کہا واللہ انت ساحر
یعنی خدا کی قسم تو جادوگر ہے اور جلد روپیہ کی تھیلی محراب میں رکھکر
اس خوف سے بھاگ گیا شائد مجھے دزد قرار دیکر گرفتار نہ کریں"

۲۶۳ ایک روز ایک چور کسی شخص کا گھوڑا چرانے کی چہ سے گرفتار ہو گیا۔ اس نے کہا چوری کے طریقے
مجھسے آگاہ کریگا تو تجھے آزاد کردونگا ورنہ گرفتار۔ وز دنے قبول
کیا اور کہا کہ آپ دیکھیں اور گھوڑے کے قریب جاکر اس پر
زین اور لگام آراستہ کر کے سوار ہو کے یہ گیا وہ گیا مالک
بہت کچھ پیچھے گیا مگر وہاں کہ نہ گھوڑا تھا۔ نہ چور آخر دل میں
کہنے لگا خیر گھوڑا گیا تو کیا ہوا حکمت تو سکھا گیا"

۲۶۴ دیہاتی۔ شہر کلکتہ میں) قبرستان کو یہی راستہ
جاتا ہے"
شریر بنگالی لڑکا" ہاں اگر تم چند منٹ اس ٹریم کی پٹڑی
پر کھڑے رہو گے تو سیدھے وہاں پہنچ جاؤگے"

۲۶۵ چچا خالد کیوں علیم تمہارا ننھا بھائی ابھی باتیں کرنے
لگا ہے یا کہ نہیں
علیم نہیں اسے باتیں کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی"
چچا خالد (حیرت سے) ہیں۔ یہ کیوں"
علیم اسے جب کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ چیخنے لگ
جاتا ہے اور پھر اسے بہتر سے بہتر چیز بیٹھے بٹھائے مل

جاتی ہے ،،

۲۶۶ عورت عورتوں کے دل مردوں کی نسبت زیادہ صاف ہوتے ہیں ،،

مرد ہاں اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں جلد جلد بدلتی رہتی ہیں

۲۶۷ گاہک تمہارے خیال میں کیا یہ بوٹ اب قابل مرمت نہیں

بوٹ ساز ابھی تو خاصہ ہے صرف ایڑی تلا اور بالائی حصہ لگانے کی ضرورت ہے ورنہ تسمے تو بالکل خراب نہیں ہوئے ،،

۲۶۸ ایک لڑکا بازار ایک کتاب موسومہ میاں کا رسالہ فروخت کرتا پھر رہا تھا۔ اتفاقاً ادہر سے ایک ظریف کا گذر ہوا۔ لڑکے سے فرمانے لگے میاں صاحب زادے یہ تو میاں کا ہی رسالہ ہئے بی بی کا رسالہ ،، کہاں ہے لڑکا بھی چلتا پرزا تھا۔ یوں جواب دہ ہوا کہ میاں بی بی کا رسالہ آپ اپنے گھر جا کر ملاحظہ فرما سکتے ہیں ،،

۲۶۹ شوہر میری جان میں تمہارے لئے ایک چھوٹا سا بندر لایا ہوں

بیوی - آہا - اب تمہاری عدم موجودگی مجھے شاق نہ گذریگی

۲۷۰ دوست اچھا تو کیا امجد نے کوئی نیا تاریخی ناول لکھا ہے ،،

اسلم ،، ہاں

دوست بھلا اس ناول کا ہیرو کون ہے ،،

اسلم وہی شخص جس نے اسے شائع کرنا ہے ،،

۲۷۱ - اجنبی نے (لاہور میں) ایک اخبار فروش لڑکے سے کہا بھلا تم ان اخبارات سے تھکتے تو نہیں ہو ،،

لڑکا نہیں جناب کیونکہ میں انہیں پڑھا نہیں کرتا،،

۲۷۲ چچا رفیق بیٹا ایوب اس خط کو ڈاک میں ڈال دو،،
ایوب (خط کو الٹ پلٹ کر) لیکن چچا جان آپ نے تو اس پر پتہ نہیں لکھا،،
چچا رفیق اس کی کیا ضرورت ہے جس شخص کو میں نے خط لکھا ہے وہ تو ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتا،،

۲۷۳ عورت جس شخص کے چھ بچے ہوں اسے ضرور کوئی سخت سزا ملنی چاہیئے،،
مرد یہ سزا تھوڑی ہے کہ اسے ان کی پرورش کرنی پڑتی ہے

۲۷۴ - ایک دوست - برکت آج کل کس حال میں ہے
دوسرا جب میں نے آخری مرتبہ اسے دیکھا تو اس کی پیٹھ پر قمیض تک نہ تھی،،
پہلا - سچ - سچ ! تم نے اسے کہاں دیکھا تھا،،
دوسرا راوی میں نہاتے ہوئے،،

۲۷۵ کریم جب ہوٹل کے ملازم نے اس بات کی شکایت کی کہ میں نے اسے کم بخشش دی ہے تو میں نے سارا معاملہ ہوٹل کے مالک کے روبرو بیان کر دیا،،
فضل ،، پھر وہ کیا کہنے لگا،، -
کریم اس نے کچھ نقدی اپنی جیب سے نکال کر دی اور اس بات پر اظہار تاسف کیا کہ ہوٹل میں ایسے ایسے گاہک بھی آتے ہیں،،

۲۷۶ مصور شاید تمہیں اس بات میں کچھ عذر نہ ہوگا کہ میں تمہارے کھیت میں کھڑا ہو کر تصویر کھینچوں

کسان بالکل نہیں کیونکہ اس سے کیڑے کھیت کو خراب نہ کرینگے"

۲۷۷ انسپکٹر تم کیونکر معلوم کر سکتے ہو کہ فلاں شخص بیوقوف ہے"

طالبعلم ان سوالات کے ذریعہ جو ایسا شخص مجھ سے پوچھے"

۲۷۸ مس ایڈتھ (ہربرٹ سے) میں اب آپکی عورت نہیں ہو سکتی۔ لیکن میں آپ کی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہربرٹ دیکھیے یہ نہ کہئیگا کہ میں آپ کی بہن ہونا چاہتی ہوں کیونکہ یہ فقرہ مجھ سے لڑکیاں کہہ چکی ہیں"

ایڈتھ جی نہیں میں یہ نہیں کہنا چاہتی بلکہ یہ کہوں گی کہ میں آپ کی چچی ہوں گی" کیونکہ کل شام کو میں نے آپکے چچا جارج سے شادی کرنیکا وعدہ کر لیا ہے"

۲۷۹ دوست (شکاری سے) آپ کو اپنی زندگی میں سب سے زیادہ کس جانور کے شکار کرنے کا اتفاق رہا ہے

شکاری۔ چوہوں کا"

۲۸۰ عورت (خاوند سے) آپ اس قدر خوش کیوں ہیں کیا جو آپ نے لفافہ کھولا ہے اس میں کوئی چک آیا ہے"

خاوند جی نہیں مجھے صرف اس بات کی خوشی ہے کہ لفافہ میں کوئی بل نہ تھا"

۲۸۱ ٹکٹ کلکٹر (ایک جلد باز مسافر سے سوار ہوتے وقت) یہ اول درجہ کی گاڑی ہے" کیا جناب اسی میں سوار ہونگے"

مسافر جی ہاں میں تو اسی میں سوار ہونگا آپ فرمائیں کس درجے

میں سوار ہوں"

۲۸۲ ایک روز شام کے وقت کھانا کھا چکنے کے بعد پروفیسر صاحب مطالعہ میں مصروف تھے کہ ان کی بیوی شیریں بائی مودی کمرے میں داخل ہو کر کہنے لگی۔ ڈاکٹر ہرمزجی دادیا اور اسکی بیوی عنقریب ہمیں ملنے آئینگے اس لئے بہتر ہے کہ آپ اوپر جاکر کوٹ بدل آئیں"

پروفیسر صاحب نے کچھ جواب نہ دیا اور کتاب ہاتھ سے رکھکر چپ چاپ کمرے سے نکل گئے"

اس کے بعد ایک گھنٹہ گذر گیا اور پروفیسر صاحب کوٹ بدل کر نیچے نہ اترے تو شیریں بیچ معذرت کرکے کوٹھے پر ان کے کمرے میں پہنچی تاکہ ان کے واپس نہ آنیکا سبب معلوم کرے کیا دیکھتی ہے کہ پروفیسر صاحب کپڑے اتار کر مزے سے سو رہے ہیں" جب اس نے انہیں جگایا تو وہ آنکھیں ملتے ہوئے بولے"

اور وہاں ڈاکٹر دادیا! حقیقت میں کوٹ اتارنے کے بعد مجھے یاد نہیں رہا ہوگا کہ میں اوپر آیا تھا۔ اور اس لئے میں اپنے دھیان میں سارے کپڑے اتار کر چارپائی پر لیٹ گیا" نقاد

۲۸۳ ماہ رمضان میں ایک مولوی صاحب وعظ فرما رہے تھے کہ بڑا افسوس کہ ہے بعض آدمی صبح صادق ہونے پر بھی ذرا انتظار کرتے کھانا کھائے جاتے ہیں حالانکہ پاک پروردگار اپنے کلام پاک میں فرماتے ہیں کہ کھانا سفید اور سیاہ دھاگے میں فرق معلوم ہونے تک کھاؤ مگر بعض آدمی اس حکم کی کچھ پرواہ نہیں کرتے خود وقت دیکھ لیا کرو۔ یاد رکھو وقت کی تمام

بے وقت کی ٹکریں ایمار ونہ ہرگز مقبول نہیں ہے
نہائت جوش میں آکر) جو انسان چشم بینا رکھکر خواہ مخواہ نابینا
بن کر کوئیں میں گرے ایسے آدمی کا روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہے،،
اس پہ حاضرین میں سے ایک سادہ لوح اندھا نابینا کا لفظ
سنکر نہائت خوش ہو کر بول اٹھا واہ مولوی صاحب آپکا
بھلا ہو چلو روزوں سے تو خلاصی ہوئی اب کوئی ایسا وعظ فرمائیں
جس سے مجھے نماز سے بھی چھٹکارا مل جائے،،

۲۸۴ ایک آئرش آبشار نیاگرا کی سیر کو گیا اور دیکھ بھال کر
اس نے گائیڈ کو کہا،،
بس یہی نظارہ ہے جسکا استقدر شہرہ تھا میں نہیں جانتا۔
کیوں دور دور ملکوں سے لوگ دیکھنے آتے ہیں،،
گائیڈ نے کہا۔ صاحب آپ دیکھتے نہیں کہ پہاڑ کے اوپر سے
پانی کی چادر گر رہی ہے،،
آئرش نے جواب دیا پانی کیوں نہ گرتا جبکہ وہاں اسے
روکنے والی کوئی چیز نہیں ہے

۲۸۵ حامد لغات میں ایک ایسا لفظ ہے۔ جسے تمام لوگ
ٹھیک کہتے ہیں،،
محمود۔ وہ کیا لفظ ہے،،
حامد ٹھیک،،
محمود ٹھیک

۲۸۶ پولیس مین (آوارہ گرد سے) تم کیا کر رہے ہو،،
آوارہ گرد ،،تم کیا کر رہے ہو،،
پولیس مین تم دیکھتے نہیں میں یہاں اپنی ڈیوٹی ادا کر رہا ہوں،،

آوارہ گرد تم دیکھتے نہیں میں تمہارے لئے ڈیوٹی بہم پہنچا رہا ہوں۔"

۲۸۷ والدہ (اپنے کمسن لڑکے سے) ٹام! ادھر آؤ۔ افسوس ہے تم اس طوطے کو گالیاں سکھا رہے ہو"

ٹام۔ (نہایت بھولے پن سے) "نہیں اماں۔ میں تو اسے وہ کلمے سکھا رہا ہوں جو اسے کہنے نہیں چاہئیں"

۲۸۸ کریم طنزاً اپنے دوست رحیم سے (جو ابتدائی درجہ کا مدرس تھا) کیوں حضرت یہ کیا بات ہے کہ ہمیشہ آپکو چھوٹے بچے گھیرے رہتے ہیں"

رحیم فخراً جناب یہ چھوٹے بچے کیا ہیں فرشتے ہیں"

کریم شاباش حضرت آپ تو معلم الملکوت یعنی عزرائیل ہوئے"

۲۸۹ پہلا ڈاکٹر مجھے ایک ایسی بیماری کا جو کبھی نمبروار ہوا کرتی ہے یقینی علاج معلوم ہو گیا ہے

دوسرا ڈاکٹر پھر اب کوئی ایسی تجویز بتاؤ کہ جس سے وہ بیماری بکثرت پھیل سکے"

۲۹۰ ایک امریکن رئیس کی ایک غریب رشتہ دار سے بازار میں ملاقات ہوئی۔ اسکی شکستہ حالی دیکھکر اسے رحم آیا اور کہنے لگا۔

کل تم نے ہمارے ہاں کھانا کھانا"

رشتہ دار لیکن اگر پرسوں بھی آپکا مہمان رہوں تو کیا حرج ہے"

رئیس۔ مضائقہ نہیں لیکن آج کسی ہوٹل میں کھانا کھاؤ گے

رشتہ دار آج تو آپکی نیک دل بیوی نے دعوت کی ہے

اور میں آپ ہی کے مکان کو جا رہا ہوں

۲۹۱ ایک ڈرل سارجنٹ برابر تین گھنٹے ایک رنگروٹ سے سر کھپائی کرتا رہا اور جب یقین ہوا کہ سمجھ گیا ہے تو کہنے لگا "

رائٹ ابوٹ فیس

رنگروٹ بے حس و حرکت کھڑا رہا اور اس نے اپنے دل میں سمجھا کہ شکر ہے خدا کا کہ آخر ایک بات میں تو رائٹ نکلا "

۲۹۲ ایک شخص کسی دوا فروش کی دوکان میں داخل ہو کر کہنے لگا۔ مجھے کوئی ایسی شے دو جس سے پروانے مر جائیں دوا فروش نے اسے کافور کی بنی ہوئی گولیاں دیں لیکن اگلے روز وہ چند گولیوں کے ٹکڑے ہاتھ میں لئے پھر آیا "

کیا تم نے ہی یہ گولیاں کل مجھے دی تھیں۔ وہ گرج کر کہنے لگا۔

ہاں میں نے ہی دی تھیں دوا فروش نے جواب دیا

وہ کیوں کیا ہوا غصے میں بھرا ہوا خریدار بولا۔ خیال تو کرو بھلا ان گولیوں سے پروانے مرتے ہیں مجھے کوئی ایسا جیال تو دکھاؤ۔ جو ان گولیوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ پروانے کو ضرب پہنچا سکے اور اس کوشش میں بیٹے اور میری بیوی نے جو شیشے اور کھڑکیاں توڑی ہیں انکا تو ذکر ہی کیا ہے۔

۲۹۳ میں سخت عذاب میں ہوں ساحل بحر پر میری ایک نوجوان سے محبت ہو گئی اور ہم دونوں یہ ظاہر کرتے رہے۔ کہ ہم دولت مند ہیں " لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ وہ ہمارے شہر میں رہتا ہے "

لیکن اگر تم اسے نہیں چاہتیں تو اس سے نہ ملا کریں "

یہی تو مشکل ہے کیونکہ وہ ہمارے پیانو باجے کی قسط جمع کرنے

ہم کیا کرتا ہے "

۲۹۴ امیر۔ دیکھو تم اس قدر محبت کے بہانے نہ بناؤ " میں خوب سمجھتا ہوں کہ تمہیں جس بات کا زیادہ خیال ہے وہ ۸۰۰۰ پونڈ ہیں جو میری لڑکی کو جہیز میں ملتے ہیں
امیدوار عاشق۔ میں۔ کیا اس سے زیادہ نہیں "

۲۹۵ ماما کیوں لڑکی یہ کیا بات ہے کہ تم مکھن کا برتن سب لوگوں کے سامنے پیش کر دیتی ہو " مگر اپنے چھوٹے بھائی کو نہیں دیتیں "
لڑکی۔ اس لئے کہ چھوٹا بھائی جب دیکھتا ہے " اسے مانگا کرتا ہے اور کوئی اس طرح اسکو لینے کی کوشش نہیں کرتا "

۲۹۶ چند یاراں جلسہ ایک اکھاڑہ میں جمع ہو کر چار نوجوانوں میں کشتی کرانے لگے جوڑ بندھنے کے بعد بانیان کشتی نے تین جوانوں کو اپنا پٹھا قرار دیا چوتھے جوان کو جب کسی نے اپنا پٹھا نہ بنایا تو آپنے خود دریافت کیا کہ صاحبان میں کس کا پٹھا
ایک آواز آئی الو کا "

۲۹۷ وکیل میرے موکل پر قتل کا الزام لگایا گیا ہے لیکن اس کے لئے کافی شہادت موجود نہیں "
جج کیوں
وکیل کیونکہ استغاثہ نے مقتول کی لاش پیش کی ہے وہ چاقو داخل کیا ہے جس سے مارا ہے قتل کے چشمدید گواہ پیش کئے ہیں لیکن نہیں بتلایا۔ کہ کس وقت اور کیوں قتل کیا اور اسی وجہ سے جرم قتل ثابت نہیں ہے "
ایک حاضر عدالت کہا خوب معلوم ہوتا ہے کہ وکیل صاحب نے

حال میں وکالت پاس کی ہے ورنہ اپنے موکل پر خود ہی الزام قتل ثابت نہ کر دیتے ایک طرف کل جرم قبول کر لینا .... اور دوسری طرف اپنے موکل کو قاتل نہ قرار دینا - یہ ان ہی وکیل صاحب کا کام ہے "

۲۹۸ ایک جج صاحب ایک مقدمہ کی سماعت کر رہے تھے اس مقدمہ میں ملزم کا نام حیدر حسین ولد سخاوت حسین تھا مدعی کا نام شام سنگھ ولد رام سنگھ تھا - ایک گواہ عورت کا نام جمنا تھا جب جج عورت کی ولدیت اپنے رشتہ دار سے پوچھی تو اس نے جگن ناتھ سنگھ ظاہر کی - جمنا کا کے باپ کا نام سنتے ہی جج صاحب ناراض ہو کر بولے کہ تم دھوکہ دیتا ہے جب ہندوستان میں سخاوت حسین کے لڑکے کا نام حیدر حسین اور رام سنگھ کے لڑکے کا نام شام سنگھ ہوتا ہے تو جگن ناتھ سنگھ کی اولاد کا نام ضرور جمنا ناتھ سنگھ ہوگا - تم اس موافق مجھ سے جھوٹ بولا کر گیا تو ڈسمس کیا جائیگا "

۲۹۹ پہلا آدمی کیا آپ کی عورت آپ کی ہدایت پر عمل کرتی ہے "

دوسرا آدمی جی ہاں - کم از کم اس نے کل رات میرے حکم کی ضرور تعمیل کی تھی "

پہلا آدمی وہ حکم کیا تھا "

دوسرا آدمی میں نے اس سے کہا تھا - کہ سونے جائیے تو اس نے انکار کیا مگر جب میں نے اسیوقت اس سے بیٹھے رہنے کو کہا تو وہ بیٹھی رہی "

۳۰۰ ڈاکٹر ایک شخص سے مخاطب ہو کر) آپ کا مزاج اب کیسا ہے

بہت دنوں سے تشریف نہیں لائے"

شخص چونکہ میرا مزاج اب اچھا ہے اسیواسطے حاضر نہیں ہوا

ڈاکٹر کیا جب لوگ بیمار ہی ہوتے ہیں تب ہی میرے یہاں آتے ہیں

شخص آپ اپنا رجسٹر دیکھئے تو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کے یہاں اچھے بھلے آدمی بہت کم آتے ہیں اور مریض زیادہ"

۳۰۱ - ایک افیونی سفر کرتے کرتے بوقت شام ایک سرائے میں شب بسر ٹھہرنے کے واسطے آئے اور کوئی کمرہ خالی نہ پایا ایک کمرے میں صرف ایک شخص تھا۔ اسی میں ٹھہر گئے" جب دیکھا کہ یہ شخص حجام اور گنجا ہے تو افیونی نے اسے ٹھٹھا کیا اور کہا کہ تم سچ مچ ہوشیار حجام ہو تمہارا گنجہ سر ثابت کرتا ہے کہ تم صاف کام کرنے والے ہو یہ کہکہ بھٹیارے کو حکم دیا کہ مجھے چار بجے جگا دینا کیونکہ میں جلد باقیماندہ سفر کرنا چاہتا ہوں اور افیون کی چسکی لگا کر سو گئے جب گہری نیند میں تھے۔ حجام نے وقت کو غنیمت جان کر سر مونڈ دیا۔ اور ڈاڑھی مونچھ بھی کاٹ دی جب بھٹیارے نے انہیں اٹھایا اسوقت تک یہ نشے میں چور تھے مگر پھر بھی انہوں نے اٹھکر باقیماندہ تھوڑی سی افیون گھول کر پی لی اور سفر طے کرنے میں مصروف ہوئے راہ میں جب دھوپ کی تپش نے ستایا تو دریا کے پاس پانی پینے کو ٹھہرے لیکن جب پیاس بجھانے کی خاطر سر نیچے کیا اور اپنی صورت پانی میں دیکھی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ڈاڑھی مونچھ اور سر کے بال ندارد ہیں فوراً سخت ناراض ہوئے" اور کہنے لگے "اوہ مجھے کیا ہوا

۳۰۲ شروع شروع میں جب مارک ٹوئین روپیہ کے لئے زیادہ تکلیف میں تھا اس نے ایک خط امریکہ کے مشہور کروڑپتی

مسٹر کارنیگی کو لکھا،،

میرے پیارے کارنیگی میں اخباروں میں پڑھتا ہوں کہ تمہارے پاس بڑی دولت ہے میں ایک گیتوں کی کتاب خریدنا چاہتا ہوں، جسکی قیمت ۶ شلنگ ساڑھے چار پنس ہے اگر تم یہ کتاب مجھے بھیجدو تو میں دعا دونگا خدا اپنا فضل کریگا کتاب بہت ہی مفید ہوگی،، آپکا صادق مارک ٹوئن

نوٹ یہ کتاب نہ بھیجنا - ۶ شلنگ بھیج دینا،،

۳۰۳ مارک ٹوئن ایک دفعہ ایک دعوت میں شامل ہوا وہاں ایک تقریر کرنے والے نے اسکی صحت تجویز کرتے ہوئے - ہومر ملٹن شکسپیئر اور مارک ٹوئن کا ذکر ایک ساتھ کیا،،

مارک ٹوئن نے جواب دوران میں کہا - ہومر ملٹن مرگیا ہے شکسپیئر بھی اور میں بھی چنداں زندوں میں نہیں ہوں،،

۳۰۴ ایک عورت کسی شاہ صاحب کے پاس مرغی لیکر آئی اور کہا کہ شاہ صاحب ذرا اس کو حلال کردو شاہ صاحب نے فرمایا کہ نیکبخت نہ تو ہم نے کبھی حلال کیا نہ حرام - ان دونوں کاموں سے خدا نے محفوظ رکھا یہ میاں جی جو سامنے بیٹھے ہیں حلال خور ہیں - ان سے کرالے میاں جی خفا ہونے لگے کہ واہ صاحب ہم کو آپ نے حلال خور بنایا شاہ صاحب نے فرمایا حلال خور کون کہتا ہے آپ تو حرام خور ہیں میاں جی اس بات پر ہنس پڑے،،

۳۰۵ زید اور بکر تھوڑی دیر تک بحث کرتے رہے پھر بکر نے دفعتاً پوچھا مگر تم کو معلوم بھی ہے کہ یہ بحث ہمارے درمیان

کس طرح چھڑی ہے"

زید جی ہاں غریب پرور میں کہتا تھا کہ تمہاری عادت خواہ مخواہ بحث کرنے کی ہے اور تم کہتے تھے کہ نہیں بس اس بات پر بحث شروع ہو گئی اب فرمائیے دونوں میں کون سچا ہے"

۳۰۶ عورت گو میں نے تمہاری شادی کی درخواست نامنظور کر دی ہے مگر امید ہے کہ تم مجھ سے ناراض نہ ہو گے"

مرد ہرگز نہیں میں نے اپنے دوست ولیم جس نے پانچ روپیہ شرط لگائی تھی کہ تم میری درخواست شادی کا جواب نفی میں دو نگی اب میں اس سے پانچ روپیہ وصول کرونگا جس کے لئے میں تمہارا ممنون ہوں"

۳۰۷ پہلا دوست وہ بدشکل آدمی جو دوسرے کمرے میں بیٹھا ہے کون ہے"

دوسرا دوست شرما کر یہ میرا باپ

پہلا دوست افوہ میں نے بھی غلطی کی" ناشکل کی مشابہت سے نہ سمجھ لیا"

۳۰۸ نوجوان مجھے ہر چیز سے جو شاندار۔ دلکش خوشنما پیاری اور مکمل ہو۔ دلی محبت ہے"

عورت اگر تمہارا مذاق ایسا ہی سلیم ہے تو تم نے آج تک مجھ سے شادی کی درخواست کیوں نہیں کی"

۳۰۹ ماں لڑکو۔ یہ تم نے کیا شور مچا رکھا ہے"

ایک لڑکا اماں۔ بوڑھی دادی کا ایک دانت زمین پر چلا ملا ہے اور ہم اسے ننھے کے منہ میں چسپاں کرنے کی کوشش کر رہے ہیں"

۳۱۰ ہندو نیشنل ہوٹل گاہکوں سے زیادہ چارج کرنے میں مشہور ہے اور اگر کسی گاہک کو اتفاقیہ ٹھنڈی صراحی کا پانی مل جائے تو اس بیچارے سے خواہ مخواہ برف کی قیمت وصول کی جاتی ہے غرضیکہ جو شخص ہوٹل میں ایک دفعہ آجاتا ہے اسکے کپڑے اتارنے میں ذرا کسر باقی نہیں رکھی جاتی،،

مگر ایک دفعہ ایک ظریف گاہک نے اس ہوٹل کے مینیجر کو خوب ہی شرمندہ کیا،،

ظریف گاہک جب وہ جاتے وقت ہوٹل کا بل ادا کرنے کو تھا۔ مینیجر صاحب میرے بل میں ایک غلطی رہ گئی ہے۔

مینیجر کیوں جناب کہیں رقم زیادہ چارج نہیں کی گئی،،

گاہک زیادہ تو نہیں مگر ایک رقم آپ سے چھوٹ گئی ہے،،

مینیجر وہ کیا،،

گاہک آج صبح آپ کے کلرک نے مجھے بندگی کی تھی۔ اسکا بل بھی شامل کرلیجئے،،

۳۱۱ لاہور کے ہسپتال میں ایک مریض کو انڈے اور شراب بطور غذا کے دیا جاتا تھا۔ ڈاکٹر نے اس سے سوال کیا کیوں جناب تم اس غذا کو کیسا پسند کرتے ہو

مریض حضور میں بڑا خوش ہوتا اگر شراب ایسی پرانی ہوتی جیسے انڈے پرانے ہیں اور انڈے ایسے تازہ ہوتے جیسی شراب تازہ ہے،،

۳۱۲ ڈاکٹر بیگم صاحبہ چونکہ تمہارے کنوئیں میں کیڑے پڑ گئے ہیں تمہیں چاہئے کہ پانی پینے سے پہلے چولہے پر رکھکر خوب ابال لیا کرو تاکہ کیڑے مرجائیں

لیڈی واہ۔ تمہارا مطلب گویا یہ ہے کہ میرا پیٹ چڑیا گھر کی بجائے عجائب گھر بن جائے (جہاں مردہ جانور رکھے جاتے ہیں

۳۱۳ نانبائی۔ ڈاکٹر صاحب اگر آج ایک زرد رُو دُبلا پتلا نوجوان تمہارے پاس آکر کوئی نسخہ مانگے تو ہرگز نہ دیجیئو کیوں،،
نانبائی وہ اپنی بھوک بڑہانا چاہتا ہے اور اسکا میرے ساتھ ٹھیکہ ہے کہ میں اسے تین روپیہ کے عوض میں مہینہ بھر دو وقت کھانا کھلاتا رہونگا،،

۳۱۴ مرد یہ ناممکن ہے کہ تمہیں مجھہ سے محبت ہو،،
عورت میرا بھی یہی خیال ہے
مرد اگر ہر معاملہ میں ہم دونوں کی رائے ایسی ہی متفق ہو تو ہماری زندگی بطور میاں بیوی کے کیسے آرام سے گذر جائے

۳۱۵ زید آج بکر جس کا میں پانچ روپیہ کا قرضدار ہوں مجھہ سے بازار میں ملا تھا۔
عمر پھر اس نے تم سے کیا کہا،،
زید یہ سوال ٹھیک نہیں ہے آپ پوچھئے کہ اس نے کیا دیا

۳۱۶ مسنر رو بہم امریکہ سے آئی تھی،،
ایک سہیلی،، مسنر رو بہم سے) تمہارا خاوند کہاں ہے
مسنر رو بہم جبکا خاوند مرچکا ہے وہ اب دوسری دنیا میں ہے
سہیلی جس نے سمجھا کہ دوسری دنیا سے مراد براعظم امریکہ ہے مگر آپ اسے کب ملینگی،،

۳۱۷ کیا تم صفدر علی سے واقف ہو،،
،، جی ہاں،،
پھر کیا وجہ ہے کہ جب وہ آیا تو تم اس سے بدسلوکی

سے پیش آئیے"

اس لئے کہ میں اس سے واقف ہوں۔

۳۱۸ پہلا دوست جب تم نے اس سے قرضہ کے متعلق گفتگو کی، تو اس نے کیا جواب دیا"

دوسرا دوست اس نے کہا ہاں"

پہلا دوست تو گویا وہ تمکو قرض دینے پر آمادہ ہے

دوسرا دوست بھئی پہلے بات تو سن لو میں نے اس سے پوچھا تھا کیا تم بخل سے کام لوگے اور مجھے ناراض کردوگے

۳۱۹ تمہارے پاس اسقدر فرش فروش ہے امید ہے کہ تمکو اس سے بہت آرام ہوگا"

آرام - اس کا نام بھی نہ لو کیونکہ میرے کمرے کے آرائشی اسباب میں صرف ایک آرام کرسی ہے اور اس پر بیٹھنے کیلئے میری بیوی اصرار کرتی ہے"

۳۲۰ چھوٹا لڑکا آہا کیسا خوشنما کتا (بلڈاگ) ہے"

اسکی بہین لیکن مجھ تو اسکا چہرا بڑا ڈراؤنا سا معلوم ہوتا ہے

لڑکا یہی تو بات ہے بلڈاگ اس وقت تک خوشنما نہیں ہوتا جبتک کہ اسکا چہرہ ڈراؤنا نہ ہو"

۳۲۱ پادری کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ مختلف طبائع پر اشیاء کا مختلف اثر ہوتا ہے"

"کیونکر"

پادری مثلاً میں نے کئی راتیں جاگ کر ایک وعظ تیار کیا تھا لیکن جب تک میں گرجے میں وہ واعظ سناتا رہا"

میں نے دیکھا کہ تمام حاضرین کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند

ہو گئیں"

یہ ایک مشہور بات ہے کہ لوگ گرجے میں لیکچر وغیرہ غور سے نہیں سنتے اور بوجہ غیر متوجہ ہونے کے آہستہ آہستہ سو جاتے ہیں"

۳۲۲ بیوی افسوس ہے کہ آج میری بے احتیاطی سے تمہاری روٹی کا چھلکا جل گیا" اور سالن بھی کچا ہی رہا"

ظریف شوہر خیر یہ بالکل معمولی بات ہے"

۳۲۳ (آ) آج صالح محمد اور شیر محمد میں مکا بازی تک نوبت پہنچی"

(ب) کیوں"

(ا) صالح محمد کہتا تھا کہ دنیا میں جنگ و جدل وحشیانہ پن کی دلیل ہے اور شیر محمد کہتا تھا کہ جنگ و جدل انسانی کنبہ کے حقوق کے لئے ضروری ہے اس بات پر ان دونوں میں بحث ہوئی پہلے تو درشت کلامی ہوتی رہی" پھر گالی گلوچ اور انجام کار نوبت مکا بازی تک پہنچی"

۳۲۴ میرا خیال ہے کہ تمہاری موٹر گاڑی چنداں اچھی نہیں ہے تمکو یہ خیال کرنے کی ضرورت کیونکر ہوئی

اس لئے کہ آج تک پولیس نے تمکو کبھی تیز گاڑی دوڑانی کے جرم میں گرفتار نہیں کیا"

۳۲۵ ماں میں حیران ہوں کہ چھوٹے اسحاق کے لئے کیا کیا جائے وہ جھوٹ اور مبالغہ آمیزی کا ایسا عادی ہو گیا ہے کہ رائی کا پہاڑ بنا دیتا ہے اور چھوٹی چیز کو ہمیشہ بڑا بنا کر دکھاتا ہے

باپ تو بہتر یہ ہے کہ جب وہ ذرا سمجھدار ہو تو اسے نیلامی کے

کے کام پر متعین کیا جائے،،

۳۲۶ **بکر** زید کا لطیفہ سنکر کیوں ہنسا حالانکہ وہ لطیفہ خاک بھی نہیں تھا،،

بکر کا دوست، تم نے سچ کہا ہے مگر تمہیں معلوم نہیں کہ آج زید نے عمر سے پانچ روپے ادھار لئے تھے،،

۳۲۷ استاد نے جماعت کے سامنے خواص الارض پر بحث کرتے ہوئے کیمیکل تبدیلیوں کے متعلق کہا زمین کے پیٹ میں اشیا کی حالتیں عجیب و غریب طرح سے بدلتی ہیں محققین نے معلوم کیا ہے کہ بعض انسانی لاشیں بڑی بڑی صابون کی ہوگئیں

اس پر ایک لڑکا جو بڑا ذہین اور مذہبی خیالات کا تھا جھٹ بول اٹھا۔ ماسٹر صاحب جو لاش صابون کی ہوتی ہوگی اسکے سیاہ اعمال تو بالکل دہوئے جاتے ہونگے،،

۳۲۸ بوڑھا چچا۔ عزیز من میں نے وصیت میں تمہارے نام دس ہزار روپیہ لکھدیا ہے،،

بھتیجا،، میں آپ کی اس عنایت کا دل وجان سے مشکور ہوں آج جناب کی طبیعت کیسی ہے،،

راوی گویا ابھی سے بھتیجے کو فکر دامنگیر ہوگئی،، کہ چچا صاحب جلد عالم جاودانی کی راہ لیں،،

۳۲۹ **وکیل** مخالف فریق کے گواہ سے جرح کرتے ہوئے،، اب تم جج صاحب سے بتاؤ کہ ملزم نے تم سے کیا کہا،،

گواہ جناب من پھر آپ جج صاحب کو میرے پاس بھیجدیجئے،،

وکیل بکواس مت کرو۔ ہوش سے کام لو تمہیں بتانا ہوگا۔ کہ ملزم نے تم سے کیا کہا،،

گواہ "ملزم نے زبانی مجھ سے کچھ نہیں کہا" بلکہ میری پیٹھ پر ایک لات رسید کی"

۳۳۰ وکیل "تم کس وقت گھر پہنچے"

ب "تاریکی سے ایک گھنٹہ بعد"

و "میاں کیوں جھوٹ بولتے ہو میں نے سنا ہے تم صبح گھر پہنچے تھے"

ب "اس میں جھوٹ کیا ہے" تاریکی سے ایک گھنٹہ بعد کیا صبح نہیں ہوتی"

۳۳۱ مصور جو بڑا خود پسند ہے "یہ تصویر میری تیار کردہ ہے کیا اسے دیکھکر تمہارے دل میں میرے کچھ عزت پیدا ہوئی"

دوست جو بڑا ظریف ہے "عزت تو خیر پیدا نہیں ہوئی" لیکن تمہارے لئے رحم ضرور پیدا ہوا ہے"

۳۳۲ مسٹر بالفرم صاحب ممبر پارلیمنٹ نے تقریر کرتے ہوئے زور سے کہا۔ صاحبان میں پورے طور پر کوشش کرونگا کہ اپنی زندگی میں ایمانداری کا اصول مدِ نظر رکھوں"

اس پر بڑے زور سے غل مچا جس سے ہال گونج اٹھا اور تھوڑی دیر تک کچھ آواز سنائی نہ دی بیچارہ لیکچرار حیران تھا۔ کہ لوگ اس کے وعدہ سے خوش ہوئے ہیں" یا اسکے وعدہ کو لغو سمجھکر ہنسی اڑا رہے ہیں

۳۳۳ عورت "میں اس شخص سے شادی کرونگی جو بہادر اور طباع ہوگا"

مرد "میری بہادری کا ثبوت یہ ہے کہ جب کشتی الٹ پڑی" اور تم سمندر میں گر پڑی تھیں میں نے تمہاری جان بچائی"

عورت میں مانتی ہوں،، یہ تمہاری بہادری تھی، لیکن اس سے تمہاری طباعی ثابت نہیں ہوتی،،

مرد۔ میری طباعی کا ثبوت یہ ہے کہ میں نے کشتی ارادتاً الٹائی تھی،،

۲۲۴ اخبار کا ایڈیٹر۔ ہمارے اخبار میں اشتہار دینے کا بڑا فائدہ ہے۔ ابھی گذشتہ ہفتہ میں ایک دوکاندار نے اپنی دوکان پر ایک لڑکے کے لئے اشتہار دیا تھا۔ اور میں نے سنا ہے کہ کل اسکے ہاں ایک جوڑہ لڑکوں کا پیدا ہوگیا ہے،، مطلب یہ کہ ہمارے اخبار میں لکھی ہوئی بات بے اثر نہیں رہ سکتی،،

۲۲۵ ایک فرانسیسی نے دوسرے فرانسیسی سے سوال کیا تم کیوں شادی نہیں کرتے

آخرالذکر نے جواب دیا کیونکہ میں شادی خاص شرائط پر کرنا چاہتا ہوں،،

دد وہ شرائط کیا ہیں،،

شرائط یہ ہیں کہ میری بیوی خوبصورت دولت مند اور عقلمند ہونی چاہیئے،، لیکن دقت یہ ہے کہ اگر وہ خوبصورت اور دولتمند نہ ہوگی تو میں اس سے شادی نہیں کر سکتا اور اگر وہ عقلمند ہوگی تو بھلا مجھ سے وہ کب شادی کرنا پسند کریگی،،

۲۲۶ ایک تربوز۔ آدھ سیر پانی اور چار روٹیوں کا مجموعہ

ظریف اب سالن کی تلاش کرو،،

۲۲۷ پادری جو دروازہ کی بیل چڑھی ہوئی محراب میں کیل ٹھوک رہا تھا،، ایک چھوٹے لڑکے کو اپنی طرف بغور دیکھتے ہوئے دیکھکر) دوست کیا تم باغبانی کے متعلق کچھ دریافت کرنا

چاہتے ہو

لڑکا جی نہیں میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ جب ایک پادری کا انگوٹھا کیل سے کچلا جاتا ہے تو وہ کیا کہتا ہے''

۳۳۸ مرد گویا یہ قطعی بات ہے کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی
عورت مجھ سے شادی کی امید رکھنے کے بجائے بہتر ہے کہ تم ریلوے لائن لیکر اپنا دماغ پاش پاش کر دو۔
مرد طنزاً یہ تم نے کیا کہا اگر خدا نے مجھے دماغ عطا کیا ہوتا تو میں تم جیسی ناکارہ عورت سے شادی کی درخواست ہی کیوں کرتا''

۳۳۹ مسز لیگم جس نے بیوہ ہو کر دوسری شادی کی ہے
میرا پہلا شوہر معاملہ میں میری رائے کو بڑی وقعت کی نظر سے دیکھا کرتا تھا

۳۴۰ زید بکر تو تمہارا پرانا دوست تھا۔ آج کیا وجہ ہے کہ میں نے تم دونوں کو آپس میں لڑتے دیکھا''
عمر بات یہ ہے کہ مجھے خارجاً معلوم ہوا تھا۔ کہ بکر مجھ سے قرضہ لینا چاہتا ہے چونکہ میں ان کے سامنے انکار نہیں کر سکتا اور میرے پاس روپے بھی نہ تھے'' جو میں اسے دیتا'' اس لئے میں نے سوچ سوچ کر اس ندامت سے بچنے کی یہ ترکیب نکالی

۳۴۱ شہری (اپنے پادری دوست سے) امید ہے کہ آپ میرے بیٹے کو گرجے میں کسی آسامی پر مقرر کر دینگے''
پادری آپکا صاحبزادہ کیا کام کر سکتا ہے
شہری خوب اگر وہ کچھ کام کرنے کے قابل ہوتا تو میں اسے آپ ہی کے پاس لاتا''

راوی گویا پادری کچھ کام نہیں کرتے "

۲۴۳ استاد (سنڈے سکول میں) خدا کے کتنے احکام ہیں

شاگرد جناب دس "

استاد اگر بالفرض تم کسی حکم کو توڑ دو تو . . . . ؟"

شاگرد پھر نو باقی رہ جائیں "

۲۴۴ ایک مرتبہ کسی دیہاتی اخبار کے ایڈیٹر نے اپنے پرچہ میں سطور ذیل شائع کی تھیں "

چونکہ ہفتہ رواں میں مضامین کی غیر معمولی کثرت ہے اسلئے ہم مجبوراً اس قصبہ کی تمام موتیں اور پیدائشیں ہفتہ آئندہ پر ملتوی کرتے ہیں "

مطلب یہ کہ ان کی رپورٹ آئندہ ہفتہ میں شائع ہو گی "

۲۴۵ علم دوست آدمی - کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ کس کتاب نے آپکو زندگی میں سب سے زیادہ امداد دی ہے "

تاجر (جو ہمیشہ واقعات کو مد نظر رکھتا ہے) جناب بینک کی کتاب نے "

۲۴۶ نوجوان دلھن " چالی - دیکھو ہماری شادی ہوئی ابھی صرف دو دن ہوئے ہیں کہ تم نے مجھے لعنت و ملامت کرنی شروع کر دی ہے "

نوجوان دلھا " مگر پیاری یہ خیال کرو کہ میں کتنی مدت سے اس موقعہ کا منتظر تھا "

۲۴۷ ایک گنجا شخص فخریہ کہ رہا تھا کہ جس طرح ایک حسین عورت کہہ سکتی ہے کہ میرا چہرہ ہی میری دولت ہے اسطرح میں کہہ سکتا ہوں، کہ میرا سر ہی میری دولت ہے

لوگ اس معمہ کا کچھ مطلب نہ سمجھ سکے آخر اس زندہ دل گنجے نے خود ہی اپنے دعوے کی یوں تشریح کی

فی الواقعہ میرا سر میری دولت ہے۔ کیونکہ اسکی طفیل میں کہہ سکتا ہوں "کہ قدرت نے مجھے فارغ البال پیدا کیا ہے

۳۴۷ اگلے دن ایک شخص کہہ رہا تھا کہ خود فراموشی بری شے نہیں ہے جب میں نوعمر تھا تو ایک پروفیسر کے پاس ملازم تھا جو انتہا درجہ کا خود فراموش تھا ایک دفعہ میرے آقا نے ایک ہفتہ میں مجھے تین دفعہ منسوخ کیا اور ہر دفعہ پورے ہفتہ کی تنخواہ

عاشق (جن کل شادی ہے) لو تھیٹر کا ٹکٹ "

معشوقہ" ایں صرف ایک ہی ٹکٹ

عاشق اوہو میں اپنے آپکو تو بھول ہی گیا"

۳۴۹ - باپ (غصہ سے) برخوردار یہ تو مجھے سخت تعجب و حیرت نے آ گھیرا ہے "کہ تمہارا نمبر جماعت میں سب سے نیچے ہے میری سمجھ میں نہیں آ سکتا کہ یہ کیونکر ممکن ہے "

لڑکا (سادگی سے) جناب یہ تو نہایت آسان کام ہے"

۳۵۰ وکیل (اپنے داماد سے) مجھے امید ہے کہ گو تمہاری شادی کو تین مہینے گذر چکے ہیں لیکن تم ابھی بدستور میری بیٹی سے سچی محبت کرتے ہو"

داماد جناب اس میں کیا شک ہے میرا دل۔ میری جان میری آبرو میری دولت سب کچھ اسکے لئے حاضر ہے میں اسکی خاطر جان دینے کو تیار رہوں "

وکیل (قطع کلام کر کے) عزیز من۔ بس۔ بس میں اپنے دوستوں میں دریا دلی کے لئے کافی بدنام ہو چکا ہوں۔

اور میرا خیال یہ ہے کہ کنبہ میں ایک آدمی اس مطلب کے لئے کافی ہے "

۳۵۱ باپ (سختی سے) مجھے معلوم ہوا کہ کل رات جب چارلس تم سے رخصت ہوا تو دروازہ کے قریب اس نے تمہارا بوسہ لیا تھا دیکھو میں صاف کہتا ہوں مجھے یہ پسند نہیں ہے

لڑکی (سادگی سے) ابا آپ کو یہ پسند نہ ہو لیکن چارلس تو بہت پسند کرتا ہے"

۳۵۲ پہلا وکیل اس مہینے میں مینے بہت سا روپیہ کمایا ہے
دوسرا وکیل (سنجیدگی سے) کون بیوقوف پھنسا تھا"

۳۵۳ باپ آج برخوردار چارلس کا خط آیا ہے کہ اس نے پچھلے مہینے سے نیویارک میں دوکان جاری کرلی ہے اور وہ لکھتا ہے کہ دوستوں کی ایک کافی تعداد اس جگہ جمع ہو گئی ہے
عقلمند دوست" یہ خط بمنزلہ ایک نیک شگون کے سمجھنا چاہئے کیونکہ دوستوں کا جمع ہونا ظاہر کرتا ہے" کہ ابھی تک چارلس کو قرض لینے کی ضرورت واقع نہیں ہوئی"

۳۵۴ استاد دوست کیا حال ہے"

ب بہت برا۔ بس سمجھ لو۔ کہ بمشکل قبر میں جانے سے بچا ہوا ہوں"

ا افسوس"

بیچنے افسوس کہ تم قبر میں جانے سے بچے ہوئے کیوں ہو"

۳۵۵ عبدالغفار کہتا ہے کہ میرا خاندان اکبر بادشاہ سے ملتا ہے"

جی ہاں جو چاہے کہے وہ جانتا ہے کہ اکبر بادشاہ اس سے

جواب طلب کرنے نہیں آئیگا''

۳۵۶ ایک جرمن اخبار میں ذیل کی سطور نظر سے گذری ہیں''
ہم خوشامدی نہیں ہیں کہ لوگوں کی تعریفیں اخبار میں چھاپیں
لیکن ہم اپنے دوستوں کی موت وغیرہ کی خبریں بڑی خوشی سے
درج اخبار کرینگے''

۳۵۷ ملک معظم کی سالگرہ مبارک کی خوشی میں ایک ہندوستانی
رئیس نے اعلان جاری کیا تھا۔ کہ جو شخص فلاں تاریخ تک انتقال
کریگا، اسکی تجہیز و تکفین کا خرچ میں دونگا''
اس پر پائونیر طنزاً لکھتا ہے کہ دیسی رئیس کی فیاضی
فی الواقعی قابل تعریف تھی'' لیکن معلوم نہیں کہ اس باموقعہ امداد
سے فیضیاب ہونے کے لئے کتنے آدمیوں نے جان دی ہے

۳۵۸ **شاعر** ''نظم میں کل یہاں چھوڑ گیا تھا کیا وہ ایڈیٹر
صاحب نے پڑھ لی ہے''
دفتر کا لڑکا ضرور پڑھ لی ہوگی کیونکہ ایڈیٹر صاحب کا مزاج
آج صبح سے بہت تیز ہو رہا ہے''

۳۵۹ **بیوی** اس انگشتری کا ہیرا بہت ہی چھوٹا ہے
شوہر بات یہ ہے'' میں نے جوہری سے کہا۔ یا تھا کہ یہ انگوٹھی
اس ہاتھ کے لئے تیار ہونے لگی ہے جو شہر بھر میں سب سے
چھوٹا ہے''

۳۶۰ **مرد** بس مجھکو تو تمہاری خوشنما رنگت دلکش خط و
خال اور پیاری خوبصورت آنکھیں نہائت ہی پسند ہیں
اور تم میری کونسی چیز پسند کرتی ہو''
عورت'' ایک مجھے تمہارا انتخاب پسند ہے''

۳۶۱ دولتمند نوجوان " ایک غریب بوڑھے آدمی سے)
بوڑھے جان تم جھکتے کیوں ہو میری طرح سے سرو قد کیوں
نہیں کھڑے ہوتے "
بوڑھا (غصہ سے) کبھی باغ میں گئے ہو "
نوجوان ہاں "
بوڑھا " تم نے دیکھا ہوگا کہ بخلاف خالی ٹہنیوں کے پھل دار
ٹہنی زمین کی طرف جھک جاتی ہے "

۳۶۲ زید ۔ بکر مجھے تمہاری ہی ضرورت تھی کیونکہ تم مجھے
چھ سال سے جانتے ہو ۔ جانتے ہو ناں "
بکر ۔ ہاں "
زید میری گذارش صرف یہ ہے کہ ایک ہفتہ کے لئے دو روپے
ادھار عنایت فرمائیے "
بکر افسوس ہے کہ میں دے نہیں سکتا "
زید ۔ کیوں "
بکر اسلئے کہ میں تمہیں چھ سال سے جانتا ہوں "

۳۶۳ انگلستان کی عورتوں کو اپنی عمر کم بتانے کا بڑا خبط ہے "
پہلی عورت جب اس مرد نے میری عمر دریافت کی ۔ تو میں نے
اصلی سے بہت کم عمر بتا کر اسے کسطرح ٹالا "
دوسری عورت (طنزاً) اری تو کھن عجوزہ سالہا ۔
سال کی تجربہ کار بڑھیا ۔ بھلا یہ کام تیرے سامنے کیا حقیقت
رکھتا ہے "

۳۶۴ دوکاندار کل ایک بے ایمان شخص مجھے ایک کھوٹا روپیہ
دے گیا تھا ۔ اس وقت سے میں نے بہتیری کوشش کی "

کسی کو دیکر خلاصی پاؤں - لیکن مجھے اس میں کامیابی نہیں ہوئی
راوی گویا کھوٹا روپیہ دینے والا تو بے ایمان تھا،، اور یہ ایماندار
ہے،، ؟

۳۶۵ باپ مشکل یہ ہے کہ جب میں کوئی شخص تجویز کرتا ہوں تم اسکے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر لی ہو اور مشکل تر یہ ہے کہ جو شخص تم تجویز کرتی ہو وہ مجھے پسند نہیں آتا،،
لڑکی اور مشکل ترین یہ ہے کہ جب میں اور آپ متفق الرائے ہو جاتے ہیں تو مجوزہ شخص انکار کر دیتا ہے،،

۳۶۶ وکیل ڈاکٹر صاحب میں نے آج تک کبھی قانون کی پناہ نہیں لی اور اس کے باوجود بھی میری طرف دیکھو کہ تمہارے دو موکل ایک جگہ جمع کیئے جائیں،، اور میں ان دونوں سے زیادہ آسودہ حال اور متمول ہوں،،

۳۶۷ ایک شخص نے اشتہار دیا کہ جو شخص مجھے ایک روپیہ دیگا میں اسے ایسی ترکیب بتاؤنگا جس سے اسکا پائجامہ کبھی نہ پھٹے
اس اشتہار پر سینکڑوں روپے مشتہر کے پاس پہنچ گئے
ان سب کے جواب میں اس نے آخرکار اعلان جاری کیا،،

۳۶۸ عورت مجھے عمدہ نرم گوشت سے بڑی محبت ہے،،
مرد خوشامد کے طور پر کاش کہ میں گوشت ہوتا،،
عورت (طنزاً) بیوقوف آدمی اب بھی تم محض گوشت ہی گوشت ہو گویا دماغ کا تم میں نام ونشان بھی نہیں،،

۳۶۹ انگریزی میں نے سنا ہے کہ تم لوگ اپنے بادشاہ ووٹوں کے ذریعہ سے انتخاب کرتے ہو

امریکین بے شک سوائے اپنی بیویوں کے - امریکہ میں بادشاہ اور بیوی دونوں کی حکومت چلتی ہے ،،

۳۶۹ ماں آج ظہور بخار سے بیمار ہے - جسکی مجھے بڑی فکر لگی ہوئی ہے

باپ ظہور کے بہلانے میں خوب جانتا ہوں کئی دفعہ بیمار ہوا اور دوسرے دن اچھا ہو گیا اسکے بیمار ہونے کا خیال نہ کرنا چاہیئے ،،

ماں مگر قابل توجہ بات یہ ہے کہ اب چھٹی کے دن بیمار ہوا ہے آگے سکول کے دنوں میں بیمار ہوا کرتا تھا ،،

۳۷۱ بیوی میں اس گاؤں میں دو ہفتے تک رہی مگر ایک بھی خوبصورت دل کش چیز مجھے دکھائی نہ دی ،،

شوہر پیاری - کیا وہاں کوئی آئینہ تھا ،،

بیوی مسکرا کر خاموش ہو گئی ،،

۳۷۲ - اجنبی (بے تکلفی سے) کیا تم عمر بھر یہاں رہے ہو ،،

چھوٹا لڑکا ابھی نہیں

۳۷۴ پادری (جو دنیاداروں کو نصیحت کرنا اور ان کے کاموں پر حرف گیری کرنا اپنا مقدس فرض سمجھتا ہے ایک طالبعلم سے) یہ کس نے تمہاری آنکھ پر مکا مارا ہے افسوس ،،

طالبعلم تبلہ دکعبہ - افسوس کی ضرورت نہیں - آپ گھر جا کر دیکھئے آپکے صاحبزادہ کو میں نے ایک کی بجائے دو مکے لگائے ہیں ،،

پادری صاحب خوب نادم ہوئے کہ خیر خواہی کا اچھا صلہ ملا ،،

۳۷۵ مس مریم دس وجوہات ہیں - جن کی بنا پہ میں نے ہڈسن سے شادی نہیں کی اول تو وہ بالکل غریب ہے ،،

مس درلڈ بس اب باقی وجوہات بیان کرنے کی ضرورت نہیں

۳۷۲ - انگریزی مثل ہے کہ تم پیسوں کی حفاظت کرو - روپے اپنی خود حفاظت کر لینگے،،

ایک لکھ پتی نے مرتے وقت اپنے بیٹے کو نصیحت کی تم ہزاروں کی حفاظت کرو،، لاکھ اپنی حفاظت خود کر لینگے،،

۳۷۴ - ا تجربہ کیا چیز ہے

ب غلطیاں جو ہم کرتے ہیں ان کا دوسرا نام تجربہ رکھا جاتا ہے

۳۷۵ **نوجوان وکیل** میری دلائل ایسی زبردست تھیں کہ جیوری ان سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی،،

جج واقعی میرا بھی یہی خیال تھا - کہ جیوری تمہاری تقریر سے متاثر ہو کر تمہارے بیگناہ موکل کو سزا دیدی،،

۳۷۶ دو زندہ دل دوست ایک پھانسی کے پاس گذرے

ایک - میرے دوست - اگر اس پھانسی کو اسکا حق مل جائے تو تمہارا انجام کیا ہو،،

دوسرا میرا انجام بہت برا ہو - بس اکیلا رہ جاؤں،،

۳۷۷ - ایک شخص گالی گلوچ کے الزام میں عدالت میں لایا گیا مجسٹریٹ نے اس سے سوال کیا کیا کوئی شخص تمہاری ضمانت دے سکتا ہے،،

ملزم بے شک ہمارا ایک محلہ دار میری ضمانت دینے کو تیار ہے

مجسٹریٹ مگر کیا وہ بھی تمہارے ہی نمونہ کا آدمی ہے،،

ملزم (بے اختیار) نہیں جناب - بڑا شریف آدمی ہے،،

۳۷۸ **پہلا جنٹلمین** منگل کو ٹاؤن ہال میں ایک جلسہ مصیبت زدگان کشمیر کی امداد کی غرض سے منعقد ہوا،،

دوسرا جنٹلمین [illegible]

پہلا جنٹلمین صرف [illegible] روپیہ [illegible] پاس [illegible] انگریزی صاحب نے نہیں دیا کیونکہ حاضرین سب کے سب فہمیدہ اور عقلمند تھے "

۳۷۹ - انجن میں کچھ قصور تھا جسکی وجہ سے ریل گاڑی چلتے چلتے اٹک پڑی دفعتہ ٹھہر گئی " مسافر بیتاب ہو کے سب انتظار میں کہ گاڑی اب چلتی ہے اب چلتی ہے بیٹھے بیٹھے اکتا گئے

ایک مسافر نے جو اپنی زندہ دلی و ظرافت کے لئے مشہور تھا " ایک بار [illegible] گاڑی سے اتر کر گارڈ کو یوں مخاطب کیا - کیوں صاحب میں سامنے جاکر اس جنگل سے پھول توڑ لاؤں "

گارڈ کہا اگر تمہارا [illegible] وقت ہے کہ تم پھول توڑ سکو "

مسافر شاید آپکو معلوم نہیں کہ اس وقت بھی میری جیب میں ایک [illegible] تخم میرے پاس ہیں میں جاکر بوتا ہوں " جب تک وہ نہ اگیں - اور انکو پھول نہ لگ جائیں جب تک تم گاڑی کو ٹھیک نہ کر سکوگے "

۳۸۰ - ہم نے ایک [illegible] کلب بنایا ہے جس کے ممبر سو سال کی قدرتی عمر حاصل کرنے کی کوشش کرینگے " کیونکہ ہمارا خیال یہ ہے کہ قدرت کی پیروی کرنے سے ہر شخص سو سال کی عمر حاصل کر سکتا ہے "

ب اور اگر کوئی ممبر سو سال کی عمر سے پہلے ہی مر جائیگا تو ... "

ا ہم اسے اپنے کلب سے خارج کردینگے "

۳۸۱ دیہاتی عورت جنٹلمین کے بیوقوف ہونے میں کلام

نہیں ہو سکتا"

دوسری عورت "کیوں"

پہلی عورت "اس نے مجھ سے کہا کہ میں دنیا میں اول درجہ کی حسین اور ذہین عورت ہوں" اور پھر مجھ سے کہنے لگا "کہ کیا تم میرے ساتھ شادی کرو گی"

۳۸۲ یاد رکھنا چاہئے آجکل شوہر معمولی کپڑے پہنتے ہیں اور ان کی بیویاں اعلیٰ درجہ کی زرق برق لباس کے بغیر نہیں رہ سکتیں"

اسے مرد کی حیثیت کا اندازہ اسکے لباس سے نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی بیوی کے لباس سے ضرور کرنا چاہئے"

۳۸۳ جناب" نوجوان وکیل نے بلند لہجہ میں کہا "میں اپنے موکل کے لئے صرف انصاف کا خواہاں ہوں"

جج نے جواب دیا افسوس ہے کہ میں پورا انصاف نہیں کر سکتا۔ کیونکہ شہادتیں نامکمل ہیں جن سے تمہارے موکل پر قتل اور جعلسازی کے سوا اور کوئی جرم ثابت نہیں ہوتا اور میں اسے صرف چودہ سال کی سزا دے سکتا ہوں"

۳۸۴ نوجوان عورت میں اپنے عاشق کو شادی سے ایک دن پہلے کسطرح حیران کرنا چاہتی ہوں، مجھے کیا کرنا چاہئے

بدمزاج عورت (جل بہت کم) شادی سے ایک دو روز پہلے اپنے مصنوعی دانت اکھیڑ ڈالو۔ وہ ضرور ہی دنگ رہجائیگا

۳۸۵۔ ایک اخبار نویس نے لکھا کہ "ہمارا اخبار" الفض سے مشابہ ہے اس جملہ کی تشریح ایک ماہ بعد کیجائیگی"

دوسرے اخبار نویس اس نرالے فقرہ پر طرح طرح کا مذاق

اڑاتے رہے،، اور نقش کے لفظ کی نسبت خوب بال کی کھال نکالتے رہے لیکن وہ دنگ رہ گئے جب اودل الذکر ایڈیٹر نے نقص کی تشریح الفاظ ذیل میں کی،،

ہمارا اخبار اسقدر وسیع الاشاعت اور ہر دلعزیز ہے کہ نقص کی طرح یہ ہر جگہ ہر مقام پر ہر وقت مل سکتا ہے،،

۳۸۶ **پہلا شاعر** میں نے سنا ہے آج کل حمید شاعر بننے کی فکر میں لگے شب و روز شعر کہنے میں غرق رہتا ہے۔

دوسرا شاعر ہاں چونکہ وہ گنجا ہے اس لئے اخبار میں یہ پڑھکر شاعروں کے بال لمبے ہوتے ہیں۔ اس بات کا تجربہ کرنا چاہتا ہے

۳۸۷ ایک کالج کے پروفیسر نے یہ دیکھکر کہ طلبا اسکی قدر نہیں کرتے غصہ میں کہا "تم لوگ میری عزت نہیں کرتے مگر تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں جس کالج کو چھوڑ کر یہاں آیا ہوں اسکے طلباء نے بوقت رخصت ایکچاندی کی طشتری میری نذر کی تھی،،

ایک لڑکا جو جلا بھنا بیٹھا تھا جھٹ بول اٹھا ماسٹر صاحب اگر طشتری پر آپ کا تشریف لے جانا منحصر ہے تو ہم سب لڑکے چندہ کر کے آپکو ایک سنہری طشتری پیش کر سکتے ہیں،،

۳۸۸ **رومی پوپ** (ارسمیس کی) کیوں صاحب آپ فاسٹ در ذرہ کے دلوں میں بھی مخالب ھر کر نا شتہ اڑا رہے ہیں،،

ارسمیس حضور معاف رکھئیگا میرا دل اگرچہ رومن کیتھلک عقیدہ پر جما ہوا ہے مگر پیٹ حضرت لوتھر کا پیٹ ہے،،

(لوتھر ملک یورپ کے ایک نامی ریفارمر کا نام ہے جنہوں نے عیسائیوں کی رومن کیتھلک فرقہ پوپ کی عظمت اور درجہ خداوندی کی بیخکنی کی تھی انکا پیٹ کسیقدر فربہ ہونے کی وجہسے آگے کو

بجھا ہوا تھا،،

۳۸۹ - ایک دفعہ پارلیمنٹ میں یہ مسودہ پیش ہوا کہ پارلیمنٹری افواج کے لئے سوار لوگ ہوشیار اور ایماندار ہونے چاہئیں،، انگلستان کے مشہور شاعر ولیئر نے اسکی تشریح اس طرح کی کہ ایماندار تو اس لئے کہ وہ گھوڑوں کو لیکر نہ بھاگ جائیں اور ہوشیار اسلئے کہ کہیں گھوڑے انکو نہ لے بھاگیں،،

۳۹۰ جنٹلمین درزی سے جو لسئے سلائے کپڑے فروخت کرتا ہے تم نے مجھے ان پتلونوں میں بالکل لوٹ لیا ہے دیکھو تو سکڑ کر بالکل آدھی رہ گئی ہیں،،

درزی یہی تو وجہ ہے کہ میں نے تم سے انکے نصف دام لئے تھے

۳۹۱ وہ کون شخص ہے، جو سامنے گاڑی میں ایسی سج دھج سے آرہا ہے،،

یہ وہ شخص ہے جو قانون کی مدد سے لاکھوں روپیہ کا مالک بن گیا ہے،،

اس کیا وہ بیرسٹر ہے،،

نہیں اپنے لاولد چچا کے بعد از روئے قانون وہ اسکی لاکھوں روپیہ کی جائداد کا مالک بن گیا ہے،،

۳۹۲ عورت ولیم نے گپ بازی میں میرے وقت کا خون کر ڈالا لیکن میں نے اسپر ظاہر نہیں ہونے دیا، کہ میں اسکی گپوں سے دل برداشتہ ہو گئی ہوں جب مجھے جمائی آتی تھی، میں ہاتھ سے منہ ڈھانپ لیتی تھی،،

مرد پیاری - یہ کیونکر ممکن ہے کہ تم اپنے چھوٹے ہاتھوں سے اپنا کشادہ دہن چھپا سکو،،

۳۹۳ دوست:- اب جبکہ تم نے لاکھوں روپے جمع کر لئے ہیں۔ تمہارا ارادہ کیا کرنے کا ہے،،

لکھپتی میں اس خیال میں ہوں کہ کام کاج چھوڑ کر گوشہ تنہائی اختیار کر لوں اور لوگوں سے یہ کہکر اپنا دل خوش کروں کہ دولت بھی ایک بوجھ ہے جب میں غریب تھا میں کیا ہی خوش تھا،،

۳۹۴ **بائیسکل فروش** دوست سے) زید کی چالاکی اور دست درازی سے میری جان عذاب میں آگئی ہے،،

دوست کیونکر،،

بائیسکل فروش،، چھ ماہ ہوئے کہ میں نے ایک بائیسکل اسکے ہاتھ ادھار فروخت کی تھی آج تک اسکی قیمت اس نے ادا نہیں کی۔ اور جب میں اسکی قیمت مانگتا ہوں۔ تو وہ بائیسکل پر سوار ہو کر بھاگ جاتا ہے،،

۳۹۵ **ریلوے افسر** جو اپنی ریلوے لائن پر دورہ کر رہا تھا میرے پاس گاڑیوں کے لیمپوں کی نسبت شکایتیں پہنچی ہیں کہ ان کی روشنی بالکل مدہم ہوتی ہے جس سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے،، ان لمپوں کی نسبت آپکی رائے کیا ہے،،

مسافر جو اس گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا،، میری رائے میں یہ لمپ اعلیٰ درجہ کے ہیں اور ان کی روشنی اطمینان بخش ہے،،

ریلوے آپ شاید ڈاکٹر ہیں

مسافر نہیں جناب میں سرمہ فروش ہوں،،

۳۹۶ -ا مجھے یہ سنکر سخت افسوس ہوا ہے کہ ج نے تمہارا دانت توڑ ڈالا۔ جس کا معاوضہ عدالت نے تمہیں صرف پچیس

روپے دلائے"

ب یہ بھی غنیمت ہے کیونکہ وہ دانت مصنوعی تھا" اور اس پر میرا صرف ڈیڑھ صد روپیہ صرف ہوا تھا"

۳۹۷ ا ج کا تمام خاندان عجیب آدمیوں سے بنا ہوا ہے ج کا بڑا بھائی گویا ہے اس سے چھوٹا باجہ بجاتا ہے اور اسکا بھتیجا تاش کا بڑا شوقین تھا"

ب اور خود ج کیا کرتا ہے"

ا ج بڑا سست آدمی ہے وہ شب و روز محنت کرتا ہے اور تمام خاندان کے گذارہ کے لئے روپیہ کماتا ہے"

۳۹۸ دیہاتی نے جس کا منہ چیف کورٹ کی طرف تھا ایک اصلی باشندہ لاہور سے سوال کیا لوہاری دروازہ یہاں سے کتنی دور ہے"

اصلی **لاہوریہ** چوبیس ہزار نو سو ننانوے میل بیچارہ دیہاتی ہکا بکا رہ گیا۔ ظریف لاہوری نے اسکی حیرت دیکھکر کہا میرا مطلب یہ ہے کہ اگر تم اسی طرف جدھر تمہارا منہ اسوقت ہے چلے جاؤ" تو لوہاری دروازہ یہاں سے ۲۴۹۹۹ میل ہے ورنہ صرف ایک میل ہے

۳۹۹۔ ایک لیڈی نے اپنے شوہر پر دغا کی نالش کی اور بناء دعوے یہ پیش کی کہ میں اسے ہر روز دفتر جانے کے لئے گاڑی کا کرایہ دیا کرتی تھی۔ لیکن وہ ہمیشہ دفتر پیدل جایا کرتا تھا اور کرایہ کے پیسے بینک میں جمع کرا دیا کرتا تھا

نادہی انگریزی تہذیب کا کرشمہ ملاحظہ ہو"

۴۰۰ جبکہ طوفان دمبدم بڑھ رہا تھا۔ ایک بوڑھی عورت

نے جہاز کے کپتان سے بدحواس ہو کر کہا۔ کپتان صاحب کیا کچھ زیادہ خطرہ کی بات ہے کیا میں ڈوب جاؤں گی

بوڑھیا نے یہ سوال آپ شائد ساتویں دفعہ پوچھا تھا۔ کپتان نے ناراض ہو کر جواب دیا۔ بیگم صاحبہ مجھے افسوس ہے کہ نہیں

۴۰۱ کیا زید جو یہاں کی میونسپل کمیٹی کا ممبر ہے بڑا باخبر شخص ہے"

بے شک۔ کیونکہ اسکی بیوی اس سے تمام باتیں کہدیتی ہے"

۴۰۲ مرد اگر میں تم سے شادی کی درخواست کر دوں تو کیا تم اسکا جواب اثبات میں دو گی"

عورت اور اگر میں جواب اثبات میں دوں تو کیا تم مجھسے شادی کی درخواست کروگے

۴۰۳ ماں حمید تمہارے کو کیا ہوا معلوم ہوتا ہے تم کسی کی لڑکے آئے ہو"

چھوٹا لڑکا اماں۔ میں تو نہیں لڑا لیکن میرا ایک جماعتی میرے ساتھ لڑا ہے"

۴۰۴ استاد جماعت کو سبق پڑھاتے وقت) مکڑی کی آٹھ آنکھیں ہوتی ہیں"

شاگرد (دل میں) جب میں کل سرکس میں گیا تھا کاش کہ میں اس وقت مکڑی ہوتا"

۴۰۵ ایک بڑے تجربہ کار بوڑھے فلاسفر نے کہا کہ بیوی کا انتخاب کرتے وقت ظاہری شکل وصورت سے فیصلہ نہ کرنا چاہئیے"

پاس ہی ایک زبردست بانکے نوجوان بیٹھے ہوئے تھے"

آپ فرماتے کیا ہیں۔ بیشک حضرت۔ کیونکہ بعض اوقات سادہ وضع قطع کی لڑکیوں کے پاس بھی بڑا ہوتا ہے "

۴۰۶ عطر فروش بیگم صاحبہ میرے پاس اعلے درجہ کا عطر ہے جو خاص شاہ اودھ کے عطر ساز کے نسخے کے مطابق (جو ہمارے خاندان میں سینہ بسینہ چلا آتا ہے) تیار کیا گیا ہے

لیڈی (منہ چڑھا کر) جاؤ ہمیں عطر کی ضرورت نہیں ہے

عطر فروش (مکاری سے) تو آپکی پڑوسن ٹھیک کہتی تھی کہ آپکے شوہر کچھ عرصے سے بیکار ہیں اور اب بمشکل آپکا گذارہ ہی چلتا ہے

لیڈی (سوچ کر) اچھا نصف درجن شیشیاں بڑھیا عطر کی دے دو "

۴۰۷ لیکچرار (اپنے بے تکلف دوست سے) میرا خیال ہے کہ کل شام تم نے لیکچر کا کچھ بھی نہیں سنا، کیونکہ تم اس وقت ایک دوسرے شخص کے ساتھ بکواس کر رہے تھے "

ظریف دوست ، بیشک تم نے بھی تو میری کوئی بات نہیں سنی کیونکہ تم اپنی لایعنی تقریر میں محو تھے گویا گھاٹے میں تم رہے

۴۰۸ پہلی لڑکی جونس کل بہت دیر تک میری تعریف کرتا رہا اس نے یہ بھی کہا کہ میں اس شہر میں سب سے حسین اور دل کش لڑکی ہوں "

دوسری لڑکی (طنزاً) کیا تم ایسے شخص کے ساتھ راہ و رابطہ رکھنا گوارا کرو گی۔ جو شروع ہی میں تمہیں دھوکا دینے لگا ہے "

۴۰۹ ایک دولت مند شخص (فخریہ) میں ہمیشہ ہی ایسا مالدار نہ تھا۔ اور نہ گھوڑا گاڑی رکھا کرتا تھا جب میں نے زندگی شروع کی تو پیدل چلا کرتا تھا۔

محفل میں ایک ظریف شخص بیٹھا ہوا تھا بول اٹھا "لیکن حضور جب میں نے زندگی شروع کی۔ تو میں پیدل بھی چل نہ سکتا تھا جبکہ میں بچہ تھا"

۴۱۰ سکول ماسٹر کو ایک عرضی دی گئی جس میں ذیل کا مضمون درج تھا۔

جناب عالی۔ آج کی رخصت عنایت فرمائیے کیونکہ مجھے اپنی دادی مرحومہ کی رسم تدفین میں شامل ہونا ہے اس دفعہ تو آپ معاف فرمائیں۔ آئندہ ایسا کبھی نہ ہوگا"

آپ کا خادم ....

۴۱۱ باپ (بیٹی سے) "میری جان! تمہیں اپنے شوہر سے روپیہ مانگتے ہوئے کچھ شرم تو نہیں آتی"

بیٹی "نہیں ابا۔ مگر اسے روپیہ دیتے وقت شرم آتی ہے"

۴۱۲ کیا وجہ ہے کہ جوش خاں ایسا لڑاکا نہیں رہا کہ جیسا وہ چھ مہینے پہلے تھا۔

بات یہ ہے کہ اس عرصہ میں اسکی دو تین مرتبہ خوب مرمت ہوئی ہے"

۴۱۳ پہلا دوست آؤ ایک ایسی انجمن قائم کریں جسکے ممبر ایک دوسرے کی تعریف و توصیف کیا کریں۔ مثلاً تمہاری نسبت میں کہتا ہوں کہ تم بڑے شریف آدمی ہو"

دوسرا دوست میں تمہاری نسبت کہتا ہوں کہ تم شریف آدمیوں کے پاس نشست و برخاست رکھتے ہو"

۴۱۴ ایک شخص پر سوروپیہ چرانے اور اسے مار ڈالنے کا الزام لگایا گیا۔ اسکا مقدمہ مجسٹریٹ کے پیش ہوا جس نے فیصلہ

میں لکھا چونکہ گردونوں میں سؤر چرانے اور انہیں مار ڈالنے کی رسم بکثرت جاری ہے اسلئے میں ملزم کو سخت سزا دینا چاہتا ہوں تاکہ ہم سب محفوظ رہیں ''

۴۱۵ ہوٹل کا نوکر (ایک مہمان سے) جناب آپ بہت شور کر رہے ہیں مہربانی فرما کر خاموش رہئے کیونکہ عبدالحسین صاحب مشہور مصنف ساتھ کے کمرے میں ہیں ان کو شکائت ہے کہ وہ لکھ نہیں سکتے ''

مہمان بس صرف یہی بات ہے عبدالحسین صاحب سے جا کر کہہ دیجئے کہ سب لوگ پہلے ہی جانتے ہیں کہ وہ لکھ نہیں سکتے ''

۴۱۶ - ایک چور رات کو ایک منطقی کے مکان میں داخل ہوا جبکہ یہ حضرت چاندی کی رکابیاں گٹھڑی میں باندھ رہے تھے اچانک مالک مکان آ پہنچا جسے دیکھ کر چور پہلے تو ڈرا پھر اسکا خوف غصہ میں تبدیل ہو گیا اور اس نے مالک مکان کو طپنچہ دکھا کر یوں مخاطب کیا جناب من خاموش کھڑے رہو اگر تم ذرا بھی حرکت کی تو تم مردہ ہو گئے ''

حضرت منطقی صاحب اس وقت بھی منطق لگانے سے نہ رہ سکے کہنے لگے مگر یہ تو آپ نے الٹی بات کہہ دی اگر میں نے حرکت کی تو یہ میرے زندہ ہونے کی دلیل ہو گی بجائے مردہ ہونے کی - آپ اپنے الفاظ کی طرف دیکھئے ''

۴۱۷ مریض - ڈاکٹر صاحب ! پچھلے ہفتہ تم نے تو کہا تھا کہ میں مر جاؤنگا - لیکن اب بفضل خدا میں قریباً بالکل تندرست ہوں ''

نیم حکیم خیر میری تشخیص غلط نہ تھی آخر کار تم ضرور مر جاؤ گے -

۴۱۸ - ۱- بکواس اور ارشاد میں کیا فرق ہے "
ب فرق صرف یہ ہے کہ جو بات دولتمند آدمی کہے وہ ارشاد اور جو بات غریب شخص کہے وہ بکواس "

۴۱۹ جیک تمہاری سگائی مریم سے ہوئی تھی کیا تمہاری شادی ہو چکی ہے "
میک بیشک ہماری شادی ہو چکی ہے (ٹھہر کر) مگر ایک بات قابل ذکر ہے کہ وہ سگائی ٹوٹ گئی تھی اسکے بعد میں نے ایک دوسری عورت سے اور میری منگیتر نے ایک دوسرے مرد سے شادی کر لی

۴۲۰ ایک رئیس اپنی کھیتی باڑی اور زمینداری کے دیکھنے یا ملنے کے لئے دوست کے روز آمادہ ہوئے تو اپنے نوکر سے فہمائش کی کہ آج ہم کو عمدہ طرح آراستہ و پیراستہ کر دو خادم اس حکم کو فوراً بجا لایا اور جب یہ بن ٹھن کے گھر سے نکلے تو کسی ظریف دوست نے مذاقاً پوچھا کہ آج آپ کہاں ایسے طمطراق و شان و شوکت میں سر پاؤں لدے ہوئے جا رہے ہیں رئیس نے جواب دیا کہ شیطان کو ڈھونڈنے جاتا ہوں جو آپ ایسے لوگوں کو آ کے سیدھا کرے
میاں ظریف نے جواب الجواب میں کہا تو آپ کو اتنے تردد آرائش بناؤ سنگار کی کیا حاجت ہوئی شیطان تو آپ کو ہر حالت میں قبول کر سکتا تھا "

۴۲۱ ہندوستانی فقیر (کسی صاحب بہادر سے جو سیم صاحب کو لئے بازار جاتے تھے) حضور کو گٹ مارننگ - آج ایک روپیہ عنایت ہو
صاحب بہادر وہ کیوں
فقیر میں نے کل خواب میں دیکھا کہ آپ نے تو آٹھ آنہ ہٹ مجھے کھانے کو

دیا اور میم صاحبہ نے پکڑے کو،،

صاحب (مسکرا کر) مگر خواب تو ہمیشہ الٹا آیا کرتا ہے

فقیر تو حضور دوسری طرح سمجھ لیں کہ جو بٹ آپ نے دیا تھا وہ میم صاحبہ سے تھا۔ اور میم کا بٹ آپ نے ادا کیا،،

صاحب بہادر اس لطیفہ سے بہت خوش ہوئے اور انڈین بیگ کو واقعی ایک روپیہ بخشیش دیا،،

۴۲۲ زید عمر ڈاکا میاب وکیل ہے

بکر بھئی اسے کامیاب ہونا ہی چاہیے تھا جب وہ سکول میں پڑھتا تھا۔ وہ اس وقت بھی اول درجہ کا دروغ گو تھا،،

۴۲۳ وکیل۔ قمر الدین کا کیا حشر ہوا وہ قانون طب اور مدرسی میں تو ناکام رہا تھا،،

ڈاکٹر اس نے اخباروں میں اچھوتی مضامین کا ایک سلسلہ لکھنا شروع کیا کہ لوگ کیوں ناکامیاب رہتے ہیں اور اس طرح بڑا روپیہ کمایا اب وہ خاصہ مالدار آدمی ہے،،

۴۲۴ مرد جب اسکی درخواست، شادی رد ہوگئی اب زندگی میرے لیے ہیچ ہے میں اپنے آپ کو مار ڈالونگا

عورت زہر سے

مرد غالباً زہر ہی سے اپنا کام تمام کرونگا،،

عورت امید ہے کہ تم میری ایک درخواست پر بُرا نہ مانوگے کہ میرے بھائی نے دوائیوں کی دوکان کھولی ہے آپ اس سے زہر خریدیں اس سے ایک تو آپ کی سچی محبّت کا ثبوت مل جائیگا دوسرے میرے بھائی کی حوصلہ افزائی مفت میں ہو جائیگی،،

۴۲۵ غریب آدمی دانائی دولت سے بہتر ہے،،

نکتہ چین "تمانا تم اپنی آنکھ آ در دست لوگوں کی دولت کا ذکر کر رہے ہو"۔

۴۲۶ پہلا مصنف کیا تم کو اسبات کی شکایت نہیں کہ ہماری پبلک بجد بدمذاق ہے"۔

دوسرے مصنف نہیں ورنہ اگر پبلک اس سے بہتر مذاق رکھتی تو کوئی شخص تمہاری کتابیں خرید نہ کرتا"۔

۴۲۷ راہ رو میاں لڑکے تمہارے کتے نے مجھے ٹخنے پر کاٹا ہے

کتے کا مالک لیکن یہ سب سے اونچا مقام ہے جہاں اس کا منہ پہنچ سکتا تھا۔ تم ایسے پست قد کتے سے یہ ہرگز توقع نہیں کر سکتے کہ وہ تمہیں گردن پر کاٹتا"۔

۴۲۸ نوجوان وکیل (جج سے) حضور والا میں اپنے موکل کی بریت کی درخواست کرتا ہوں کیونکہ وہ نیم دیوانہ ہے بالکل خبطی بیوقوف بے سمجھ اور عاری از عقل ہے۔

جج لیکن صورت شکل سے تو وہ ایسا بیوقوف معلوم نہیں ہوتا"۔

موکل میری بیوقوفی دیکھئے کہ میں نے کیسا اُلو وکیل پیش کیا ہے

۴۲۹ ایک ظریف خدمتگار اپنے آقا سے آٹھ عدد آم لیکے کسی کے دینے کو چلا۔ راستے میں امانت اور خیانت کا بہت سوار ہوا۔ فوراً دو آم کھا گئے جب منزل مقصود پہ پہنچا تو آم دل کے پانے والے صاحب نے لکھنا چاہا کہ صرف چھ آم وصول ہوئے مگر چالاک نوکر ان کا قلم پکڑ یہ کہنے لگا کہ حضور اگر آپ چھ کی جگہ آٹھ لکھدیں تو آپکو اس میں کونسی تکلیف ہے اور میری آبرو بچ جائیگی"، کیونکہ دو آم میں راستہ ہی میں ہضم کر چکا ہوں"۔

۴۳۰ ایک شخص الغرض خواہ مخواہ معتبر انتہا کے طمطراق اور متانت

سے بازار میں گذر رہے تھے کہ راستوں کے کوٹنے والے مزدوروں کے میٹ (جمعدار) نے آپ کو جھک کے سلام کیا اور عرض کی کہ یا حضرت اگر آپ اپنی حد درجے کی شفقت سے ہر روز اسیطرف آیا جایا کریں تو میرے مزدوروں کا ہاتھ بٹ جایا کرے جو آپ کو دیکھتے ہی موصلوں کو کندھوں پر لٹکے ادھر ادھر ہو جاتے ہیں اور آپ کے اندر جانے تک سڑکوں کا کوٹنا ملتوی رکھتے ہیں،،

۴۳۱ ایک مجسٹریٹ کے سامنے کسی مرغی چور کا فیصلہ ہو رہا تھا آخر وہ چور اس حجت پہ چھوڑ دیا گیا کہ یہ مرغی جب سے اسکی ملکیت ہے کہ جب وہ ایک ننھا چوزہ تھی رہائی کی یہ نادر سبیل ایک اور شخص نے دیکھکے کسی کی بندوق غائب کر لی مقدمہ اسیطرح عدالت میں پیش ہوا اور آخر الذکر چور بھی یہ کہکے چھوٹنے کا ملتجی ہوا کہ یہ بندوق جب سے میری ہے کہ جب ایک چھوٹا سا طمنچہ تھی مگر اس چور کو مخلصی نصیب نہ ہوئی،،

۴۳۲ مدرس کون ہر ایک سے تلق و محبت کا اظہار کرتا ہے،،
شاگرد میرے ابا کیونکہ وہ امسال کمیٹی کے ممبر ہونا چاہتے ہیں،،

۴۳۳ مرد میں تمہاری خاطر سب کچھ کرنے کو تیار ہوں،،
عورت میں تمہیں زیادہ تکلیف دینا نہیں چاہتی صرف ایک وعدہ کرو
مرد کیا،،
عورت بس عہد کر لو کہ تم عمر بھر کنوارے رہو گے،،

۴۳۴ الف جو ناول تم نے پڑھنے کو دیا تھا۔ وہ میں نے دیکھا ہے مزیدار ہے اخیر میں جاکر سب آدمیوں کا ایک ایک کرکے خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی کسر رہ گئی ہے
ب وہ کیا،، ا۔ افسوس کہ مصنف صاحب کا خاتمہ نہ ہوا۔

۴۲۵۔ ایک جولاہا کسی مولوی صاحب کے ہاں باورچی گری کی خدمت پر مامور تھا ایک دن دیکھا کہ مولوی صاحب اپنے صندق سے چٹھیاں نکال نکال کر پھاڑتے اور پھینکتے جاتے ہیں فوراً آپکا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ جناب یہ سارے خطوط آپ تلف نہ کیجئے کچھ ان میں سے مجھے بھی دیجئے مولوی صاحب پوچھنے لگے کہ اچھا تو ان خطوں کو لیکے کیا کریگا جولاہے نے جواب دیا کہ میرے گھر سے ہر روز یہ تاکید آتی ہے کہ ایک پرچہ اپنی خیریت کا ہر روز بھیجا کرو سو میں اتنے منشی کہاں سے لاؤں اپنی چٹھیوں میں سے ایک آدھ آئے دن ڈاک بھنپو میں ڈال دیا کرونگا

۴۲۶ ایک شخص شراب کے عادی تھے ایک دن جام مبارک اٹھا کے کچھ اپنے حلق میں ٹھونسنے لگے تو مکھی اس شراب میں گر گئی فوراً اس داخل در معقولات حیوان کو گلاس سے نکال کے ہاتھ میں لے لیا اور جب سر خ سرخ پی کے فراغت پائی تو مکھی کو اسی طرح گلاس میں رکھدیا"

لوگوں نے اسکا سبب پوچھا تو آپ نے زبان مبارک سے فرمایا کہ اگرچہ ہمکو اس مکھی کے شراب میں گرنے سے گھن معلوم ہوئی مگر تعجب کیا ہے کہ کوئی صاحب اسکو بھی پسند فرما دیں"

راوی واقعی عام پسندی کی ایسی ہی پابندی چاہیئے"

۴۲۷ ایک دیہاتی خوش لباس ایک دن بہت عمدہ کپڑے پہنے سسرال جا رہا تھا۔ مگر گرہ میں حضرت کے چھ آنہ سے زیادہ نتھے رستہ میں ڈاکوؤں نے دیکھ لیا اور اسکی خوش لباسی پر بھول کے اسکا تعاقب کیا اور جب سخت کش مکش اور دوڑ دھوپ سے پکڑ لیا تو حضرت نے وہی چھ آنے پیش کر دیئے

یہ دیکھکر ایک ڈاکو دوسرے سے کہنے لگا۔ ذرا دیکھنا اس جاٹ

کی جستی کر چھ آنے کے پیسے بچانے کو اُستاد و ڑا

دوسرے نے جواب دیا کہ یار و یہ ہنسنے کا مقام نہیں ہے
شکر الحمد للہ کہ اسکے پاس صرف چھ آنے ہی تھے کہ جس کے لینے
میں ہمیں اتنی دقت واقع ہوئی ورنہ اگر اسکے پاس پورا ہی روپیہ ہوتا
تو نسبتاً ہمکو یہیں ڈھیر ہو کے رہنا پڑتا،،

۴۳۸ ایک یہودی نے کسی عیسائی کا وعظ سنکر اسکی گال پر
زور سے طمانچہ مارا۔ اور کہا کہ دوسری گال بھی پھیر دیجئے کیونکہ انجیل
میں ایسا ہی لکھا ہے،،

عیسائی نے گال پھیرنے کے عوض اس طمانچے سے بھی ایک
زیادہ زور کی چپت یہودی کو رسید کی

یہودی بگڑ کر بولا کہ واہ تمہاری کتاب میں تو ایسا مذکور نہ
تھا،،

عیسائی نے کہا کہ بیشک کتاب میں ایسا نہیں ہے مگر تفسیر
میں ضرور ہے،،

پس یہ سنکے یہودی لاجواب ہو گیا اور یہ کہتے ہوئے چلنے
لگا کہ حیف ایسی کتاب پر کہ جسکی شرح اصل سے بھی زیادہ تر
سخت ہو

۴۳۹ ایک لیکچرار دھوم دھام سے تقریر کرتے تھے کہ پیشاب
کی ایسی بے وقت حاجت ہوئی یہ سمجھکے کہ معاملہ کو صاف صاف
کہکر اجازت لینا برا معلوم ہوگا۔ فوراً اپنی تقریر میں ٹھہر گئے
اور فرمانے لگے کہ حاضرین یہ لمبے لمبے لیکچر عموماً نافع نہیں ہوتے اس لئے
کہ سامعین کو ان پر غور کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ پس آپ کچھ
عرصہ غور فرمادیں کہ میں ابھی حاضر ہوتا ہوں،،

۴۰ معشوقہ بیچاری بابا دور میں نے تو سمجھا تھا کہ آج تم قبرستان میں ہو گے کیونکہ رات کو تم نے بڑی شد و مد سے کہا تھا کہ میں خودکشی کر لونگا

عاشق واقعی میرا خودکشی کا ارادہ ہے مگر میں نے چند روز کے لئے ملتوی کر دیا ہے کیونکہ آج کل مجھے زکام کا مرض ہے،،

۴۱ ڈاکو کے چپڑاسی نے دروازہ پر آ دا زدی چھوٹی لڑکی نے کچھ کاغذات لا کر دونوں بہنوں کو دیدیئے،،

بڑی بیگم نے پوچھا،،

زلفن کوئی خط آیا ہے

زلفن نہیں اماں خط تو نہیں آیا صرف چھوٹی آپا کو پیام یار دے گیا ہے،، اور بڑی آپا کو پیام عاشق

۴۲ ایک تعلیم یافتہ دیہاتی نے بکنگ کلرک لاہور سے کہا مجھے جالندھر کا ٹکٹ دیجئے،،

بکنگ کلرک جالندھر جانے والی ٹرین تو چلی گئی ہے،،

تعلیم یافتہ دیہاتی،، افسوس تو پھر ایک پوسٹ کارڈ عنایت ہو تاکہ میں اپنی بیوی کو اطلاع دیدوں کہ آج دوپہر کی ٹرین سے میرا انتظار نہ کرے،،

۴۳ ایک اندھے فقیر نے دوسرے اندھے فقیر سے پوچھا کیا تم نے اس شریف آدمی کو پہلے بھی کبھی دیکھا ہے جس نے ہم کو چونی دی ہے

دوسرا اندھا۔ ہاں ایک بار پہلے بھی سرسری نگاہ سے دیکھا تھا،،

۴۴ حکیم نعمت اللہ خاں صاحب ایک مریض کو دیکھکر آئے

بتے کہ گلی کے نکڑ پر ایک بڑھیا ملی ،، جس نے نہایت ہی ہمدردی کے لہجہ میں پوچھا ،،

حکیم صاحب ،، مریض کا کیا حال ہے اسکے بچنے کی امید بھی ہے یا نہیں ،،

حکیم صاحب کوئی فکر کی بات نہیں ہے مریض رو بہ صحت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ دو تین روز میں چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیگا ،،

بوڑھیا الحمد للہ حکیم صاحب مجھکو تو بہت ہی فکر پڑ گیا تھا کیونکہ مریض نے پچھلے ہفتہ میں میری دوکان سے دو آنہ کا تمباکو ادھار خریدا تھا اور قیمت اب تک نہیں دی ہے ،،

۴۴۵ ماں چھوٹی لڑکی سے) حمیدہ - دیکھو تمہارا چھوٹا بھائی رو رہا ہے ،، اسکو گود میں اٹھالو اور غور سے دیکھکر - یہ تم نے کیا اینٹ پتھر ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ہیں پھینکو ان کو ،،

حمیدہ نے ماں کا حکم سنکر اینٹیں جن سے وہ کھیل رہی تھی پھینکدیں اور اپنے چھوٹے بھائی کو گود میں اٹھا لیا مگر بچہ اب پہلے سے بھی زیادہ چلاتا اور روتا ہے ماں نے پھر پوچھا ،،

حمیدہ اب یہ کیوں رو رہا ہے ،،

حمیدہ میں نے جو اینٹ پھینکی تھی وہ بھیا کے سر میں لگ گئی ہے ،،

۴۴۶ زید میں نے بیئر شراب پینی مطلق ترک دی ہے ،،

ٹمپرینس سوسائٹی کا سکرٹری میں بہت ہی خوش ہوں کہ خدا نے آپکو اتنی توفیق دی

زید (بات کاٹ کر) کیونکہ بیئر تو اب سردی کے موسم میں مضر صحت

ہے اب میں صرف وسکی یا رم پیتا ہوں،،

۴۴۷ موکل کیا آپکو پورے طور پر تسلی ہے کہ اس وصیت نامے کے ہونے میں اپنے مقدمہ میں کامیابی حاصل کرسکونگا،،
وکیل ضرور کامیابی ہوگی (کان میں) اس وصیت نامہ کا مسودہ میں نے ہی تیار کیا تھا،،

۴۴۸ ایک شخص نے اپنے دوست کی دعوت کرنی چاہی اور اس سے کہا کہ مدت ہوئی آپ نے اور ہم نے ساتھ کھانا نہیں کھایا،، آج غریب خانہ پر شام کے وقت ماحضر تناول فرمایئے دوست نے کہا اس تکلیف اور تکلف کی کیا ضرورت ہے دال دلیا جو روز میسر آتا ہے وہ بھی آپکا ہی ہے اس نے کہا یہ سب آپکی عنایت ہے محبت میں تکلیف و تکلف کو کیا دخل - نان و نمک جو موجود ہوگا حاضر کرونگا- اس میں آپ للہ اصرار نہ کیجئے اور میری عرض قبول فرمایئے -دوست نے کہا خیر آپکی خوشی اسی میں ہے،، تو مجھ کو کیا انکار ہے پھر اس شخص نے کہا کہ جب آپ نے براہ عنایت دعوت کو منظور فرمایا تو جو چیز آپ کو مرغوب ہو ارشاد کیجئے -تیار کرائی جائے دوست نے کہا دیکھئے آخر آپ نے ابھی سے تکلف شروع کیا اس نے کہا یہ آپ کیا فرماتے ہیں تکلف کی اسمیں کیا بات ہے جو چیز آپکو پسند ہوگی اسکے عوض میں اپنی خواہش کی چیزیں کم کر دونگا دوست نے کہا نہیں دعوت میں فرمائش نہیں ہو سکتی اس سے معاف رکھئے جو کچھ آپکے ہاں پکتا ہے ہزار نعمت ہے اسی کو میں رغبت سے کھاؤنگا پھر اس شخص نے کہا کہ براہ خدا بھلا تو فرمایئے دوست نے کہا فرمائش کی تو مجھے کچھ ضرورت نہیں دیکھتا میں جانتا ہوں کہ قورمہ قلیہ کباب گوشت پلاؤ- فیرنی زردہ پراٹھے شیر مال

معمولی چیزیں تو ضرور ہونگی ایسا ہی آپکو خیال ہے تو باقر خانی ستنجن - وہ چیزیں اور بھی بالائی ڈوبے کے دسترخوان پر ہوگی زردے کا جوڑے دہی میری رغبت سموسے اور سیب کا مربہ چاشنی دار جلنی بشرطیکہ عرق نعناع میں بنی ہو بس یہ چیزیں کافی ہیں ہاں آپکو میٹھے کی مٹھائی مطبوع ہے اپنے واسطے منگوا لیجئےگا،،

میں بھی ذائقہ کے لئے دو چار ڈلی کھا لونگا اس سے زیادہ جو کچھ آپ سامان کرینگے،، تکلف ہے اور میں کسیطرح تکلف کو جائز نہیں رکھتا - آپ تو میری عادت سے واقف ہیں،،

۴۴۹ دوکاندار کیوں حضور آج آپ میرا وہ چھوٹا سا بل ادا نہیں کرینگے،،

بدمعاملہ گاہک جو کم بختی سے ظریف بھی ہے آپکا بل جناب من آجکل تو بوجہ مفلسی کے اپنے بل کے ادا کرنے کے قابل نہیں ہوں،،

۴۵۰ قصبہ رام گڈھ میں ایک مالدار شخص کو منگتے جو عموماً ہندو سادھو یا مسلمان فقیر ہوا کرتے تھے بہت تنگ کرتے تھے آخر اس نے سوچ کر ایک ترکیب ان موذی خلائق سے بچنے کی نکال جو نہایت کارگر ثابت ہوئی یعنے اس نے گورکھی - ناگری اردو اور فارسی میں مفصلہ ذیل نوٹس لکھوا کر اپنے دروازہ پر چسپاں کر دیا،،

یہاں ایک درجن مزدوروں کی ضرورت ہے،،

۴۵۱ سائل (بخیل سے) آپ کئی لاکھ روپیہ جمع کر چکے ہیں لیکن اسکا فائدہ مجھکو آجتک معلوم نہ ہوا،،

بخیل یہ تو میں ہی جانتا ہوں جو سائل میرے پاس آتا ہے میں اسکو یہ کہکر ٹال دیتا ہوں دولت سخت وبال جان ہے میں بھی تمہاری ہی حالت میں بے فکر تھا،،

۴۵۲ طبیب (مریض سے) تمہارے لئے زیادہ چلنا پھرنا خوب مفید ہوگا"
مریض حکیم صاحب میرے پاس بائسکل موجود ہے اور میں دو تک اسکے اوپر ہر روز ہو آتا ہوں"
طبیب اچھا کچھ مضائقہ نہیں آپ ایک اور خرید لیں اور ہمارے حکم کی تعمیل کریں"
۴۵۳ بد صورت عورت" کیا جوانی کے بعد میری صورت میں کچھ فرق آجائیگا"
شوہر کاش کہ فرق آسکتا"
۴۵۴ زید آپ نے اپنے لڑکے کا کیا لقب رکھا ہے؟
عمر باد فروش"
زید یہ لقب اس پر کیسے چسپاں ہو سکتا ہے؟
عمر اس لئے کہ وہ بالکل کام نہیں کرتا اور فضول باتوں میں اڑاتا ہے"
۴۵۵ ڈاکٹر ہاں ایک بات اور رہ گئی ہے آپ اپنی بیوی کو سمجھا دیں کہ وہ آج دن بھر ذرا نہ بولے"
خاوند مہربانی فرما کر ذرا آپ ہی سمجھا دیں میں کہونگا تو بھی بکواس شروع کر دیگی اور شام تک بس نہ ہوگی"
۴۵۶ -ا ہمارے برابر کے مکان والا ہمسایہ جس کو رہتے ہوئے ایک سال گذر گیا شہر چھوڑ کر دوسری جگہ جانا چاہتا ہے"
ب بڑے تعجب کی بات ہے کیونکہ سب لوگ اس سے واقف ہو چلے تھے
ا خاص اسی وجہ سے اسکو جانا پڑا ہے"
۴۵۷ ایک مجرم کو پھانسی کا حکم ہوا حسب معمول قبل پھانسی دینے کے اس سے پوچھا گیا کہ تمکو کچھ خواہش ہے

حجام تھوڑی سی شراب "، ذرا شراب کا ایک گلاس اسکو دیا گیا لیکن اس نے نہ پیا اور گلاس کو الگ رکھدیا۔

جج اسے پی ڈالو کیوں نہیں پیتے "

حجام جناب مجھکو شبہ ہے کہ آپ نے اس میں زہر ملا دیا ہے "

۴۵۸ بی بی دجو سخت بیمار ہے میں اگر مر گئی تو تم کیا کرو گے "

شوہر مجھے یہ فکر ہے کہ اگر تم نہ مریں تو میں کیا کرونگا "

۴۵۹ لڑکی کا باپ جو راضی ہو گیا ہے۔ قمر علی مجھکو امید ہے کہ تم میری حسین لڑکی کی قدر جان سے ہو "

مجوزہ داماد جناب اسکی قدر افزائی آپ کو خالی میرے نام سے روشن ہو گئی ہو گی "

۴۶۰ حجام نے جو خود گنجا تھا۔ گاہک سے کہا جناب آپکو چند روز تک ہماری دوکان کا بال پیدا کرنے والا پوڈر استعمال کرنا چاہیئے " ہم گارنٹی کرتے ہیں کہ اسکے استعمال سے گنجے سر پر بھی بال پیدا ہو سکتے ہیں گاہک نے جواب میں پوچھا تو پھر اس بات کی وجہ میری سمجھ میں نہیں آئی کہ تمہارا اپنا تالو پوسٹ کارڈ کی طرح کیوں کورا ہے "

گاہک کا خیال تھا کہ اس اعتراض سے حجام لاجواب ہو کر خاموش ہو رہیگا لیکن حجام نے کیا معقول جواب دیا "

اصلیت یہ ہے کہ جب ہم نے ابھی بال پیدا کرنے والا پوڈر فروخت کرنا شروع نہیں کیا تھا " تو میں اور میرا بھائی دونوں گنجے تھے اور ہم دونوں یکساں طور پر بالوں سے محروم تھے میرا بھائی روزمرہ پوڈر استعمال کرتا رہا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب اس کا سر بالوں سے بھرا ہوا ہے لیکن افسوس کہ میں خود پوڈر استعمال نہیں کر سکتا کیونکہ

اب تو میرے سے انداز ہ ہو سکتا ہے کہ ہمارا پوڈر کیسے کیسے گنجے سروں کو اچھا کر سکتا ہے لیکن اگر میں بھی پوڈر استعمال کر کے بالکل صحت یاب ہو گیا تو ہمارے پوڈر کی اصلی خوبی پورے طور پر کیونکر ظاہر ہو سکیگی "

جناب یہی وجہ ہے کہ میں اپنے پوڈر کے استعمال سے فیضیاب نہیں ہو سکتا "

۴۶۱ ماں اگر چھوٹا لڑکا چپ نہیں رہتا تو اسے میرے پاس کوٹھے پر لے آؤ میں اسے گانا سناؤنگی "

خادمہ لڑکی بیگم صاحبہ آپ کی کوشش بے سود ہے کیونکہ یہ دھمکی میں پہلے ہی دے چکی ہوں "

۴۶۲ ڈاکٹر کیا تم نے زید کے مرنے کی خبر سنی ہے

دوست نہیں "

ڈاکٹر افسوس کہ وہ مر گیا "

دوست (تعجب سے) کیا تمہیں اسکے مرنے کا پورا یقین ہے "

ڈاکٹر یقین کیونکر نہ ہو میں ہی تو اسکا علاج کر تا رہا ہوں "

راوی ڈاکٹر صاحب کے ذو معنی فقرے کو دیکھئے "

۴۶۳ پہلا دوست آج تم نے مجھے جس شخص سے انٹروڈیوس کرایا ہے اس میں کوئی خاص بات بھی ہے "

دوسرا دوست ۔ بس سوائے اسکے اور کوئی خاص بات نہیں کہ وہ اپنے آپ کو خاص آدمی سمجھتا ہے "

۴۶۴ دلسن نے جو مقبروں کی سنگین تختیوں پر مردوں کے نام وغیرہ کھود اکرتا تھا اور یہی اس کا ذریعہ معاش تھا ۔ ایک دوست سے کہا معلوم نہیں اب ڈاکٹر ہمیں کم کیا خدا کی مار پڑ گئی ہے اور وہ

وہ مریضوں کا کس طرح علاج کرتا ہے۔
دوست کیوں! کیا اسکے علاج سے کوئی شخص صحت یاب نہیں ہوتا،،
ولسن واہ خوب سمجھے! مجھے شکائت ہے کہ اسکے علاج سے کوئی مرتا نہیں،،

۴۶۵ ایک ویجیٹرین کلب کے پریسیڈنٹ نے غصہ میں اپنے ملازم سے کہا کہ تیری حرکات پر مجھے ایسا غصہ آتا ہے کہ کسی ن کچا کھا جاؤں گا،،
ملازم جناب یوں تو آپ نام سے ویجیٹرین ہیں مگر آج گوشت خوروں کے بھی بڑھ گئے،،

۴۶۶ مسکرانے سے طبیعت شگفتہ ہوتی ہے شگفتگی دو شخصوں میں واقفیت پیدا کر دیتی ہے دو واقف ایک بوسہ کے آرزومند ہوتے ہیں ایک بوسہ کئی بوسے بنتے ہیں کئی بوسوں کا نتیجہ منگنی ہے منگنی دو بیوقوفوں کے اتحاد کا نام ہے دو بیوقوف کچھ عرصہ بعد ایک ہو جاتے ہیں ایک ہو جانیسے شادی نام رکھا جاتا ہے شادی سے بچے پیدا ہوتے ہیں بچے روتے ہیں گویا مسکرانے کا نتیجہ رونا ہے،،

۴۶۷ بیوی آدھی رات کے وقت) پیارے اٹھو اٹھو مجھے زنجیر کی جھنکار اور ریشم کی کھڑکھڑ کی آواز نیچے سے آتی ہے،،
شوہر (گھبرا کر) تو گویا یہ افواہ کہ ہمارے گھر میں بھوت رہتے ہیں اور وہ رات کو کھنکھناتے پھرتے ہیں بالکل ٹھیک ہے
بیوی بس صرف یہی بات ہے میں نے سمجھا تھا شاید بھینس زنجیر تڑوا کر باورچی خانے میں گھس گئی ہے اور میری ریشمی پوشاک پھاڑ رہی ہے،،

۴۶۸ چھ سات ماہ کا چھوٹا بچہ اگر بول سکتا تو مجھے فخر سے کہتا کہ کوئی شخص مجھے دندان شکن جواب نہیں دے سکتا،،

۴۶۹ آقا (غصہ میں) اس شعر ربہ کو لے جاؤ یہ تو کتے کے کھانے کے

قابل ہی نہیں ہے۔ باورچی (جو بڑا سادہ مزاج تھا) کہنے لگا آپ خفا کیوں ہوتے ہیں آپ شوربہ نہ کھائیں۔

۴۷۰ عاشق پیاری معلوم ہوتا ہے کہ مشین والے اب صنفِ انسان پر سبقت لے جا رہی ہے۔ **معشوقہ** کیونکر **عاشق** تم نے پرسوں کہا تھا کہ تمہیں سب چیزوں سے زیادہ عزیز موٹر مشین ہے گویہ مشین مجھ پر فوق لے گئی۔ **۴۷۱** - (۳۰ دسمبر ۱۹۳۰ء کو) کیا تمہیں معلوم ہے کہ اگر آج چاندنی چوک میں پتھر پھینکا جائے تو کس کا سر زخمی ہوگا۔

ب واہ کیا مجھے معلوم ہی نہیں صاف ظاہر ہے کہ کسی راجہ یا رئیس کا۔

۴۷۲ پہلا دوست جب ... بدمن ہیڈ کلرک یہاں سے گذرا تو تم نے اسی سلام کرنے کیلئے اپنی ٹوپی کیوں اتار دی تھی۔

دوسرا دوست بات یہ ہے کہ گو میں مسٹر بدمن کا واقف نہیں ہوں لیکن ان کی تعظیم میں میرا ٹوپی اتارنا ضروری تھا کیونکہ میرے سر پر ... تھی - اور میرا بھائی مسٹر بدمن کے ماتحت کام کرتا ہے۔

۴۷۳ گاہک (قصاب سے) بھئی میاں جلدی آدھ سیر بکری کی ٹانگ دیکر رخصت کیجئے **قصاب** جناب - آپ تحمل کریں ابھی میں ان شاہ زادے کے لئے بازو بنا لوں پھر خان محمد کا سر کاٹونگا اور اسکے بعد آپکی ٹانگ۔ **۴۷۴** میں نے سنا ہے کہ جنید کیسا تمسخر بازی کی کیا یہ ٹھیک ہے۔ (د) بیشک۔ (ر) لڑائی کی وجہ کیا تھی۔ (د) اس نے کہا کہ میرا باپ یک چشم ہے (ر) مگر تمہارا باپ تو فوت ہو چکا ہے۔ (د) بیشک لیکن میں اس سے بہت محبت کرتا تھا۔

۴۷۵ دادی کیا تم ذرا ابا طبی کی دکان تک جاؤ گے جو اس گلی کے موڑ پر واقع ہے **لڑکا** افسوس نہیں میرے سر میں درد ہے اور پاؤں سوئے ہوئے ہیں اور بیٹھے سیدھی نہیں ہوسکتی اور پڑھتے پڑھتے کمر تھک گئی ہے اور پیٹ میں بھی درد ہے۔ **دادی** اچھا خیر تم آرام کرو۔ اس ابا طبی کے پاس ہی ایک حلوائی کی دکان ہے میں وہاں سے تمہارے لئے مٹھائی

ننگا نہ چاہیئے تھی،، لڑکا۔ اماں میں اتنا زیادہ بیمار نہیں ہوں میں وہاں تک جا سکتا ہوں،،

۴۷۶ زید کل میں نے تم سے دو روپے قرض مانگے اور تم نے انکار کر دیا یہ اچھی بات نہیں ہے کیونکہ دوستوں کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے،، بکر یہ تو ٹھیک ہے مگر تم ہمیشہ دوسروں کے دست بنتے ہو مجھے اس پر اعتراض ہے،،

۴۷۷۔ یہ جو آئے دن قطب شمالی کی تحقیقات کے لئے مہمیں بھیجی جاتی ہیں اگر ان میں کامیابی ہو جائے تو اس کا فائدہ کیا ہے،،
ب اسکا فائدہ یہ ہے۔ آئندہ تحقیقاتیں بند ہو جائینگی،،

۴۷۸ لڑکا۔ ابا کی دوات کی سیاہی زیادہ گاڑھی نہیں ہے کیا یہ گاڑھی ہے
ماں ہاں یہ اب گاڑھی نہیں ہے کیونکہ غلطی سے میں نے اس میں بہت سا پانی ڈال دیا تھا
لڑکا میں بڑا خوش ہوں کہ یہ سیاہی زیادہ گاڑھی نہ تھی،،
ماں کیوں لڑکا اس لئے کہ مجھ سے دوات فرش پر اندر گئی ہے،،

۴۷۹ شریف آدمی ریل گارڈ ہیں پیاری لڑکی تمہاری عمر کیا ہے
لڑکی کیا آپ ریلوے گارڈ ہیں شریف آدمی (حیران ہو کر) نہیں تو
لڑکی پھر میری عمر تیرہ سال ہے،،

۴۸۰ آقا تم اپنے کام کو کیا پسند کرتے ہو،،
نوکر بالکل ٹھیک مجھے دل سے پسند ہے لیکن ذرا اجرت۔ کام کے گھنٹوں اور کام کی نوعیت پر مجھے اعتراض ہے،،

۴۸۱ ڈاکٹر اگر تازہ دودھ تمہارے بچہ کے موافق نہ ہو تو اسے ابال لو
لڑکی کی ماں،، ڈاکٹر صاحب ہوش سے گفتگو کیجئے،، یہ آپ نے کیا کہا،، کہ میں لڑکی کو ابال لوں،،

۴۸۲ پہلا طالبعلم تم روتے کیوں ہو،،
دوسرا طالبعلم میری دادی فوت ہو گئی ہے اور اسکی تجہیز و تکفین کا کوئی

کو ہوگی،،

دادی بڑا ظلم ہوا دادی کے مرنے کی چھٹی ماری گئی،،

۴۸۳ ایک وہ بھی وقت تھا جب میں بڑے بڑے امرا کے محلوں اور گھروں میں جایا کرتا تھا،،

پھر تم یہاں جیلخانہ میں کیونکر آ پہنچے،،

میری بدقسمتی سے ایک بات انہوں نے مجھے نکلتے ہوئے دیکھ پایا

۴۸۴ مصور۔ کیوں صاحب اگر میں تمہارے کھیت میں کھڑا ہو کر گرد ونواح کا سین کھینچوں تو تمہیں اعتراض تو نہ ہوگا،،

دہقان۔ سین (نظارہ) وغیرہ کو کچھ نہ سمجھاتے ہوئے سادگی سے جواب دیا میاں بھلے مانس بے شک کھیت میں کھڑے ہو جاؤ کیونکہ کوے وغیرہ تمہیں ڈراؤنا دیکھکر آنے نہ پائینگے، اور میرا کھیت محفوظ رہیگا،،

۴۸۵ ا۔ وہ بڑا گستاخ شخص ہے آج اتنا گفتگو میں اسنے مجھے احمق کہدیا،،

ب واقعی یہ اسکی حماقت ہے مگر اسکا دعوٰے یہ ہے کہ وہ آدمیوں کی شکل دیکھکر ہی ان کے اندرونی حالات معلوم کر سکتا ہے،،

۴۸۶ ماں میں اس دفعہ تمہارا قصور معاف کر دیتی ہوں کیونکہ خط میں تم نے اپنی غلطی مان لی ہے،،

چارلس بیشک اماں لیکن اس خط کو چاک نہ کرنا

ماں کیوں،،

چارلس شائد یہی چٹھی پھر کام آجائے،،

تمام شد